LEADER.ir
دفتر مقام معظم رهبری
contact@leader.ir

لسٹ

روزہ کا معنی 3
روزہ کے اقسام 4
روزہ واجب ہونے کی شرایط 5
روزہ رکھنے میں مشقت 6
مہینے کی پہلی تاریخ ثابت ہونے کے طریقے 7
رویت ہلال 9
چاند نظر آنے پر دو عادل کی گواہی 13
رویت ہلال پر اطمینان حاصل ہونا 14
مہینے کی پہلی تاریخ کو معین کرنے میں حاکم کا حکم 16
روزہ کی نیت 17
روزہ کی نیت اور اسکی کیفیت 17
روزہ کی نیت کا وقت 18
مستحب روزہ کی نیت 19
نیت کے متفرق مسائل 20
نیت میں استمرار 22
مبطلات روزہ 23
کھانا اور پینا 24
جماع (ہمبستری) 28
صبح کی اذان تک جنابت پر باقی رہنا 29
غسل کے وجوب یا کیفیت کو نہ جاننا 32
استمناء 34
اللہ تعالی، انبیا کرام اور ائمہ طاہرین علیہم السلام سے جھوٹی بات منسوب کرنا 36
گرد و غبار کو حلق تک پہنچانا 37
سر کو پانی میں ڈبونا 38
حُقنہ کرنا 40
قے کرنا 41
روزہ باطل کرنے والی چیزوں کے بعض احکام 42
روزہ اور علاج معالجہ کے احکام 43
طبیب کی طرف سے ممانعت 43
ضرر سے خوف 45
خاص مریضوں کے روزے 46
روزہ کی حالت میں انجکشن لگانا 48
ڈینٹسٹ کے احکام 49
خواتین کے احکام 50
حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے احکام 50
عورتوں کی ماہانہ عادت 51
فطرہ 52
فطرہ واجب ہونے کے شرائط 52
زکات فطرہ کی مقدار اور جنس 53
زکات فطرہ دینے کا زمان اور مکان 54

زکات فطرہ کا مصرف..... 55
نماز عید فطر..... 57
قضا روزے..... 59
وہ صورتیں جن میں فقط روزے کی قضا واجب ہے..... 59
قضا روزے کے احکام..... 60
مریض کے قضا روزے..... 63
والدین کے قضا روزے..... 64
قضا روزوں کو رکھنے میں سستی اور تاخیر..... 66
استیجاری روزہ..... 67
روزے کا کفارہ..... 69
کفارہ کا وجوب اور اس کے موارد..... 69
کفارہ ادا کرنے کی کیفیت..... 72
فدیہ اور تأخیر کا کفارہ..... 74
روزے کے کفارہ کا مصرف..... 77

روزه کا معنی

1. شریعت اسلامی میں روزه کا معنی یہ ہے کہ انسان طلوع فجر سے لیکر مغرب تک اللہ تعالی کے حکم کی تعمیل کی قصد سے کھانے, پینے اور ان چیزوں سے پرہیز کرے جنکی تفصیل بعد میں آئے گی

روزہ کے اقسام

2. ایک اعتبار سے روزہ کی چار قسمیں ہیں:
- واجب روزہ جیسے ماہ مبارک رمضان کے روزے.
- مستحب روزہ جیسے رجب اور شعبان کے مہینوں کے روزے.
- مکروہ روزہ, جیسے عاشورا کے دن کا روزہ.
- حرام روزہ جیسے عید الفطر شوال کی پہلی تاریخ اور عید قربان ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کا روزہ.

واجب روزے
3. مندرجہ ذیل روزے واجب ہیں
- رمضان المبارک کے روزے
- قضا روزے
- کفارہ کے روزے
- والدین کے قضا روزے
- وہ مستحب روزے جو نذر, عہد اور قسم کی وجہ سے واجب ہوچکے ہوں
- اعتکاف کے تیسرے دن کا روزہ
- حج تمتع میں قربانی کے بدلے میں روزہ*

---

* اگر حاجی حج کے دوران قربانی کرنے کی قدرت نہیں رکھتا ہے اور قرض بھی نہیں کرسکے تو قربانی کے بجائے دس دن روزہ رکھے جن میں سے تین دن اسی حج کے سفر میں اور سات دن وطن لوٹنے کے بعد رکھے.

عاشورا کے دن کا روز
4. کیا عاشورا کے دن روزہ رکھنا جائز ہے
ج۔ روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

سکوت کا روزہ
5. سنا ہے کہ سکوت یا چپ کا روزہ رکھنا حرام ہے, لیکن بعض کا کہنا ہے کہ نذر کرنے کی صورت میں حلال ہے۔ کیا یہ بات صحیح ہے؟
ج۔ حرام ہے۔

بیوی اور بچوں کا روزہ
6. حرام روزوں کی اقسام میں کہا جاتا ہے کہ بیوی کا روزہ رکھنا اگر شوہر کے حق میں مزاحمت ایجاد کرے یا اولاد کا روزہ ماں باپ کے لئے اذیت کا باعث بنے, اس صورت میں سوال یہ ہے کہ یہ صرف مستحب روزوں کو شامل کرتا ہے یا واجب روزے بھی اس حکم میں شامل ہیں؟
ج۔ واجب روزوں کو شامل نہیں ہے۔

روزہ واجب ہونے کی شرایط

7. روزہ ان افراد پر واجب ہے جسمیں در ج ذیل شرایط پائی جاتی ہوں:

- بالغ ہو.
- عاقل ہو.
- قدرت رکھتا ہو.
- بےہوش نہ ہو.
- مسافر نہ ہو.
- عورت حیض یا نفاس کی حالت میں نہ ہو.
- روزہ رکھنا ضرر کا باعث نہ ہو.
- روزہ رکھنا حرج اور مشقت نہ ہو.

روزہ رکھنے میں مشقت

بلوغت کے ابتدائی ایام میں روزہ رکھنے سےناتوانی
8. اگر کوئی لڑکی سن بلوغ تک پہنچنے کے بعد جسمانی اعتبار سے کمزور ہونے کی وجہ سے ماہ رمضان کے روزے نہ رکھ سکتی ہو اور نہ آنے والے رمضان تک ان کی قضا کی طاقت بھی نہ رکھتی ہو تو اس کے روزوں کا کیا حکم ہے؟
ج۔ صرف کمزوری و ناتوانی کی وجہ سے روزہ اور اس کی قضا نہ رکھ سکنا قضا کو ساقط نہیں کرتی بلکہ اس پر ماہ رمضان کے روزوں کی قضا واجب ہے۔

9. اگر نو بالغ لڑکیوں پر روزہ کسی حد تک شاق ہو تو ان کے روزوں کا کیا حکم ہے؟ اور کیا لڑکیاں شرعا قمری نو سال پورے ہونے کے بعد بالغ ہوتی ہیں؟
ج۔ مشہور یہ ہے کہ قمری نو سال پورے ہونے کے بعد لڑکیاں بالغ ہو جاتی ہیں , اس وقت ان پر روزہ رکھنا واجب ہے اور صرف کسی معمولی عذر کی وجہ سے ان کے لئے روزہ ترک کرنا جائز نہیں ہے لیکن اگر روزہ رکھنا ان کے لئے ضرر ہو یا مشقت اور دشواری کے ساتھ رکھ سکتی ہو تو اس وقت ان کے لئے افطار کرنا جائز ہے۔

10. اگر نو سالہ لڑکی جس پر روزہ واجب ہوچکا ہے روزہ شاق ہونے کی وجہ سے توڑ دے تو کیا اس پر روزے کی قضا واجب ہے

ج۔ ماہ رمضان کے جو روزے اس نے توڑے ہیں ان کی قضا واجب ہے.

11. میں نے بالغ ہونے کے بعد سے بارہ سال کی عمر تک جسمانی کمزوری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکی ہے۔ اب میرے لئے کیا حکم ہے ؟
ج۔ سن بلوغ تک پہنچنے کے باوجود جو روزے نہیں رکھے ہیں انکی قضا بجا لائے ۔ اور اگر روزوں کو عمدا اور اختیار کے ساتھ کسی عذر شرعی کے بغیر ترک کئے ہیں تو قضا کے علاوہ کفارہ بھی آپ پر واجب ہے۔

12. جو شخص بلوغ کے ابتدایی دنوں میں جسمانی کمزوری اور ناتوانی کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکا ہو تو کیا اس پر صرف قضا واجب ہے یا قضا اور کفارہ دونوں واجب ہیں ؟
ج۔ اگر روزہ رکھنا باعث حرج نہیں تھا او رعمدا روزہ توڑا ہو تو قضا کے علاوہ کفارہ بھی اس پر واجب ہے لیکن اگر اس خوف سےتوڑا ہو کہ روزہ رکھنے سے کہیں مریض نہ ہوجائے تو اس صورت میں اس پر صرف قضا واجب ہے۔

دن میں مشقت کی وجہ سے روزہ توڑنا
13. اگر کوئی شخص اسکے پیشہ کی وجہ سے پیاس یا بھوک اس کے لئے باعث مشقت ہو, اس پیشہ کو بھی نہیں چھوڑ سکتا ہے۔ اور اسی طرح کمسن فراد جن کے لئے روزہ رکھنا بہت سخت ہے کیا ایسے لوگ دن کے آغاز میں ہی افطار کرسکتے ہیں یا انکا کوئی اور حکم ہے ؟
ج۔ سوال کے تناظر میں جب بھی حرج اور مشقت درپیش ہوجائے تو افطار کرسکتے ہیں لیکن پیاس کے لئے احتیاط واجب یہ ہے ضرورت کی مقدار میں پیے اور باقی دن امساک کرے لیکن بعد میں کسی بھی صورت میں روزے کی قضا بجالائے۔

مہینے کی پہلی تاریخ ثابت ہونے کے طریقے

پہلی تاریخ ثابت ھونے کے طریقے
14. ماہ رمضان کی پہلی یا آخری تاریخ چاند دیکھنے سے طے ہو گی یا جنتری سے؟ جبکہ ماہ شعبان کے تیس دن پورے نہ ہوئے ہوں ؟
جماہ رمضان کی پہلی یا آخری تاریخ , خود چاند دیکھنے , دو عادل کی گواہی , یا ایسی شہر ت جس سے یقین حاصل ہو جائے, یا تیس دن گذر جائیں یا حاکم شرع کے حکم سے ثابت ہوتی ہے.

15. میرے محل سکونت میں چاند دیکھے بغیر صرف شعبان کے تیس دن گزرنے کے بعد جمعہ کو ماہ رمضان کا یکم اعلان کیا گیاہے جبکہ شعبان کی پہلی تاریخ بھی تحقیق کے ساتھ معلوم نہ تھی لہذا استدعا کی جاتی ہے کہ مجھ حقیر اور دیگر دوستوں کے لئے شب قدر کی بابرکت راتوں سے استفادہ کرنے اور روزانہ کی دعائیں پڑھنے , اور بعض دیگر دنوں اور راتوں کی مخصوص
اعمال کے بارے میں حکم معین فرمائیں.
ج شعبان کے تیس دن گزرنے کے بعد ماہ رمضان کے یکم کا حکم ہوتا ہے اگرچہ ماہ رمضان کا چاند نہ دیکھا ہو بشرطیکہ شعبان کی پہلی تاریخ شریعی طریقے سے ثابت ہوچکی ہو وگرنہ تیس دن گزرنا معیار نہیں ہوگا۔ شب قدر کی راتیں ایک استمراری وجود کی حامل ہیں , شب قدر اور ماہ رمضان کے مخصوص اوقات کی دعاوں کی فضیلت کا حصول , اگر مکلف کو زمان کی خصوصیت
معلوم نہ ہوجائے تو احتیاط اور عمل کے تکرار سے وہ فضیلت حاصل کرسکتا ہے.

دن میں ماہ رمضان کے حلول کا علم ہونا
16. اگر ظہر سے پہلے رمضان کی پہلی تاریخ کا اعلان کرے تو اس دن کے روزے کا کیا حکم ہے ؟
ج اگر مبطلات روزہ میں سے کسی کا مرتکب نہ ہوا ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر روزے کی نیت کرے اور روزہ رکھے اور بعد میں اسکی قضا بھی رکھے۔ لیکن اگر مبطلات میں سے کسی کا مرتکب ہوچکا ہو تو روزہ باطل ہے ; لیکن ماہ رمضان کی احترام میں ان کاموں سے اجتناب کرے جو روزہ کو باطل کرتے ہیں اور ماہ رمضان کے بعد اس روزے کی قضا بھی بجا لائے.

مہینے کی پہلی تاریخ ثابت نه هوتے ہوئے روزہ رکھنا
17. ماہ رمضان کی پہلی تاریخ اور عید سعید فطر کا تعین چاند نظر نہ آنے کی وجہ سے ممکن نہ ہو خواہ آسمان پر بادل ہونے کی وجہ سے ہو یا کسی اور سبب کی وجہ سے , اور ماہ شعبان یا ماہ رمضان کے تیس دن بھی پورے نہ ہوئے ہوں , تو ہم لوگ جو جاپان میں رہتے ہیں کیا ہم ایران کے افق کے مطابق یا جنتری کے مطابق عمل کرسکتے ہیں ؟ہمارا وظیفہ کیا ہے؟
ج اگر مہینے کی پہلی تاریخ نہ خود چاند دیکھنے سے , یا نہ ان قریبی شہروں میں دیکھنے سے جن کے ساتھ افق ایک ہے,نہ دو عادل کی گواہی سے , اور نہ حاکم کے حکم سے ثابت ہوجائے تو مہینے کی پہلی تاریخ ثابت ہونے تک احتیاط پر عمل کرنا لازمی ہے.

عید فطر کے ثبوت میں مراجع تقلید کا اختلاف نظر
18. اگر عید فطر کے ثابت ہونے میں مجتہدوں کے درمیان اختلاف نظر پایا جائے تو مکلف کے لئے کیا حکم ہے؟ کیا ہر مقلد کو اپنے مرجع تقلید کی طرف رجوع کرنا چاہئے؟

جـ مہینے کی پہلی تاریخ کے ثبوت میں تقلید کی گنجائش نہیں ہے, بلکہ اگر کسی کو مرجع تقلید کے کہنے پر چاند نظر آنے پر اطمینان حاصل ہوجائے تو ضروری ہے کہ روزہ افطار کرے اور اگر شک ہو تو اس دن روزہ رکھنا ضروری ہے.

رویت ہلال

14. ماہ رمضان کی پہلی یا آخری تاریخ چاند دیکھنے سے طے ہو گی یا جنتری سے؟ جبکہ ماہ شعبان کے تیس دن پورے نہ ہوئے ہوں ؟

ج۔ ماہ رمضان کی پہلی یا آخری تاریخ , خود چاند دیکھنے , دو عادل کی گواہی , یا ایسی شہر ت جس سے یقین حاصل ہو جائے, یا تیس دن گذر جائیں یا حاکم شرع کے حکم سے ثابت ہوتی ہے.

15. میرے محل سکونت میں چاند دیکھے بغیر صرف شعبان کے تیس دن گزرنے کے بعد جمعہ کو ماہ رمضان کا یکم اعلان کیا گیاہے جبکہ شعبان کی پہلی تاریخ بھی تحقیق کے ساتھ معلوم نہ تھی لہذا استدعا کی جاتی ہے کہ مجھ حقیر اور دیگر دوستوں کے لئے شب قدر کی بابرکت راتوں سے استفادہ کرنے اور روزانہ کی دعائیں پڑھنے , اور بعض دیگر دنوں ور راتوں کی مخصوص
اعمال کے بارے میں حکم معین فرمائیں.

ج۔ شعبان کے تیس دن گزرنے کے بعد ماہ رمضان کے یکم کا حکم ہوتا ہے اگرچہ ماہ رمضان کا چاند نہ دیکھا ہو بشرطیکہ شعبان کی پہلی تاریخ شریعی طریقے سے ثابت ہوچکی ہو وگرنہ تیس دن گزرنا معیار نہیں ہوگا۔ شب قدر کی راتیں ایک استمراری وجود کی حامل ہیں , شب قدر اور ماہ رمضان کے مخصوص اوقات کی دعاوں کی فضیلت کا حصول , اگر مکلف کو زمان کی خصوصیت
معلوم نہ ہوجائے تو احتیاط اور عمل کے تکرار سے وہ فضیلت حاصل کرسکتا ہے.

دن میں ماہ رمضان کے حلول کا علم ہونا

16. اگر ظہر سے پہلے رمضان کی پہلی تاریخ کا اعلان کرے تو اس دن کے روزے کا کیا حکم ہے ؟

ج۔ اگر مبطلات روزہ میں سے کسی کا مرتکب نہ ہوا ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر روزے کی نیت کرے اور روزہ رکھے اور بعد میں اسکی قضا بھی رکھے۔ لیکن اگر مبطلات میں سے کسی کا مرتکب ہوچکا ہو تو روزہ باطل ہے ; لیکن ماہ رمضان کی احترام میں ان کاموں سے اجتناب کرے جو روزہ کو باطل کرتے ہیں اور ماہ رمضان کے بعد اس روزے کی قضا بھی بجا لائے.

مہینے کی پہلی تاریخ ثابت نہ ہوتے ہوئے روزہ رکھنا

17. ماہ رمضان کی پہلی تاریخ اور عید سعید فطر کا تعین چاند نظر نہ آنے کی وجہ سے ممکن نہ ہو خواہ آسمان پر بادل ہونے کی وجہ سے ہو یا کسی اور سبب کی وجہ سے , اور ماہ شعبان یا ماہ رمضان کے تیس دن بھی پورے نہ ہوئے ہوں , تو ہم لوگ جو جاپان میں رہتے ہیں کیا ہم ایران کے افق کے مطابق یا جنتری کے مطابق عمل کرسکتے ہیں ؟ہمارا وظیفہ کیا ہے؟

ج۔ اگر مہینے کی پہلی تاریخ نہ خود چاند دیکھنے سے , یا نہ ان قریبی شہروں میں دیکھنے سے جن کے ساتھ افق ایک ہے،نہ دو عادل کی گواہی سے , اور نہ حاکم کے حکم سے ثابت ہوجائے تو مہینے کی پہلی تاریخ ثابت ہونے تک احتیاط پر عمل کرنا لازمی ہے.

عید فطر کے ثبوت میں مراجع تقلید کا اختلاف نظر

18. اگر عید فطر کے ثابت ہونے میں مجتہدوں کے درمیان اختلاف نظر پایا جائے تو مکلف کے لئے کیا حکم ہے؟ کیا ہر مقلد کو اپنے مرجع تقلید کی طرف رجوع کرنا چاہئے؟

ج۔ مہینے کی پہلی تاریخ کے ثبوت میں تقلید کی گنجائش نہیں ہے, بلکہ اگر کسی کو مرجع تقلید کے کہنے پر چاند نظر آنے پر اطمینان حاصل ہوجائے تو ضروری ہے کہ روزہ افطار کرے اور اگر شک ہو تو اس دن روزہ رکھنا ضروری ہے.

چاند کی تولد پر یقین ہونا

19. اگر ہلال کے تولد اور رویت کے قابل ہونے پر اطمینان اور یقین حاصل ہوجائے تو کیا اب جبکہ ابھی تک چاند نظر نہیں آیا ہے اس اطمینان اور یقین پر اعتماد کرسکتے ہیں؟

ج۔ اگر چاند کے تولد اور دیکھنے کے لایق ہونے کا یقین حاصل ہوجائے – یعنی چاند کے وجود اور رویت کا امکان- تو نیا مہینہ داخل ہوچکا ہے اور مہینے کی پہلی تاریخ کے آثار اس پر مترتب ہونگے۔ گرچہ اس نے خود ابھی تک چاند نہ دیکھا ہو.

نیا چاند داخل ہونے کا معیار

20. نئے چاند کا معیار کیا ہے؟ چاند کا تحت الشعاع یا محاق سے خارج ہونا ہے یا غیر مسلح آنکھ سے دیکھنا ہے یا نظر آنے کا امکان ہونا معیار ہے؟

ج۔ چاند کا تحت الشعاع سے خارج ہونا, اور نظر آنے کا امکان ہونا معیار ہے گرچہ چشم مسلح سے ہی کیوں نہ ہو.

رویت ہلال کے امکان کا علم نہ ہونا

21. اگر چاند کے تولد کا یقین ہو لیکن نظر آنے کے امکان پر یقین نہ ہو تو کیا حکم ہے

ج۔ کفایت نہیں کرتا ہے.

استہلال

22. ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو کیا استہلال (یعنی چاند تلاش کرنا) واجب کفائی ہے یا احتیاط واجب ؟

ج۔ استہلال بذات خود واجب شرعی نہیں ہے.

زمان رویت ہلال

23. آپ جانتے ہیں کہ ابتداء ماہ اور آخر ماہ میں چاند حسب ذیل حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں ہوتا ہے:
الف۔ چاند , آفتاب سے پہلے غروب ہوجائے۔
ب۔ چاند اور سورج دونوں ایک ساتھ غروب ہو جائے۔
ج۔ چاند , سورج کے بعد غروب ہوجائے۔
مہر بانی کر کے ان چند امور کی وضاحت فرمائیں کہ مذکورہ تین حالتوں میں سے وہ کون سی حالت کو پہلی تاریخ معین کرنے کے لئے معیار قرار دیا جاسکتا ہے ؟

ج۔ تینوں صورتوں میں اگر چاند نظر آئے تو رویت کے بعد کی رات سے قمری مہینہ داخل ہونے کو ثابت کرنےکے لئے کافی ہے.

24. بعض ممالک میں (مثلا سویڈن) شوال کا چاند نظر آنا غروب خورشید سے لیکر ایران میں چاند نظر آنے کے دو تین دن بعدتک رویت ممکن نہیں ہے چونکہ ان علاقوں میں چاند سورج سے پہلے غروب ہوتا ہے اب اگر ان علاقوں میں غروب آفتاب سے پہلےچاند نظر آنے کا امکان ہو تو کیا اس حد تک ماہ شوال کے چاند ثابت ہونے کے لئے کافی ہے یا نہیں ؟

ج۔ غروب سے پہلے رویت کا امکان ہونا رویت کے بعد والی رات سے نیا قمری مہینہ ثابت ہونے کے لئے کافی ہے.

اتحاد افق اور اسکا معیار

25. رویت ہلال کے لئے افق کا ایک ہونا شرط ہے یا نہیں ؟

ج۔ جی شرط ہے.

26. اتحاد افق سے کیا مراد ہے؟ اور کونسے علاقوں کو افق میں ایک قرار دیے جاسکتے ہیں؟

ج متحدالافق سے مراد وہ مکان ہے جو رویت ہلال کے امکان اورعدم امکان کے حوالے سے مدّ نظر شہر جیسا ہو.

ایک افق والے شہروں میں نئے چاند کا ثابت ہونا

27. اگر کسی شہر میں چاند نظر آئے تو کیا دوسرے ایسے شہر میں جو افق کے لحاظ سے متحد ہو یا دو گھنٹے فرق ہو , اس میں بھی مہینے کی پہلی تاریخ ثابت ہوگی؟

ج اگر دونوں شہروں کے درمیان رویت ہلال کے امکان کا تلازم پایا جائے تو دوسرے شہروں کے لئے بھی کافی ہے اور صرف غروب کا وقت فرق ہونا معیار نہیں ہے.

دوسرے علاقوں کے افق پر اعتماد کرنا

28. اگر ۲۹ تاریخ کو خراسان اور تہر ان میں عید ہو تو کیا بو شہر جیسے شہر میں رہنے والوں کے لئے بھی افطار کر لینا جائز ہے جبکہ تہران اور خراسان کا افق بو شہر کے ساتھ ایک نہیں ہے؟

ج اگر دونوں شہروں کے درمیان اختلاف افق اتنا ہو کہ اگر ایک شہر میں چاند دیکھا جائے تو دوسرے شہر میں دکھائی نہ دے توایسی صورت میں ان شہروں کی رویت دوسرے ان شہروں کے لئے کافی نہیں جہاں یقینی طور پر رویت ہلال نہیں ہوسکتا ہے.

مشرقی ممالک میں روئت ہلال

29. اگر انگلینڈ میں چاند نظر آجاے تو کیا جو لوگ انگلینڈ کے مغربی ممالک میں بستے ہیں , ان کے لئے بھی چاند ثابت ہو جائے گا؟

ج اگر ایک ملک میں چاند نظر آنے اور دوسرے میں ملک رؤیت ممکن ہونے میں تلازم پایا جائے تو دوسرے ملک کے لئے بھی وہی رؤیت کافی ہےلیکن ممکن ہے کہ جغرافیایی لحاظ سےعرض زیادہ ہونے کی وجہ سے مشرقی ممالک میں چاند نظر آئے اور مغربی ممالک میں چاند کا نظر آنا ممکن نہ ہو۔

30. اگر کسی مشرقی ملک میں چاند نظر آئے تو کیا یہ رؤیت مغربی ممالک کے لئے خودبخود ثابت ہوجائے گی یا نہیں ؟ اس کی حدود کیا ہیں؟

ج اگر چہ اکثر اوقات مشرقی ملک میں چاند نظر آنے سے مغربی ملک میں بطریق اولی چاند نظر آتا ہے, لیکن کبھی ممکن ہے کہ جغرافیایی لحاظ سےعرض زیادہ ہونے کی وجہ سےایساملازمہ نہ پایا جائے , لہذا دو شہروں کے درمیان رؤیت ہلال کا ملازمہ پایا جانا کلی معیار ہے۔

رویت ہلال اور عرض میں متحد علاقے

31. شمالی کینڈا جو جغرافیایی حوالے سے انگلینڈ کے عرض میں واقع ہے , کیا انگلینڈ کے ساتھ افق میں ایک ہے؟

ج صرف عرض میں متحد ہونا کافی نہیں ہے بلکہ ایک ملک میں چاند نظر آنا اور دوسرے میں رویت ممکن ہونا معیار ہے.

دو علاقے رات میں متحد ہونا

32. اگر مکلف کے ملک علاوہ کسی اورملک میں چاند نظر آنے کے قابل ہونے پر یقین اور اطمینان حاصل ہوجائے اور وہ ملک مکلف کے ملک کے ساتھ رات کے کچھ حصے میں مشترک ہو , توکیا اس رویت پر اثر مترتب ہوسکتی ہے؟

ج دو ملکوں کا صرف رات کے ایک حصے میں مشترک ہونا حکم میں اشتراک حاصل ہونے کے لئے کافی نہیں ہے.

33. آلات اور وسائل کے ذریعے سے چاند نظر آنے کا کیا حکم ہے؟ اور کیا دوربین کے ذریعے سے یا نور کو منعکس کرکے یا کمپیوٹر میں رکارڈ شدہ ڈیٹا کے ذریعے سے روِیت ہلال کرنا مہینے کی پہلی تاریخ ثابت کرنے کے لئے کافی ہیں یا نہیں؟

ج۔ آلات کے ذریعے سے چاند دیکھنا معتبر ہے اور عادی طور پر دیکھنے اور اس میں فرق نہیں ہے۔معیار یہ ہے کہ چاند نظر آنا تحقق پائے پس روِیت ہلال آنکھ سے ہو , یا عینک یا ٹلیسکوپ کے ذریعے سے سب کا ایک ہی حکم ہے۔لیکن اس کو کمپیوٹر میں منعکس کرکے ثابت کیا جائے تو چونکہ اس پر روِیت کا عنوان صدق آنا معلوم نہیں ہے اس لئے محل اشکال ہے.

چاند نظر آنے پر دو عادل کی گواہی

دو عادل کو چاند نظر آنے پر گواہی دینا
34. اگر چند عادل افراد گواہی دیں کہ دو عادل فرد نے چاند دیکھا ہے ؛ کیا اس سے ماہ رمضان یا شوال ثابت ہونگے؟
ج۔ نہیں, دو عادل خود شہادت دیں کہ چاند دیکھا ہے۔ لیکن اگر چاند دیکھنے کو بالواسطہ نقل کیا جائے تو کافی نہیں ہے ؛ مگر اینکہ انکے کہنے پر رویت ہلال کی نسبت اطمینان حاصل ہوجائے.

رویت ہلال میں گواہوں کے درمیان اختلاف
35. اگر ایک شہر کے علماء کے درمیان رویت ہلال ثابت ہونے اور ثابت نہ ہونے میں اختلاف ہو جائے اور مکلف کی نظر میں دونوں گروہ کے علماء عادل اور قابل اعتماد ہوں اور ہر ایک کی دلیل پر دقت کرنے کے حوالے سے بھی مطمئن ہوجائے تومکلف کا فریضہ کیا ہے؟
ج۔ اگردو شہادتوں میں اختلاف نفی اور اثبات کی شکل میں ہو یعنی بعض چاند کے ہونے کا ادعا کرے اور بعض چاند نہ ہونے کا ادعا کرے, ایسی صورت میں چونکہ دونوں شہادتیں ایک دوسرے سے متعارض ہیں اور ساقط ہونگی اس لئے مکلف پر واجب ہے کہ دونوں شہادتوں کو چھوڑ کر افطار کرنے یا روزہ ررکھنے کے بارے میں اصول کے مطابق عمل کرے۔
لیکن اگر اختلاف ثبوت رویت ہلال اور ثابت ہونے پر علم نہ ہونے کے درمیان ہو یعنی بعض کہیں کہ چاند دیکھا ہے اور بعض کہیں کہ چاند نہیں دیکھا ہے۔ تو اگر رویت کے مدعی دو عادل ہوں تو مکلف کے لئے ان کا قول دلیل اور حجت شرعی ہے اور اس پر واجب ہے کہ ان کی پیروی کرے اسی طرح اگر حاکم شرع نے ثبوت ہلال کا حکم دیا ہو تو اس کا حکم بھی تمام مکلفین کے لئے شرعی حجت ہے اور ان پر واجب ہے کہ اس کا اتباع کریں.

رویت ہلال پر اطمینان حاصل ہونا

ریڈیو یا ٹیلی ویژن سے رویت ہلال کا اعلان

36. اگر کسی شہر میں چاند نظر نہ آئے لیکن ٹیلی ویژن اور ریڈیو رویت ہلال کی خبر دے تو کیا یہی کافی ہے یا مزید تحقیق کرنا واجب ہے؟

ج۔ اگر چاند ثابت ہونے پر اطمینان حاصل ہوجائے یا ولی فقیہ کی طرف سے ثبوت ہلال پر حکم صادر ہوجائے تو یہی کافی ہے اور مزید تحقیق کی ضرورت نہیں ہے.

دوسروں کے کہنے پر رویت ہلال کے بارے میں گمان ہونا

37. بعض لوگوں کے کہنے پر کل عید ہونے کے بارے میں گمان حاصل ہوجائے تو کیا روزہ رکھ سکتے ہیں؟

ج۔ کل عید اور شوال کی پہلی تاریخ ہونے کے بارے میں جبتک اطمینان حاصل نہ ہوجائے , روزہ افطار نہیں کرسکتے ہیں.

نجوم کے محاسبات کے صحیح ہونے پر اطمینان حاصل ہونا

38. اگر چاند کے تولد اور غیر مسلح آنکھوں سے رویت ممکن ہونے کے بارے میں علم نجوم کے محاسبات کے صحیح ہونے پر اطمینان حاصل ہوجائے تو ماہ رمضان کے ثبوت یا عید کے ثابت ہونے کے لئے اس اطمینان پر اعتماد کیا جاسکتا ہے؟ بالخصوص اگر یہ بات ماہرین نجوم اوراس فن کے اهل خبرہ کی طرف سے صادر ہوئی ہو.

ج۔ فقط نجوم کے محاسبات صحیح ہونے پر اطمینان حاصل ہونا معتبر نہیں ہے لیکن اگر چاند قابل رویت ہونے پر اطمینان حاصل ہوجائے تو ایسے شخص کو چاہئے کہ اپنے علم اور اطمینان پر اثر مترتب کرے.

رویت ہلال میں غیر اسلامی ملک کی اتباع کرنا

39. اگر کسی ملک کا رویت ہلال کے اعلان کی اتباع جائز ہو اور وہ اعلان دوسرے ممالک کے لئے ہلال کے ثابت ہونے پر ایک علمی معیار تشکیل دے , تو کیا اس حکومت کا اسلامی ہونا شرط ہے یا حکومت ظالم اور فاجر ہو بھی تو اس پر عمل ممکن ہے؟

ج۔ اس مورد میں معیار یہ ہے کہ ایسے علاقے میں رویت ہلال ہونے پر اطمینان حاصل ہوجائے جو مکلف کے لئے کافی ہو.

رویت ہلال میں اہل سنت کی پیروی کرنا

40. کیا دسویں ذی الحجہ (عید قربان) کا دن معین کرنے کے لئےسعودی عرب کی تبعیّت کرنا واجب ہے یا اس مسئلے میں انکی مخالفت کرسکتے ہیں ؟

ج۔ اہل سنت کے قاضی کے ہاں چاند ثابت ہونے اور اسکا رویت پر حکم کے مطابق حاجیوں کا اعمال انجام دینا کافی ہے.

بعد والی راتوں میں چاند کی خصوصیات کو دیکھ کر پہلی تاریخ معین کرنا

41. کیا چاند کے چھوٹا , باریک ہونا اور اس میں پہلی رات کے دوسرے صفات پائے جانا اس بات کی دلیل ہے کہ پہلی (چاند رات) کا چاند ہے اور جو دن گزر گیا ہے وہ یکم نہیں بلکہ گزشتہ مہینے کی تیسویں تھیں ؟ اگر کسی کے لئے عید ثابت ہوجائے اور یقین کر لے کہ گزشتہ روز عید نہیں بلکہ تیسویں رمضان المبارک تھی , کیا اس دن کے روزے کی قضا کرے گا ؟

ج۔ چاند کا صرف چھوٹا ہونا, نیچے ہونا, بڑا ہونا, انچا ہونا یا چوڑا یا باریک ہونا پہلی رات یا دوسری رات کے چاند ہونے کی دلیل نہیں ہے۔ لیکن اگر مکلف کو ان علائم سے علم و یقین حاصل ہو جائے تو اس وقت اپنے علم کی روشنی میں عمل کرنا واجب ہے.

42. کیا چودھویں کے چاند کو اول ماہ کی تعیین میں قرینہ قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ چودھویں کی رات کو چاند کامل ہو

جاتا ہے اور اس طرح یوم شک کی تعیین ہو جائے گی کہ مثلا تیسویں رمضان ہے اور ماہ رمضان کے دن کے احکام مترتب ہونگےمثلا جس نے گواہوں کی گواہی کے بنا پر اس دن روزہ نہیں رکھا ہے تو اس پر قضا واجب ہوگا اور جس نے استصحاب کرتے ہوئے اس دن رمضان سمجھ کر روزہ رکھا ہے تو وہ بری الذمہ ہوگا؟

ج۔ مذکورہ چیزیں کسی کے لئے حجت شرعی نہیں ہیں لیکن اگر مکلف کو ان سے علم حاصل ہو تو ایسی صورت میں وہ اپنے علم و یقین کے مطابق علم کرسکتا ہے.

مہینے کی پہلی تاریخ کو معین کرنے میں حاکم کا حکم

حاکم کا حکم
43. یہ جو کہا جاتا ہے کہ رویت ہلال کے بارے میں مجتہد کو حکم کرنا چاہئے تا کہ سب پر لازم الاجرا ہوجائے, اس کا کیا مطلب ہے؟ اور کن لوگوں کو شامل کرتا ہے؟
ج۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مہینے کی پہلی تاریخ کے بارے میں اپنی را ی کا اظہار کرے, لیکن صرف ان کے ہاں چاند کا ثابت ہونا حکم نہیں کہلاتا ہے۔ اور حاکم سے مراد مجتہد جامع الشرائط ہے اور پہلے درجے پر ولی فقیہ ہے.

چاند ثابت ہونے میں ولی فقیہ کی اتباع
44. اگر ولی امر مسلمین حکم کرے کہ کل عید ہے اور ریڈیو ٹیلی ویژن چند شہروں میں چاند نظر آنے کا اعلان کرے, تو کیا پورے ملک میں عید ہوگی ؟یا فقط ان شہروں میں عید ہوگی جو ان شہروں کے ساتھ افق میں متحد ہو جہاں چاند نظر آیا ہے؟
ج۔ اگر حاکم کا حکم پورے ملک کو شامل کرے تو انکا حکم سارے شہروں کے لئے معتبر ہے.

45. جیسے کہ آپ جانتے ہیں کہ زیادہ تر فقہا افاضل کی توضیح المسائل میں ماہ شوال کی پہلی تاریخ کے اثبات کے لئے پانچ طریقے بتائے گئے ہیں لیکن حاکم شرع کے نزدیک ثابت ہونے کا اس میں ذکر نہیں ہے۔ اگر ایسا ہی ہے تو پھر اکثر مومنین مراجع عظام کے نزدیک ماہ شوال کا چاند ثابت ہونے پر کیونکر افطار کرتے ہیں؟
ج۔ جب تک حاکم ثبوت ہلال کا حکم نہ دے اتباع واجب نہیں ہے پس صرف ان کے نزدیک چاند کا ثابت ہونا دوسروں کے اتباع کے لئے کافی نہیں ہے مگر اینکہ ثبوت ہلال پر اطمینان حاصل ہو جائے .

رویت ہلال کی صورت میں حاکم کو اطلاع دینا
46. اگر کوئی شخص چاند دیکھے اور وہ جانتا ہو کہ حاکم شرع کے لئے کسی بھی علت کی وجہ سے رویت ہلال ممکن نہیں ہے, کیا اس شخص پر واجب ہے کہ حاکم شرع کو رویت ہلال کی اطلاع دے؟
ج۔ اطلاع دینا واجب نہیں ہے مگر اینکہ اطلاع نہ دینے میں کوئی مفسدہ پایاجائے.

حاکم اور مقلد کے علاقوں میں افق کا اختلاف
47. حاکم جب پہلی تاریخ کے بارے میں حکم کرے تو کیا ان لوگوں پر بھی لاگو ہوگا جن کے محل اقامت کا افق مجتہد کے محل اقامت کے افق سے فرق رکھتا ہو؟
ج۔ جن شہروں میں چاند نظر آیا ہے ان میں اور جن میں نظر آنے کا امکان ہے , کے درمیان تلازم نہ پایا جائے تو حاکم کا حکم ان شہروں پر لاگو نہیں ہوتا ہے.

روزه کی نیت اور اسکی کیفیت

48. دیگر عبادتوں کی طرح روزہ میں بھی نیت ہونی چاہئے یعنی اللہ تعالی کی فرمان برداری کے لئے کھانے ,پینے اور دیگر روزہ کو باطل کرنے والی چیزوں سے اجتناب کرنے کا قصد کرے۔ اگر صرف یہی عزم رکھتا ہو تو کافی ہے , زبان پر لانے کی ضرورت نہیں ہے.

نیت ہر دن کی یا پورے مہینے کی
49. رمضان المبارک میں ہر دن کے لئے نیت کرنا ضروری ہے یا مہینے کے آغاز میں پورے مہینے کے لئے ایک نیت کافی ہے؟
ج۔ اگر ماہ رمضان کی پہلی رات پورا مہینہ روزہ رکھنےکی نیت کرے تو کافی ہے ؛ البتہ بہتر (احتیاط مستحب) ہے کہ ہر رات اگلے دن کے روزہ کی بھی نیت کرے.

فقط نیت اور روزہ واجب ہونا
50. میری والدہ نے پورا مہینہ روزہ رکھنے کی نیت کی لیکن سات دن کے بعد مریض ہوگئی تو اب ان کا وظیفہ کیا ہے؟
ج۔ صرف نیت کرنے سے انسان کے ذمے کوئی چیز نہیں آتی لہذا مذکورہ صورت میں ان پر روزہ واجب نہیں ہے.

روزہ کے لئے ارتکازی نیت کافی ہونا
51. ایک شخص رات کو روزے کی نیت کرکے سوجائے اور صبح کی اذان کے بعد بیدار ہوجائے اور بھول کر پانی پئے اور بعد میں یاد آئے کہ رات میں روزے کی نیت کی تھی, تو کیا اس صورت میں اسکا روزہ صحیح ہے؟
ج۔ بھول کر افطار کرنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا ہے اور سابقہ نیت گرچہ ارتکازی تھی اپنی جگہ باقی ہے اور وہی نیت کافی ہے.

روزہ کی نیت کا وقت

واجب روزوں کی نیت کا وقت

52. واجب روزوں کی نیت کا وقت کونسا ہے؟

ج۔ ماہ رمضان اور نذر معین کے روزوں کی نیت کرنے کا وقت رات کے ابتدا سے لیکر صبح کی اذان تک اور غیر معین روزوں (جیسے قضا روزے اور نذر مطلق کے روزوں) کی نیت کرنے کا وقت رات کی ابتدا سے لیکر اگلے دن کے ظہر تک ہے.

مستحب روزوں کی نیت کا وقت

53. مستحب روزوں کی نیت دن میں جب کبھی روزہ رکھنے کا خیال آجائے تو کر سکتے ہیں اور روزہ صحیح ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ اس وقت تک روزہ باطل کرنے والے کاموں میں سے کوئی انجام نہ دیا ہو.

روزہ کی نیت میں تاخیر

54. چونکہ روزہ کا آغاز اول فجر ہے اس لئے نیت بھی اس سے موخر نہیں ہونی چاہئے, اور بہتر ہے کہ فجر سے پہلے ہی روزے کی نیت کی جائے .

57. اگر رمضان کے روزوں کے علاوہ دیگر واجب روزے جیسے کفارہ یا قضا روزوں کے لئے ظہر نزدیک ہونے تک نیت نہیں کی ہے اور اس وقت تک روزہ باطل کرنے والا کوئی کام انجام نہیں دیا ہے تو وہ روزہ کی نیت کرسکتا ہے اور روزہ صحیح ہے.

58. اگر کوئی شخص استیجاری روزوں کی نیت کو جان بوجھ کر اذان ظہر سے پہلے تک تاخیر کرے او رابھی تک روزہ باطل کرنے والا کوئی کام بھی انجام نہیں دیا ہے , تو کیا اسکا روزہ صحیح ہوگا ؟

ج۔ استیجارہ میں جیسے اجارہ ہوا ہے اس کے مطابق اور مومنین کے درمیان جو معمول ہے اسی کے مطابق عمل کیا جائے بصورت دیگر مستاجر مال اجارہ کا مستحق نہیں ہوگا.

مستحب روزہ کی نیت

قضا روزہ ہونے کے باوجود مستحب روزے کی نیت کرنا
59. جس پر رمضان کے روزہ کی قضا واجب ہو وہ مستحب روزہ نہیں رکھ سکتا ہے، چنانچہ بھول کر مستحب روزہ رکھے اور دن کے وقت یاد آئے تو اسکا مستحب روزہ باطل ہوگا اب اگر ظہر سے پہلے ہو تو ماہ رمضان کے قضا روزہ کی نیت کرسکتا ہے اور روزہ صحیح ہوگا.

60. جس کے ذمے واجب روزہ ہے اور رکھنے کی قصد رکھتا ہے لیکن کسی کام کی وجہ سے نہیں رکھ سکا مثلا سورج طلوع ہونے کے بعد مسافرت پیش آئی اور سفر پہ چلا گیا اور بعد از ظہر واپس پلٹا ، راستے میں بھی روزہ باطل کرنے والا کوئی کام سرزد نہیں ہوا ہے لیکن اب واجب روزہ کی نیت کا وقت فوت ہوچکا ہے، اور وہ دن بھی ایسا دن ہے جس میں روزہ رکھنا مستحب ہے، تو کیا یہ شخص مستحب روزے کی نیت کرسکتا ہے ؟
ج۔ اگر ماہ رمضان کا قضا روزہ اس کے ذمے ہو تو مستحب روزہ کی نیت صحیح نہیں ہے اگرچہ واجب روزہ کی نیت کا وقت فوت ہوچکا ہو.

قضا کے بجائے مستحب روزہ کی نیت
61. اگر کسی کو معلوم نہیں کہ کتنے دن کی قضا اس پر ہے، قضا روزہ ہونے کے باوجود مستحب روزہ رکھے، اگر وہ معتقد ہو کہ اس پر قضا روزہ نہیں ہے تو کیا یہ روزہ اسکا قضا محسوب ہوگا؟
ج۔ جن روزوں کو مستحب کی نیت سے رکھا ہے وہ اس کے قضا روزوں کی جگہ نہیں لے سکتے ہیں.

62. جسکا باپ مرا ہو اور باپ پر قضا روزے تھے تو کیا بڑا بیٹا مستحب روزہ رکھ سکتا ہے؟
ج۔ کوئی مانع نہیں ہے.

مستحب روزہ کے ساتھ دیگر نیت کا اضافہ کرنا
63. پہلے ثواب کی خاطر مستحب روزوں کی نیت کی اور اسی وقت اپنا وزن کم کرنے کا عزم کیا اور یہ چیز باعث بنی کی روزہ رکھنے کی طرف زیادہ رغبت ایجاد ہوجائے، اس صورت میں میری نیت صحیح اور خالص خدا کے لئے ہے یا نہیں؟
ج۔ اگر بعد والا عزم اور تصمیم تبعی اور فرعی ہو اور آپکا اصل غرض روزہ رکھنا ہو تو اشکال نہیں ہے وگرنہ روزہ باطل ہے۔ اور اسیطرح اگر آپکا روزہ رکھنے کا ہدف دونوں مشترک ہو تو بھی روزہ باطل ہے.

نیت کے متفرقہ مسائل

سحری کو بیدار نہ ہونا
64. اگر رات کی ابتدا میں کل کے دن روزہ رکھنے کی نیت کرکے سوجائے اورصبح کی اذان کے بعد تک جاگ نہ سکے یا کسی کام میں مشغول ہونے کی وجہ سے صبح ہونے کا پتہ نہ چلے تو اسکا روزہ صحیح ہے.

65. رات کو قصد کیا تھا کہ کل روزہ رکھونگا لیکن سحری کے لئے بیدار نہ ہوسکا اور طلوع آفتاب کے قریب بیدار ہوا, تو کیا میرا روزہ صحیح ہے؟
ج۔ روزہ صحیح ہے.

مختلف روزوں کی ایک ساتھ نیت
66. اگر میرے ذمے ماہ مبارک رمضان کا قضا اور واجب نذر دونوں کے روزے ہوں اور پیامبر اکرم کی ولادت باسعادت کے دن روزہ رکھا تو کیا روزہ صحیح ہونے کے لئے نیت معین کرنا لازمی ہے ؟
ج۔ اگر آپ کے ذمے مختلف روزے جیسے قضا, کفارہ, نذر وغیرہ ہو تو جس روزے کو رکھنا چاہتے ہو اس کو معین کرنا واجب ہے۔اور جس کے ذمے ماہ مبارک رمضان کے قضا روزے ہو اسکا مستحب روزہ صحیح نہیں ہے.

ماہ رمضان میں دن کے وقت مریض کا صحتیاب ہونا
67. جو مریض ماہ رمضان میں دن کے وقت شفا پاتا ہے اسکے روزہ کی نیت کیسے ہوگی؟
ج۔ مریض اگر دن کے دوران صحت یاب ہوجائے توروزہ کی نیت کرنا اور اس دن روزہ رکھنا اس پر واجب نہیں ہے, لیکن اگر ظہر سے پہلے ٹھیک ہوجائے اور مبطلات روزہ کا بھی مرتکب نہیں ہوا ہے تو احتیاط مستحب یہ ہے کہ نیت کرکے روزہ رکھے اور ماہ رمضان کے بعد اس دن کا قضا رکھنا بھی ضروری ہے.

یو م شک اور نیت
68. جس دن انسان کو شک ہو کہ شعبان کی آخری تاریخ ہے یا رمضان کی پہلی تاریخ, تو اس دن کس نیت سے روزہ رکھے گا؟
ج۔ جس دن انسان کو شک ہو کہ شعبان کی آخری تاریخ ہے یا رمضان کی پہلی تاریخ (یوم الشک) , تو اس دن روزہ رکھنا واجب نہیں ہے , اور اگر روزہ رکھنا چاہے تو رمضان کے روزہ کی نیت نہیں کرسکتا بلکہ شعبان کی آخری تاریخ کا مستحب روزہ ,یا قضا وغیرہ کی نیت کرے, اور بعد میں اگر پتہ چل جائے کہ اس دن رمضان کی پہلی تاریخ تھی تو وہی رمضان کا روزہ حساب ہوگا اور قضا رکھنا لازمی نہیں, اور اگر دن کے کسی وقت معلوم ہوجائے کہ ماہ رمضان کی پہلی ہے تو اس وقت رمضان کے روزہ کی نیت کرنا ضروری ہے.

ما فی الذمہ روزہ
69. اگر کسی کو قضا روزہ اسکے ذمہ ہونے کا علم نہ ہو تو کیا وہ ما فی الذمہ روزہ رکھ سکتا ہے؟ یعنی اس نیت سے روزہ رکھے کہ اگر اس کے ذمے قضا ہو تو اسکی قضا بجالائے اور اگر قضا نہ ہو تو مستحب روزہ حساب ہوجائے؟
ج۔ جی ہاں۔ اس نیت سے روزہ رکھ سکتا ہے.

70. میں نے تقریبا ایک مہینہ اس نیت سے روزہ رکھا ہے کہ اگر میرے ذمے کوئی قضا روزہ ہو تو وہ حساب ہوجائے اور اگر قضا روزہ میرے ذمے نہ ہو تو قربت الی اللہ ہو, کیا اس ایک مہینے کے روزے میرے وہ قضا روزے حساب ہونگے جو میرے

ذمہ ہیں؟

ج۔ روزہ رکھتے وقت اگر اس نیت سے روزہ رکھے کہ شرعا جس چیز پر آپ مامور تھے خواہ وہ روزہ قضا ہو یا مستحب , تو آپ کے ذمے قضا روزے بھی ہو تو یہ آپکے قضا روزے حساب ہونگے۔

استیجاری روزہ رکھنے کے بعدنیت میں تبدیلی

71. استیجاری زوروں میں، روزہ رکھنے کے بعد موجر اجرت دینے سے انکار کرے تو کیا مستاجر ان انجام دیے گئے روزے اور نمازوں کو کسی اور شخص کے لئے حوالہ کرسکتا ہے ؛ یعنی نیت کرے کہ جو کچھ بجالایا ہے وہ کسی اور شخص کی قضا کے بدلے ہوجائے؟ اور بنیادی طور پر , کس شخص کا روزہ رکھ رہا ہے اسکو پہلے معین کرنا ضروری ہے؟ یا نماز اور روزہ بجا لانے کے بعد اس کو معین کیا جا سکتا ہے؟

ج۔ ضرور ی ہے نیت پہلے معین ہوجائے ۔ اور کسی کے لئے نیت کر کے انجام دینے کے بعد وہ عمل کسی اور کو حوالہ نہیں کیا جاسکتا ہے, مذکورہ سوال کی روشنی میں جس کی نیابت میں عمل انجام پایا ہے وہ شخص برائ الذمہ ہوگا اور موجر کے لئے ضروری ہے کہ اپنا قرض ادا کرے۔

نیت میں استمرار

دن میں روزہ کی نیت سے منصرف ہونا

72. میں نے ماہ رمضان میں شیطانی وسوسے کی وجہ سے اپنا روزہ باطل کرنے کا عزم کیا لیکن قبل اس کے کوئی ایسا عمل انجام دوں جو روزہ کو باطل کرتی ہے, اپنے ارادہ سے منصرف ہوگیا تو میرے روزے کا کیا حکم ہے؟ اور اگر یہ کام ماہ رمضان کے علاوہ کسی اور روزے میں پیش آئے تو اسکا کیا حکم ہے؟

ج ماہ رمضان میں اگر دن کے دوران روزہ کی نیت سے اسطرح سے منصرف ہوجائے کہ روزہ کو ادامہ دینے کا قصد نہ رکھے تو اسکا روزہ باطل ہوگا اور دوبارہ ادامہ دینے کا قصد کرنے کا کوئی فایدہ نہیں ہے, البتہ مغرب کی اذان تک ایسے کام سے بھی اجتناب کرے جو روزہ کو باطل کرتا ہے, لیکن اگر تردید ہو یعنی ابھی تک روزہ باطل کرنے پرتصمیم گیری نہیں کیا ہے یا روزہ باطل کرنے والے کام انجام دینے کا عزم کیا ہے لیکن ابھی تک انجام نہیں دیا ہے تو ان دونوں صورتوں میں روزہ کا صحیح ہونا محل اشکال ہے۔ اور احتیاط واجب یہ ہے کہ روزہ رکھے اور بعد میں قضا بھی بجا لائے ۔ دیگر واجب معین روزے جیسے نذر معین اور اس جیسے دیگر روزوں کا بھی یہی حکم ہے.

73. مستحب یا واجب غیر معین روزے میں دن کے دوران روزہ باطل کرنے کا عزم کروں اور قبل اس کے کہ روزہ باطل کرنے والے کام کو انجام دوں اپنے تصمیم سے منصرف ہوجاوں تو میرے اس روزے کا کیا حکم ہے؟

ج مستحب یا ایسے واجب روزے جنکا وجوب ہونا کوئی خاص وقت معین نہیں, ایسے روزے کو توڑنے کا عزم کرے لیکن ایسا کام جو روزہ کو باطل کرتا ہے انجام نہ دیا ہو او ردوبارہ ظہر سے پہلے – مستحب روزوں میں غروب تک- روزہ کی نیت کرے تو اسکا روزہ صحیح ہے.

مبطلات روزہ

وہ چیزیں جو روزہ کو باطل کرتی ہیں.
74. نو چیزیں روزے کو باطل کر دیتی ہیں:اول: کھانا اور پینا, دوم: جماع کرنا, سوم: کوئی ایسا فعل انجام دے جس کے نتیجے میں منی خارج ہو (اِستِمنَاء) , چھارم: اللہ تعالی, پیغمبر اکرام اور ائمہ طاہرین علیہم السلام سے کوئی جھوٹی بات منسوب کرنا, پنجم: غلیظ غبار کو حلق تک پہنچانا, ششم: پورا سر پانی میں ڈبونا, ھفتم: اذان صبح تک جنابت پر باقی ,حیض یا نفاس کی حالت میں رہنا, ھشتم: کسی سَیَّال چیز سے حُقنہ (انیما) کرنا,نہم: جان بوجھ کر قے کرنا۔ ان نو موارد کی خصوصیات اور احکام آیندہ مسائل میں بیان کئے جائیں گے. [ان موارد میں سے چہارم سے ششم تک بنابر احتیاط واجب روزہ کو باطل کرتے ہیں]

کھانا اور پینا

کھانے اور پینے کا معیار

75. اگر کوئی شخص جان بوجھ کر کوئی چیز کھائے یا پیئے تو اس کا روزہ باطل ہوگا خواہ وہ چیز روز مرہ کھانے کی چیزوں میں سے ہو یا نہ کھانے والے کوئی چیز ہو مثلا کاغذ یا کپڑا و غیرہ اور خواہ کم ہو یا زیادہ جیسے پانی کا بہت چھوٹا قطرہ یا روٹی کا نہایت چھوٹا ٹکڑا.

روزہ کو کسی کھیل کے مقابلے کے لئے توڑنا

76. کیا کسی فوٹبال کے مقابلے کی خاطر زیادہ بھوک اور پیاس کی وجہ سے اپنا روزہ توڑ سکتا ہے ؟

ج سوال کا مورد روزہ افطار کرنے کے لئے مجوز نہیں بن سکتا ہے.

بھوک اور پیاس کی وجہ سے روزہ توڑنا

77. اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں روزہ دار ہو اور کسی ایک دن سحری کے لئے بیدار نہ ہوسکے اور اس وجہ سے غروب تک رورہ نہ رکھ سکے اور دن کے درمیان میں کوئی حادثہ پیش آئے اور روزہ توڑ دے تو کیا اس پر کفارہ واجب ہے؟

ج اگر روزہ کو اس حد تک ادامہ دے کہ بھوک اور پیاس کی وجہ سے روزہ اس کے لئے مشقت اور حرج کا باعث بن جائے اور اسی وجہ سے روزہ توڑ دے تو اس پر فقط قضا واجب ہے اورکوئی کفارہ نہیں ہے.

صبح کی اذان کے بعد سحری کھانا

78. ماہ رمضان میں سحری کے لئے بیدار ہوجائے اور سحری کھانے کے بعد معلوم ہوجائے کہ صبح کی اذان دی گئی ہے تو کیا یہ روزہ قبول ہے یا اس کی قضا واجب ہوگی؟

جاگر تحقیق کرے اور صبح نہ ہونے پر علم حاصل ہونے کے بعد کھایا تھا اور بعد میں پتہ چلے کہ صبح ہوچکی تھی , تو یہ روزہ صحیح ہے اور اسکی قضا بھی نہیں ہے.

79. آج کل روزمرہ امور کے ٹائم ٹیبل کے لئے گھڑی استعمال کی جاتی ہے اور شہروں میں بلند عمارتوں کی وجہ سے طلوع فجر نہیں دیکھا جاسکتا ہے, اگر کوئی شخص اپنی گھڑی پر اعتماد کرتے ہوئے کہ جس میں ٹائم چار بج رہے تھے , سحری کھانے میں مشغول ہوجائے اور بعد میں پتہ چلے کہ گھڑی کی بیٹری ختم ہوئی تھی اور اصل ٹائم سوا چار بجے تھے, کیا ایسے شخص کا روزہ صحیح ہوگا؟ اور اسیطرح کوئی شخص نظر کی اشتباہ کی وجہ سے پانچ بجے کو چار بجے کا تصور کرے اور سحری کھانے میں مشغول ہوجائے اور بعد میں اشتباہ پر متوجہ ہوجائے اور معلوم ہوجائے کہ طلوع فجر کے بعد سحری کھایا ہے؟ کیا یہ روزہ صحیح ہے؟

ج دونوں صورتوں میں , اگر گھڑی پر اعتماد کرنے سے رات کے باقی ہونے پر اطمینان حاصل ہوجائے اور بعد میں خلاف کشف ہوجائے , تو ماہ مبارک رمضان کا روزہ صحیح ہے.

80. اگر کھانا کھاتے ہوئے معلوم ہوجائے کہ صبح ہوچکی ہے تو کیا کرنا چاہئے؟

ج جو لقمہ منہ میں ہے اسکو باہر نکالے, اور اگر جان بوجھ کر اس کو نگل لے تو روزہ باطل ہوگا.

جو مواد معدہ سے منہ میں آتے ہیں انکا حکم

81. بعض دفعہ انسان کے معدہ سے ایک کھٹا مادہ منہ میں آتا ہے او راگر یہ مواد منہ میں آنے کے بعد روزے دار جان بوجھ کریا بھول کر اس کو نگل لے تو اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟

ج۔ اگر منہ کے فضا میں پہنچنے کے بعد جان بوجھ کر نگل لے تو اسکا روزہ باطل ہے اور اگر بھول کر نگل لے تو روزہ باطل نہیں ہے۔

روزہ کی حالت میں بلغم نگلنا
82. زکام میں مبتلا ہونے کی وجہ سے میرےمنہ میں تھوڑا بلغم جمع ہو گیا , جسے میں تھوکنے کے بجائے نگل لیا تو میرا روزہ صحیح ہے یا نہیں ؟ نیز میں ماہ رمضان کے کچھ دنوں اپنے عزیز کے گھر رہا اور شرم و حیاء کی وجہ سے غسل جنابت کے بدلے تیمم کرتا رہا اور ظہر تک غسل نہیں کرسکا۔ چند روز تک یہی سلسلہ چلتا رہا۔ اب سوال یہ ہے کہ ان دنوں کے روزے صحیح ہیں یا نہیں؟
ج۔ بلغم اور ناک کی رطوبت نگلنے سے روزے کو ضرر نہیں پہنچتاہے , اگرچہ احتیاط واجب یہ ہے کہ جب بلغم دہن کی فضا تک آجائے تو نگلنے سے اجتناب کیا جائے۔
اور جس دن روزہ رکھنا چاہتے ہیں اس دن طلوع فجر سے پہلے غسل جنابت ترک کر کے اس کے بدلے میں تیمم انجام دینا, اگر یہ عذر شرعی کی وجہ سے ہو یا آپ نے آخر وقت کی تنگی کی وجہ سے تیمم کیا ہے تو روزہ باطل نہیں ہوگا اور اس تیمم کے ساتھ آپ کا روزہ صحیح ہےـاور اگر ایسا نہیں تھا تو ان دنوں میں آپ کے روزے باطل ہیں.

دانتو ں کے بیچ باقیماندہ غذا کو نگلنا
83. میں نے رمضان کے ایام میں ایک دن اپنے دانتوں کو برش نہیں کیا۔ دانتوں میں پھنسی ہوئی غذا میں نے جان بوجھ کر نہیں بلکہ وہ خود بخود اندر چلی گئی کیا اس دن کے روزہ کی قضا مجھ پر واجب ہوگی؟
ج۔ اگر آپ کو یہ علم نہیں تھا کہ غذا دانتوں میں پھنسی رہ گئی ہے یا یہ یقین نہیں تھا کہ غذا اندر چلی جائے گی اور توجہ و اختیار کے بغیر وہ اندر چلی جائے تو آپ پر اس دن کی قضا واجب نہیں ہے۔

دانتوں کا خلال کرنا
84. جس شخص نے کل روزہ رکھنے کا قصد کیا ہے اس کے لئے کھانے کے بعد خلال کرنے کا کیا حکم ہے؟
ج۔ جس نے روزہ رکھنے کا قصد کیا ہے اس کیلئے خلال کرنا واجب نہیں ہے اگرچہ یہ احتمال دے کہ خلال نہ کرنے کی وجہ سے دانتوں میں پھنسی ہوئی غذا حلق سے اندر چلی جائے گی ؛ اور اس کے بعد سہواً اندر چل بھی جائے تو بھی روزہ باطل نہیں ہوگا ؛ ہاں اگر یقین ہو کہ خلال نہ کرنے سے غذا اندر چلی جائے گی تو خلال کرنا واجب ہے, اگر خلال نہ کرے اورغذا حلق میں داخل ہوجائے تو اس فرض میں کہ داخل ہونے کا یقین تھایا بلکہ مطلقا (بنابر احتیاط واجب) روزہ باطل ہوگا.

ٹوتھ پیسٹ سے مسواک کرنا
85. ٹوتھ پیسٹ سے روزے کی حالت میں مسواک کرنے کا کیا حکم ہے؟
ج۔ اشکال نہیں ہے ؛ لیکن جو لعاب دھن پیسٹ سے مخلوط ہوچکی ہے اسکو حلق سے اترنے سے روکنا ضروری ہے.

دانتوں میں دھاگہ ڈالنا
86. روزے کی حالت میں دانتوں میں دھاگہ –جسمیں فلورایڈ اور نعنا کا ذائقہ ہو- ڈالنے کا کیا حکم ہے؟
ج۔ اگر آب دھن کو نگل نہ لے تو اشکال نہیں ہے۔

چیونگم اور لوبان چوسنا
87. روزے دار کو چیونگم چبانا اور لوبان چوسنے کا کیا حکم ہے؟
ج- اگر کوئی چیز حلق میں نہ اتر جائے تو اشکال نہیں ہے لیکن لوبان چوسنے سے روزہ باطل ہوتا ہے.

کسی کے اصرار پر روزہ باطل کرنا
88. اگر میں روزے کی حالت میں ہوں اورمیری ماں مجھے غذا کھانے یا کوئی چیز پینے پر مجبور کرے توکیا میرا روزہ باطل ہوتا ہے؟
ج۔ کھانے اور پینے سے روزہ باطل ہوتا ہے گرچہ کسی کے اصرار یا درخواست کی وجہ سے ہو.

مبطلات روزہ پر مجبور کرنا
89. اگر کسی کے منہ میں کوئی چیز زبردستی ٹھونسی جائے یا زبردستی سر کو پانی میں ڈبو دیا جائے تو کیا اس کا روزہ باطل ہوگا؟ اور اگر روزہ باطل کرنے پر مجبور کرے مثلا اسے کہے کہ روزہ نہ توڑنے کی صورت میں تمہاری جان یا مال کو ضرر پہنچائینگے, اور وہ بھی اس ضرر کو اپنے سے دور کرنے کے لئے غذا کھائے , تو کیا اسکا روزہ صحیح ہوگا؟
جروزہ دار کے حلق میں زبردستی کسی چیز کے داخل کرنے سے یا بغیر اختیار کے سر کو پانی میں ڈبونے سے روزہ باطل نہیں ہوتا ہے۔لیکن اگر کسی کے اکراہ کی وجہ سے روزہ دار خود روزہ باطل کرنے والے عمل کا مرتکب ہوجائے تو روزہ باطل ہوگا.

بھول کر افطار کرنے کا حکم
90. اگر روزہ دار شخص بھول کر کوئی چیز کھا لے , تو کیا اس کو آگاہ کرنا واجب ہے ؟
ج۔ نہیں, اس کو آگاہ کرنا واجب نہیں ہے.

پائلٹ اور ائیر ہوسٹس کے لئے پانی پینے کی ضرورت
91. اگر ہوائی جہاز کسی لمبے روٹ میں بلندی پر پرواز کر رہا ہو اور یہ پرواز اڑھائی گھنٹے سے تین گھنٹہ تک ہو , اور پائلٹ اور ائیر ہوسٹس اپنا تعادل برقرار رکھنے کے لئے ہر بیس منٹ بعد پانی پینے کے محتاج ہیں۔ تو اس صورت میں کیا ماہ مبارک رمضان میں روزے کی قضا اور کفارہ دونوں واجب ہیں؟
ج۔ اگر ان کے لئے روزہ مضر ہو تو پانی پی کر افطار کرسکتے ہیں اوربعد میں اسکی قضا بجا لائے اور اس صورت میں کفارہ واجب نہیں ہے.

روزے کی حالت میں منہ میں پانی ڈالنا اور غرغرہ کرنا
92. اگر روزہ دار پیاس بجھانے کی قصد سے منہ میں پانی ڈال کر منہ میں گھوما لے اور واپس باہر پھینک دے اور ذرہ برابر پانی بھی حلق سے نیچے نہ جائے تو روزے کا کیا حکم ہے؟
ج۔ مفروضہ سوال کی روشنی میں کوئی اشکال نہیں ہے.

93. ماہ رمضان میں وضو یا غیر وضو کے لئے منہ میں پانی ڈالنے کے بعد کیا تین مرتبہ لعاب دھن کو منہ سے باہر پھینکنا واجب ہے؟
ج۔ ایسا کام واجب نہیں ہے۔ اور صرف پانی منہ سے باہر پھینکنا واجب ہے اب اگر یقین ہوجائے کہ پانی منہ سے خارج ہوچکا ہے تو پھر کوئی اور چیز اس پر واجب نہیں ہے.

94. روزہ دار شخص کیلئے غرغرہ کرنے کا کیا حکم ہے؟
ج۔ غرغرہ کرتے وقت اگر پانی حلق سے نیچے اتر جائے تو روزہ باطل ہے.

روزے کی حالت میں زبان کو منہ سے باہر نکالنا
95. لعاب دہن کو منہ سے باہر نکالنے کے بعد پھر واپس منہ میں لینے سے روزہ باطل ہوتا ہے۔ کیا زبان کے لئے بھی یہی حکم ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی زبان کو کسی بھی وجہ سے منہ سے باہر نکالے تو روزہ باطل ہونے کا سبب بن جائے؟
ج۔ فقط یہی کام روزے کے صحیح ہونے میں ضرر نہیں پہنچا سکتا ہے.

روزے کی حالت میں شکر منہ میں داخل ہونے کا احساس
96. جب ماہ رمضان میں شکر اور قند کی فیکٹری میں جاتے ہیں تو احساس ہوتا ہے کہ شکر ہمارے منہ میں داخل ہوا ہے, کیا ہمارا روزہ باطل ہوگا؟
ج۔ فقط منہ میں داخل ہونے کا احساس کرنا یا بلکہ داخل بھی ہوجائے تو نگلے بغیر روزہ صحیح ہونے کو ضرر نہیں پہنچاسکتا ہے.

جماع (ہمبستری)

روزہ دار کے جنسی تعلقات

97. جو مرد خود روزہ نہیں رکھ سکتا ہے کیا وہ اپنی روزہ دار بیوی سے ہمبستری کرسکتا ہے؟

ج۔ جی نہیں , جائز نہیں ہے۔

روزے کی حالت میں بیوی کے ساتھ مذاق اور ملاعبہ کرنا

98. اگر شوہر ماہ رمضان میں اپنی بیوی سے مذاق اور ملاعبہ کرے تو کیا روزہ کے لئے ضرر پہنچاتی ہیں؟

ج۔ اگر منی خارج ہونے کا باعث نہ ہو تو روزے میں خلل ایجاد نہیں ہوتی ھے۔

روزہ کی حالت میں میاں بیوں کا جماع کرنا

99. اگر شوہر ماہ رمضان میں اپنی بیوی سے ہمبستری کرے اور بیوی بھی اس کام پر راضی ہو تو روزے کا کیا حکم ہے؟

ج۔ دونوں میں سے ہر ایک پر جان بوجھ کر روزہ توڑنے کا حکم جاری ہوگا اور قضا کے علاوہ کفارہ بھی دونوں پر واجب ہوگا۔

بھول کر ہمبستری کرنا

100. اگر روزہ دار شخص بھول کر ہمبستری کرے تو کیا اسکا روزہ باطل ہوگا؟

ج۔ اگر روزے سے ہونے کو بھول کر ہمبستری کرے تو روزہ باطل نہیں ہے, لیکن جب بھی یاد آئے فورا ہمبستری کی حالت سے خارج ہونا چاہئے ورنہ روزہ باطل ہوگا۔

صبح کی اذان تک جنابت پر باقی رہنا

101. جو شخص ماہ رمضان کی رات میں مجنب ہو اسے چاہئے کہ صبح کی اذان سے پہلے غسل کرے, اگر جان بوجھ کر اسوقت تک غسل نہ کرے تو روزہ باطل ہے, یہی حکم ماہ رمضان کے قضا روزوں میں بھی جاری ہے گرچہ عمداۤ نہ ہو.

102. اگر ماہ رمضان کی رات میں جنب ہوجائے اور بغیر عمد کے صبح تک غسل نہ کرے مثلا نیند کی حالت میں جنب ہوجائے اور اذان کے بعد تک جاگ نہ سکے تو اسکا روزہ صحیح ہے.

103. اگر کوئی شخص بیداری میں جنب ہوجائے یا نیند میں جنب ہونے کے بعد بیدار ہوجائے اور جانتا ہے دوبارہ سوجائے تو صبح کی اذان تک غسل کے لئے بیدار نہ ہوسکتا ہے تو غسل کے بغیر سونا جائز نہیں ہے اور اگر اذان سے پہلے غسل کئے بغیر سوجائے تو روزہ باطل ہے لیکن اگر یہ احتمال دیتا ہے کہ صبح کی اذان سے پہلے غسل کرنے بیدار ہوجائے گا اور غسل کرنے کا قصد بھی رکھتا ہے لیکن بیدار نہ ہوسکے تو اسکا روزہ صحیح ہے, اور اگر دوسری مرتبہ بیدار ہونے کے بعد پھر سوجائے اور صبح تک بیدار نہ ہوسکے تو اس دن کی قضا رکھنا ضروری ہے.

104. جس شخص کا وظیفہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کی رات میں غسل کرے لیکن وقت تنگ ہونے کی وجہ سے یا پانی مضر ہونے کی وجہ سے یا اس جیسے دیگر وجوہات کی وجہ سے غسل نہ کرسکے تو غسل کے بدلے تیمم کرنا لازمی ہے.

105. روزے کی حالت میں اگر نیند میں جنب ہوجائے تو روزہ باطل نہیں ہوتا ہے.

106. اگر روزہ دار ماہ رمضان یا دوسرے دنوں میں روزے سے ہو اور نیند میں جنب ہوجائے تو بیدار ہونے کے بعد فوراً غسل کرنا واجب نہیں ہے.

107. جو عورت اپنی ماہانہ عادت سے یا نفاس سے پاک ہوئی ہے اس پر غسل واجب ہے اور اگر غسل کو صبح کی اذان تک تاخیر کرے تو اس دن کا روزہ باطل ہے.

108. روزے کی حالت میں اگر عورت ماہانہ عادت کا یا نفاس کا خون دیکھے تو اس کا روزہ باطل ہوتا ہے.

ماہ رمضان کی رات میں غسل ناممکن ہونے کے باوجود عمداۤ جنابت کرنا
109. جس شخص کے پاس پانی نہ ہو یا وقت کی کمی کے علاوہ کوئی اور عذر کی وجہ سے غسل جنابت نہ کرسکتا ہو تو کیا ماہ مبارک کی راتوں میں عمداۤ اپنے کو حلال طریقے سے مجنب کرسکتا ہے؟
جـاگر اسکا فریضہ تیمم ہو اور اپنے کو مجنب کرنے کے بعد تیمم کے لئے وقت بھی کافی ہو تو اس کے لئے خود کو مجنب کرنا جائز ہے.

جان بوجھ کر غسل کو ترک کرکے آخر وقت میں تیمم کرنا
110. کوئی شخص صبح کی اذان سے پہلے   جب بیدار ہوا تو خود کو محتلم پایا, کیا یہ شخص غسل کو اذان کے نزدیک ہونے تک انجام نہ دیکر غسل کے بدلے تیمم کرسکتا ہے؟
جـ اگر غسل کو اتنا تاخیر کرے یہاں تک کہ غسل کے لئے وقت کافی نہ ہوتو گناہ کیا ہے, اور اذان سے پہلے تیمم کرنا لازمی ہے اور روزہ اسکا صحیح ہے.

111. اگر مجنب شخص ماہ رمضان میں جان بوجھ کر غسل نہ کرے اور غسل کے لئے وقت تنگ ہونے کے بعد تیمم کرکے صبح کرے تو اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟
ج۔ اگرچہ اسکا روزہ صحیح ہے لیکن سوال کے مفروضہ میں وہ گناہ کا مرتکب ہوا ہے.

صبح کی اذان تک غسل جنابت سے غفلت کرنا
112. ماہ رمضان یا دوسرے ایام کے روزوں کے لئے غسل جنابت انجام دینا بھول جائے اور دن کے کسی وقت یاد آئے تو اس کا کیا حکم ہے؟
ج۔ ماہ رمضان کے روزوں میں اگر طلوع فجر تک غسل کرنا بھول جائے اور جنابت کی حالت میں صبح کرے تو اسکا روزہ باطل ہے اور احوط یہ ہے ماہ رمضان کے قضا روزے بھی اس حکم میں شامل ہیں, لیکن دوسرے روزوں میں روزہ باطل نہیں ہوتا ہے.

صبح کی اذان سے پہلے احتلام سے غافل رہنا
113. ایک شخص رمضان کی راتوں میں اذان صبح سے پہلے بیدار ہوا اور احتلام ھونے کا پتہ نہیں چلا اور پھر سے سوگیا۔ اذان کے درمیان آنکھ کھلی تو اپنے آپ کو محتلم پایا اور یہ بھی یقین ہے کہ اذان سے قبل محتلم ہوا ہے تو ایسی صورت میں روزہ کا کیا حکم ہے؟
ج۔ اگر اذان سے قبل اپنے احتلام کی طرف متوجہ نہیں تھا تو اس کا روزہ صحیح ہے.

ماہ رمضان کی رات میں احتلام میں شک ہونا
114. اگر مکلف ماہ رمضان میں فجر سے پہلے احتلام ہونے میں شک کرے اور اپنی شک کو اہمیت نہ دیتے ہوئے دوبارہ سوجائے اذان صبح کے بعد جب اٹھے تو معلوم ہوا کہ اذان سے پہلے محتلم ہوا تھا تو اس کے روزہ کا کیا حکم ہے؟
ج۔ اگر پہلی مرتبہ اٹھنے کے بعد احتلام کے آثار نظر نہ آئےاور کوئی چیز واضح نہیں ہوئی اور صرف احتلام ہونے کا احتمال تھا اور اذان کے بعد تک سوتا رہےتو ایسی صورت میں روزہ صحیح ہے گرچہ بعد میں یہ ثابت کیوں نہ ہو جائے کہ اذان سے قبل محتلم ہوا تھا.

جنابت کی حالت میں صبح تک رہتے ہوئے روزہ رکھنا
115. اگر کوئی شخص بعض مشکلات کی وجہ سے صبح کی اذان تک غسل جنابت پر باقی رہے تو کیا اس دن روزہ رکھنا اس کے لئے جائز ہے؟
ج۔ رمضان کے علاوہ کسی اور روزے یا اس کی قضا میں کوئی مضائقہ نہیں ہے لیکن ماہ رمضان کے روزے کے بارے میں تفصیل ہے اگر کسی عذر کی وجہ سے غسل جنابت نہ کرسکے تو تیمم واجب ہے, اور اگر تیمم بھی نہیں کیا تو روزہ صحیح نہیں ہے.

116. اگر مجنب قضا یا مستحب روزہ رکھنا چاہتا ہو تو کیا اس کے لئے طلوع آفتاب کے بعد غسل جنابت جائز ہے؟
ج۔ اگر عمداً غسل جنابت نہیں کیا اور صبح ہو گئی تو رمضان کا روزہ اور اس کی قضا صحیح نہیں ہے اور دوسرے روزے خاص کر مستحب روزہ میں تو اقویٰ یہ ہے کہ وہ صحیح ہے.

مجنب صبح کی اذان تک سونا
117. اگر مکلف ماہ رمضان کی رات میں صبح کی اذان سے پہلے بیدار ہوجائے اور اپنے کو محتلم پائے اور دوبارہ اس امید سے سوجائے کہ اذان سے پہلے غسل کرنے کے لئے بیدار ہوجائے گا, اور سورج طلوع ہونے تک سوتا رہے اور غسل کو اذان ظہر تک تاخیر کرے اور ظہر کی اذان کے بعد غسل کرکے نماز ظہر اور عصر پڑھے تو اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟
ج۔ سوال کے مفروضہ میں پہلی نیند ہے اور اس کا روزہ صحیح ہے لیکن اگر دوبارہ سوجائے اور صبح تک بیدار نہ ہوسکے تو اس دن کی قضا بجا لائے.

118. گزشتہ سال ماہ رمضان میں سحری کے وقت مجھ پر غسل جنابت واجب ہوگیا اور جب بیدار ہوا تو سوچا کہ وقت تنگ ہونے تک صبر کروں اور اسوقت غسل کے بدلے تیمم کروں گا لیکن نیند آئی اور بیدار نہ ہوسکا, میرے لئے کیا حکم ہے؟
ج۔ اگرچہ آخر وقت میں اپنے وظیفہ پر عمل کرنا چاہتے تھے لیکن اس دن کی قضا واجب ہےہاں اگر آپکا وظیفہ ہی تیمم تھا اور فجر سے پہلے تیمم کرنے کا قصد بھی رکھتے تھے لیکن نیند آنے کی وجہ سے نہ کرسکے تو پہلی نیند میں روزہ صحیح ہے.

واجب غسل کے دوران اذان دینا

119. مجنب شخص اذان کے قریب بیدار ہوجائے اور غسل شروع کرے لیکن غسل تمام ہونے سے پہلے صبح کی اذان دی جائے تو اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟
ج۔ اگر اس علم یا گمان کے ساتھ غسل شروع کرے کہ غسل کے لئے وقت کافی ہےتو اسکا روزہ صحیح ہے.

120. اگر میں صبح کی اذان سے پہلے غسل شروع کروں لیکن غسل کے دوران صبح کی اذان کا وقت ہوجائے , (مثلا جب سر یا گردن یا دائیں طرف کو دھو رہا تھا تو اذان شروع ہوجائے) تو کیا میرا روزہ صحیح ھے؟
ج۔ اگر غسل کے لئے وقت کافی ہونے کا یقین تھا تو آپکا روزہ صحیح ہے.

شرم کی وجہ سے غسل ترک کر کے جنابت پر باقی رہنا

121. ہم ایک ٹھنڈے علاقے میں رہتے ہیں جہاں نہ حمام ہے اور نہ ہی غسل کے لئے کوئی جگہ, جب ماہ رمضان میں جنابت کی حالت میں بیدار ہوتے ہیں اور چونکہ ہمارے ہاں آدھی رات کو لوگوں کے حضور ایک جوان کا مشک یا حوض کے پانی سے غسل کرنے کو عیب سمجھا جاتا ہے اور اس وقت پانی بھی ٹھنڈا ہے تو ہمارے لئے کل کے روزے کے بارے میں کیا حکم ہے؟
ج۔ فقط غسل کرنا سخت ہونے یا عیب سمجھا جانے کو عذر شرعی نہیں کہا جاسکتا ہے, بلکہ جب تک غسل ضرر یا حرج کی حد تک نہ پہنچے, کسی بھی صورت میں غسل کرنا واجب ہے, اور حرج یا ضرر کی صورت میں طلوع فجر سے پہلے تیمم کرنا لازمی ہےا ور فجر سے پہلے غسل جنابت کے بدلے تیمم کرے تو روزہ صحیح ہے اور اگر تیمم نہ کرے تو روزہ باطل ہوگالیکن پھر بھی سارا دن مبطلات روزہ سے پرہیز کرنا واجب ہے.

122. ایک شخص ماہ رمضان میں کہیں مہمان ہوا اور آدھی رات کووہاں احتلام ہو گئے چونکہ وہاں مہمان تھے اس لئے زائد لباس نہیں تھا لہذا روزے سے بچنے کے لئے طلوع فجر کے بعد سفر کرنے کا ارادہ کر لیا اور طلوع فجر کے بعد کچھ کھائے پئے بغیر سفر پر نکل پڑے اب سوال یہ ہے کہ قصد سفر اس شخص کو کفارہ سے بچا سکتا ہے یا نہیں ؟
ج۔ اگر جنابت کی حالت میں بیدار ہوجائے اور مجنب ہونے پر علم رکھتا ہے اور فجر سے پہلے غسل یا تیمم کا اقدام نہیں کیا تو پھر صرف رات میں قصد سفر کرنا یا دن میں سفر کرنا کفارہ ساقط ہونے کے لئے کافی نہیں ہے.

123. میں ماہ رمضان کے کچھ دنوں کسی رشتہ دار کے گھر رہا اور زکام, شرم و حیاء کی وجہ سے غسل جنابت کے بدلے تیمم کرنے پر مجبور ہوا اور ظہر تک غسل نہیں کرسکا۔ چند دنوں تک یہی سلسلہ چلتا رہا۔ تو کیا ان دنوں میں میرے روزے صحیح ہیں یا نہیں؟
ج۔ روزے کے دن طلوع فجر سے پہلے غسل جنابت نہ کرنا, اور اس کے بدلے تیمم کرنا۔ اگر یہ عذر شرعی کی وجہ سے تھا یا آپ نے آخر وقت میں وقت تنگ ہونے کی وجہ سے تیمم کیا تھا تو اس تیمم کے ساتھ آپ کا روزہ صحیح تھا اور اگر ایسا نہیں تھا تو ان دنوں میں آپ کے روزے باطل ہیں.

غسل کے وجوب یا کیفیت کو نہ جاننا

غسل کے وجوب اور کیفیت کے بارے میں جاہل شخص کا روزہ
124. جو شخص سن بلوغ تک پہنچا ہو لیکن غسل واجب ہونے کے بارے میں یا غسل کیسے کیا جاتا ہے اس بارے میں کوئی علم نہ ہو اور تقریبا دس سال گزرنے کے بعد تقلید اورغسل واجب ہونے کے بارے میں متوجہ ہوجائے تو اسکا کیا حکم ہے؟ اور قضا نمازوں اور روزوں کے بارے میں ان کا وظیفہ کیا ہے؟
ج۔ جنابت کی حالت میں جو نمازیں پڑھی ہیں انکی قضا واجب ہےاور اسی طرح ان روزوں کی بھی قضا واجب ہے جب وہ جنب ہونے کو تو جانتا تھا لیکن روزہ رکھنے کے لئے مجنب پر غسل واجب ہونے کو نہیں جانتا تھا.

125. اگر کوئی شخص چند دن جنابت کی حالت میں روزہ رکھے اور غسل جنابت روزہ صحیح ہونے کے لئے شرط ہونے کو نہیں جانتا ہو, کیا اس پر جنابت کی حالت میں رکھے گئے روزوں کا کفارہ واجب ہے یا صرف قضا کافی ہے؟
ج۔ مذکورہ بالا صورت میں صرف قضا کافی ہے.

126. ایک جوان نادانی کی وجہ سے چودہ سال کی عمر سے پہلے اور اس کے بعد بھی استمناء کرتا رہا جس کی وجہ سے اس سے منی خارج ہوتی تھی لیکن منی خارج ہونےسے غسل واجب ہونے کو نہیں جانتا تھا , اسکا وظیفہ کیا ہے؟کیا جس مدت میں استمناء کرتا رہا تھا اور منی خارج ہوتی تھی اس کے لئے غسل واجب ہے؟ اور جو نمازیں اور روزے گزشتہ سے اب تک جو جنابت کی حالت میں انجام پائے ہیں کیا وہ باطل اور انکی قضا واجب ہے؟
ج۔ اب تک اگر غسل نہیں کیا ہے تو جتنی بار بھی منی خارج ہوئی ہے سب کے لئے ایک ہی غسل کافی ہے اور تمام وہ نمازیں جو جنابت کی حالت میں پڑھنے کایقین ہو تو قضا کرے اور اگر استمناء ماہ رمضان کی راتوں کو انجام پایا ہے اور خودجنابت کے بارے میں اسے علم نہ ہو تو اسکے روزوں کی قضا واجب نہیں ہےاور صحیح ہونے کے حکم میں ہیں۔لیکن اگر خروج منی اور جنابت کا علم تو ہو لیکن روزہ صحیح ہونے کے لئے غسل واجب ہونے کے بارے میں اسے علم نہیں ہو تو تمام ان روزوں کی قضا بجا لائے جو جنابت کی حالت میں رکھا ہے.

127. کیا جماع بلوغ کی نشانیوں میں سے ہے اور جماع انجام دینے سے شرعی احکام اس پر واجب ہوتی ہیں؟ اگر کسی کو یہ معلوم نہ ہو اور اسی طرح سے کئی سال گزر جائے , تو کیا اس پر جنابت کا غسل واجب ہے؟ اور اگر وہ اعمال جن میں جنابت سے پاک ہونا شرط ہے جیسے نماز اور روزہ, ان کو غسل جنابت سے پہلے بجا لائے تو کیا یہ اعمال باطل اور انکی قضا واجب ہے؟
ج۔ انزال اور خروج منی کےبغیر جماع بالغ ہونے کی نشانیوں میں سے نہیں ہے, لیکن جنابت کا باعث بنتا ہے اور جب بالغ ہوجائے تو غسل کرنا واجب ہے اور جب تک بلوغ کی نشانیوں میں سے کوئی ایک وجود میں نہ آئے شرعا اس پر بالغ ہونے کا حکم نہیں کیا جاسکتا ہے اور شرعی احکام پر وہ مکلف نہیں ہے۔ اور جو شخص بچپنے میں جماع کی وجہ سے مجنب ہوا ہے اور بالغ ہونے کے بعد غسل کئے بغیر نماز پڑھا ہے یا روزہ رکھا ہے تو نمازوں کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے لیکن جنابت کی نسبت لاعلم تھا تو روزوں کی قضا واجب نہیں ہے.

باطل غسل کے ساتھ روزہ رکھنا
128. میں غسل کرتے ہوئے پہلے دائیں طرف پھر سر اور پھر بائیں طرف کو دھوتا تھا اور اس حوالے سے کسی سے پوچھنے یا خود تحقیق کرنے میں کوتاہی کی ہے, میری نماز اور روزے کا کیا حکم ہے؟
ج۔ مذکورہ صورت میں غسل باطل ہے اور حدث کو رفع نہیں کرسکتا ہے اس لئے ایسے غسل سے پڑھی ہوئی نمازیں باطل اور قضا واجب ہے, لیکن چونکہ اس طرح کا غسل صحیح ہونے کا معتقد تھے اور جنابت پر باقی رہنا عمدا نہیں تھا اس لئے آپکے

roزوں پر صحیح ہونے کا حکم کیا جاتا ہے.

129. کوئی شخص حکم شرعی نہ جاننے کی وجہ سے ایک مدت تک غسل کی ترتیب کی رعایت نہیں کرسکا ہے , اسکی نماز اور روزوں کا کیا حکم ہے؟
ج۔ اگر غسل کو اس طرح سے انجام دیا ہے کہ شرعا باطل ہو, تو اس حالت میں حدث اکبر کے ساتھ پڑھی ہوئی نمازوں کی قضا واجب ہے, لیکن اگر اس طرح کا غسل صحیح ہونے کا معتقد تھا اور جنابت پر باقی رہنا عمداً نہیں تھا اس لئے آپکے روزوں پر صحیح ہونے کا حکم کیا جاتا ہے.

130. چند سال پہلے "رسالہ چند مراجعچ" میں مقام معظم رہبری کا فتواي , دائیں اور بائیں طرف کے درمیان ترتیب کو کچھ اس طرح سے پایا کہ یہ ترتیب احتیاط واجب کی بنا پر ہے اور اس احتیاط میں کسی ایسے مجتہد کی طرف رجوع کیا جو ترتیب کو مستحب سمجھتا تھا, لیکن اب معلوم ہوا کہ آیت اللہ خامنہ ای کا فتوی ترتیب واجب ہونا ہے, میری ان دوسالوں کی نماز اور روزوں کا کیا حکم ہے؟
ج۔ گزشتہ نماز اور روزوں پر صحیح ہونے کا حکم کیا جاتا ہے.

جنابت کا کوئی ایک غسل باطل ہونے کے یقین کے ساتھ روزہ رکھنا
131. اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں تین بار غسل جنابت انجام دے, مثلا بیس, پچیس اور ستائیس تاریخ کو غسل کرے اور بعد میں یقین ہوجائے کہ ان میں سے ایک غسل باطل تھا تو اس شخص کی نماز اور روزوں کا کیا حکم ہے؟
ج۔ انکا روزہ صحیح ہے لیکن بنابر احتیاط , ذمہ فارغ ہونے کا یقین حاصل ہونے تک نمازوں کی قضا بجالانا واجب ہے.

نجس پانی سے کئے ہوئےغسل سے روزہ رکھنا
132. اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں نجس پانی کے ساتھ غسل کرے اور ایک ہفتہ بعد پانی نجس ہونے کا علم حاصل ہوجائے تو اس مدت میں بجالائی ہوئی نماز اور روزوں کا کیا حکم ہے ؟
ج۔انکی نماز باطل اور قضا واجب ہے لیکن روزوں پر صحیح ہونے کا حکم کیا جاتا ہے.

منی خارج ہونے کا احتمال اور روزہ دار کا فریضہ
133. ایک شخص موقتاً ایسی بیماری میں مبتلا ہے کہ ہمیشہ پیشاب کے قطرے ٹپکتے ہیں یعنی جب پیشاب کرتا ہے تو گھنٹہ بھر یا اس سے زیادہ دیر تک پیشاب کے قطرے ٹپکتے رہتے ہیں,اور بعض راتوں میں جنب ہوتا ہے اور ایک گھنٹہ اذان سے قبل بیدار ہوتا ہے اور یہ احتمال دیتا ہے کہ پیشاب کے قطروں کے ساتھ منی بھی خارج ہو جائے, ایسے میں ان کے روزوں کا کیا حکم ہے, اورطہار ت کے ساتھ روزہ شروع کرنے کے لئے اس کی کیا ذمہ داری ہے؟
ج۔ اگر صبح کی اذان سے پہلے غسل یا غسل کے بدلے میں تیمم کر لے تو روزہ صحیح ہے چاہے غسل کے بعد بلا اختیار منی خارج کیوں نہ ہو.

استمناء

134. اگر روزہ دار جان بوجھ کر ایسا کام کرے جس سے اسکی منی خارج ہوجائے تو اسکا روزہ باطل ہوگا.

روزے کی حالت میں استمناء کا کفارہ
135. اگر مکلف جانتا ہو کہ استمناء سے روزہ باطل ہو جاتا ہے اس کے باوجود وہ جان بوجھ کر اس کا مرتکب ہو جائے تو کیا اس پر دونوں کفارے (اطعام اور روزے) واجب ہیں یا ایک کفارہ؟
ج۔ اگر جان بوجھ کر استمناء کرے اور منی بھی خارج ہوجائے تو ا س پر دونوں کفارے واجب نہیں ہیں (بلکہ ایک کفارہ واجب ہے) لیکن احتیاط مستحب یہ ہے کہ دونوں کفارے ادا کرے.

استمناء کی عادت اور روزے کا حکم
136. ایک شخص برسوں سے ماہ مبارک رمضان میں اور اس کے علاوہ بھی استمناء کا مرتکب ہوتا رہا ہے اس کی نماز اور روزہ کا کیا حکم ہے؟
ج۔ استمناء مطلقاً حرام ہے اور اگر منی خارج ہو جائے تو غسل جنابت واجب ہے اور اگر روزہ کی حالت میں استمناء کیا جائے تو وہ حرام چیز سے روزہ توڑنے کے حکم میں ہے۔ اب اگر غسل جنابت یا تیمم کے بغیر نمازیں پڑھے یا روزے رکھے تو دونوں باطل ہیں اور دونوں کی قضا واجب ہے.

شہوت انگیز مناظر دیکھنے سے روزہ دار مجنب ہونا
137. ماہ رمضان میں روزہ دار شخص شہوت انگیز مناظر دیکھ کر جنب ہوجائے تو کیا اس سے روزہ باطل ہوگا؟
ج۔ اگر انزال کے قصد سے دیکھا ہو یا جانتا ہو کہ ایسے مناظر دیکھے تو جنب ہوگا یا اس کی عادت ایسی ہو اور پھر بھی جان بوجھ کر دیکھے تو جنابت عمدی کے حکم میں ہے یعنی قضا اور کفارہ دونوں اس پر واجب ہیں.

نامحرم سے بات کرتے ہوئے روزہ دار کا مجنب ہونا
138. رمضان المبارک میں بغیر کسی استمناء کے فقط ایک نامحرم عورت سے فون پر بات کرنے کی وجہ سے ایسےخیالات پیدا ہوئے جس سے منی خارج ہوگئی جبکہ گفتگو لذت کی قصد سے بھی نہیں کی گئی تھی, میرا روزہ باطل ہے یا نہیں, باطل ہونے کی صورت میں کیا مجھ پر کفارہ بھی واجب ہے یا نہیں ؟
ج۔ اگر اس سے قبل عورتوں سے بات کرتے ہوئے منی خارج ہونے کی عادت نہیں تھی اور غیر اختیاری طور پر منی نکل گئی ہے تو اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا اور آپ پر کچھ بھی واجب نہیں ہے.

روزہ کی حالت میں احتلام
139. دن میں احتلام ہونے سے روزہ باطل نہیں ہوتا ہے, اگر روزہ دار کو یہ معلوم ہو کہ اگر دن میں سوجائے تو احتلام ہوگا تو سونے سے پرہیز کرنا لازمی نہیں ہے.

140. اگر روزہ دار منی خارج ہوتے ہوئے بیدار ہوجائے تو منی کو خارج ہونے سے روکنا لازم نہیں ہے.

141. اگر روزہ دار شخص ماہ رمضان میں صبح یا ظہر کی نماز کے بعد سوجائے اور نیند میں بغیر قصد کے محتلم ہوجائے تو اسکا وظیفہ کیا ہے ؟کیا اس شخص کا روزہ باطل ہے؟
ج۔ اسکا روزہ صحیح ہے.

روزہ دار کا احتلام اور صبح کی اذان کے بعد بیدار ہونا
142. اگر کوئی شخص صبح کی اذان سے پہلے یا اذان کے بعد سوجائے اور احتلام ہوجائے اور اذان کے بعد بیدار ہوجائے تو غسل کرنے کے لئے کتنی فرصت ہے؟
ج۔ مذکورہ سوال کے تحت جنب ہونا اس دن کے روزے کے لئے ضرر نہیں پہنچاسکتا ہے لیکن نماز کے لئے غسل کرنا واجب ہے۔ اور غسل کو نماز کے وقت تک تاخیر کرسکتا ہے.

ماہ رمضان میں فجر کے بعد احتلام
143. اگر ماہ رمضان میں فجر کے بعد احتلام ہوجائے تو کیا کریں ؟
ج۔ روزہ صحیح ہے اور نماز ظہر کے لئے غسل کرنا لازمی ہے.

اللہ تعالی, انبیا کرام اور ائمہ طاہرین علیہم السلام سے جھوٹی بات منسوب کرنا,

144. اللہ تعالی, پیغمبروں اور ائمہ طاہرین علیہم السلام سے کوئی جھوٹی بات منسوب کرنا, بنابر احتیاط روزہ باطل ہونے کا موجب بنتا ہے, اگرچہ بعد میں توبہ کرے اور جھوٹ بولنے کا اقرار کرے.

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے جھوٹی بات منسوب کرنا
145. کیا حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے جھوٹ منسوب کرنے سے روزہ باطل ہوتا ہے؟
ج جی ہاں, بنابر احتیاط واجب روزہ باطل ہوتا ہے.

حدیث کساء کی نسبت حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی طرف دینا
146. کیا حدیث کساء کو آپ معتبر سمجھتے ہیں جس کی روایت حضرت فاطمہ زہر ا سلام اللہ علیہا سے ہے ؟ اورکیا روزے کی حالت میں اس کی نسبت شہزادی (س) کی طرف دی جا سکتی ہے؟
ج اگر شہزادی علیہا السلام کی طرف نسبت دینا ان کتابوں سے حکایت , اور ' نقل قول 'کے ذریعے ہو جن میں حدیث کساء ذکر ہوئی ہے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے.

ماہ رمضان میں دعا صحیح ہونے پر شک کرتے ہوئے پڑھنا
147. ماہ مبارک کے پہلے روز سے تیسویں روز تک کے لئے مخصوص دعائیں وارد ہوئی ہیں۔ اگر ان کی صحت میں شک ہو تو ان کو پڑھنے کا کیا حکم ہے؟
ج بھر حال اگر یہ دعائیں (اس دن کے لئے) وارد ہونے کی امید اور مطلوب ہونے کی قصد سےپڑھی جائیں تو کوئی مضائقہ نہیں ہے.

گرد و غبار کو حلق تک پہنچانا

احتیاط واجب کی بنا پر روزہ دار کو چاہئے کہ غلیظ گرد و غبار- جیسے مٹی پر جاڑو دینے سے جو گرد اٹھتی ہے - کوحلق سے نیچے نہ لے جائے او ر اسیطرح سگریٹ کا دھواں اور دوسرے دھواں بھی بنابر احتیاط واجب روزہ کو باطل کرتے ہیں.

روزے کی حالت میں گرد و غبار کو نگلنا
148. میں لوہے کی کان میں ملازمت کرتا ہوں اور مجھے اپنی ملازمت کے پیش نظر ہر روز اس میں اترنا پڑتا ہے اور مشینوں سے کام کرتے وقت غبار منہ میں جاتا ہے اور پورے سال یہی سلسلہ جاری رہتا ہے۔ میری ذمہ داری کیا ہے؟ اورمیرا روزہ اس حالت میں صحیح ہے یا نہیں ؟
ج۔ غلیظ گرد و غبار کا روزے کی حالت میں نگلنابنابر احتیاط واجب , روزہ کو باطل کر دیتا ہے۔ اس سے پرہیز کرنا چاہئے, لیکن صرف گرد و غبار ناک اور منہ میں جانے سے روزہ باطل نہیں ہوتا جب تک اسے نگلا نہ جائے.

سگریٹ کے نشے والوں کا روزہ
149. مجھے سگریٹ نوشی کا نشہ ہےاور رمضان مبارک میں ہرچند کوشش کرتا ہوں کہ تند مزاج نہ بنوں مگر ہوجاتا ہےاور یہی چیز بیوی بچوں کے لئے باعث اذیت ہو جاتی ہے اور میں خود بھی اپنی اس تند مزاجی سے رنجیدہ ہوں۔ ایسی صورت میں میرا شرعی وظیفہ کیا ہے؟
ج۔ آپ پر ماہ رمضان کے روزے واجب ہیں اور احتیاط واجب کی بنا پر روزہ کی حالت میں سگریٹ نوشی جائز نہیں ہے, اور بغیر عذر کے دوسروں سے تند مزاجی کے ساتھ پیش نہ آئیں.

150. جس کو سگریٹ کا نشہ ہے اور حتما روزانہ کئی سگریٹ پی لیتا ہے, کیا وہ روزہ رکھ سکتا ہے اور کیا اسکا روزہ صحیح ہے؟
ج۔ احتیاط واجب کی بنا پر روزہ دار کو ہر قسم کے تمباکو کے دھویں سے پرہیز کرنا چاہئے اور مجبوری کی صورت میں روزے کا وجوب ساقط نہیں ہوتا ہے.

تمباکو اور دیگر منشیات کا استعمال
151. روزے کی حالت میں تمباکو, جیسے سگریٹ, استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟
ج۔ احتیاط واجب کی بنا پر روزہ دار کو چاہئے کہ ہر قسم کے تمباکو کے دھویں سے اجتناب کرے اور ہر قسم کے منشیات جو ناک سے یا زبان کے نیچے جذب ہوتے ہیں سب سے اجتناب کرے.

روزہ کی حالت میں نسوار کا استعمال:

152. کیا نسوار کا مادہ جو تنباکو وغیرہ سے بنایا جاتا ہے اور چند منٹ کے لئے زبان کے نیچے رکھا جاتا ہے اور پھر اسے باہر تھوک دیا جاتا ہے کیا یہ مبطل روزہ ہے یا نہیں؟
ج۔ احتیاط واجب یہ ہے کہ روزدار انسان کوہرقسم کی تنباکو نوشی اور ایسی نشہ آور چیز سے پرہیز کرنا چاہیے جسے زبان کے نیچے یا ناک کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے۔

سر کو پانی میں ڈبونا

153. اگر روزہ دار عمداً سر کو پانی میں ڈبوے تو احتیاط واجب کی بناپر اسکا روزہ باطل ہے اور اس دن کے روزے کی قضا لازمی ہے.

154. پچھلے مسئلے کے حکم میں فرق نہیں کہ سر پانی میں ڈبوتے ہوئے بدن بھی پانی میں ہو یا بدن پانی سے باہر ہو اور صرف سر کو پانی میں ڈبو دے.

155. اگر آدھے سر کو پانی میں ڈبونے کے بعد باہر نکالے اور پھر سر کا دوسرا حصہ پانی میں ڈبوئے تو روزہ باطل نہیں ہوتا ہے.

156. اگر پورا سر پانی میں اندر چلا جائے اور صرف سر کے کچھ بال باہر رہے تو روزہ باطل ہوتا ھے.

157. اگر شک کرے کہ پورا سر پانی میں ڈوبا ہے یا نہیں تو روزہ صحیح ہے.

158. اگر روزہ دار بغیر اختیار کے پانی میں گر پڑے اور پورا سر پانی کے اندر چلا جائے تو اسکا روزہ باطل نہیں ہے لیکن سر کو فورا پانی سے باہر نکالے, اسیطرح اگر روزے سے ہونے کو بھول کر سر کو پانی میں ڈبو دے تو اسکا روزہ باطل نہیں ہوگا لیکن جب بھی یاد آئے فورا سر کو پانی سے باہر نکالنا چاہئے.

سر کو مضاف پانی میں ڈبونا
159. کیا سر کو مضاف پانی میں ڈبونے سے روزہ باطل ہوتا ہے؟
ج روزہ باطل نہیں ہوتا ہے, لیکن احتیاط واجب یہ ہے کہ گلاب کے پانی میں سر کو نہ ڈبوئے.

غوطہ خوروں کے لباس کے اندر سر کو پانی میں ڈوب جانا
160. اگر کوئی شخص مخصوص لباس (ڈائیونگ سوٹ) پھن کر بغیر اسکے کہ بدن گیلا ہوجائے پانی میں چلا جائے تو اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟
ج اگر لباس اس کے سر سے چپکے ہوئے ہوں تو روزہ صحیح ہونے میں اشکال ہے اور احتیاط واجب کی بنا پر قضا لازم ہے.

سر پر پانی ڈالنا
161. اگر روزہ دار کے مسوڑھے سے کافی مقدار میں خون خارج ہو تو کیا اس کا روزہ باطل ہو جائے گا اور کیا وہ کسی برتن سے اپنے سر پر پانی ڈال سکتا ہے ؟
ج جب تک خون نگلا نہ جائے تو صرف خون نکلنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا ہے, اسی طرح برتن وغیرہ سے سر پر پانی ڈالنے سے بھی اس کے روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا.

روزہ دار کا بھول کر غسل ارتماسی کرنا
162. اگر روزہ دار اذان ظہر سے قبل تک متوجہ نہ ہو کہ مجنب ہوا ہے پھر اس کے بعد غسل ارتماسی کر ڈالے تو کیا اس سے روزہ باطل ہو جائے گا؟ اور اگر غسل کے بعد متوجہ ہو کہ وہ روزے کی حالت میں غسل ارتماسی کرچکا ہے تو کیا اس پر روزے کی قضا واجب ہے؟

جـ اگر روزے کی حالت میں غفلت و فراموشی کی بنا پر غسل ارتماسی کر لی ہو تو اس کا روزہ اور غسل صحیح ہے اور اس پر روزہ کی قضا واجب نہیں ہے.

حُقنہ کرنا

163. کسی سَیّال چیز سے حُقنہ (انیما)* کرنا اگرچہ مجبوری یا علاج کی خاطر ہو تب بھی روزے کو باطل کرتا ہے۔

خواتین کا شیاف استعمال کرنا

164. بعض نسوانی امراض کے علاج کے لئے کچھ انیما (شیاف یعنی شرمگاہ کے ذریعہ ٹیبلیٹ چڑھانا) جیسی خاص دوائیں ہیں جن کو بدن میں داخل کرتی ہیں , کیا اس سے روزہ باطل ہو جاتا ہے؟

ج۔ ان دواؤں کے استعمال سے روزہ باطل نہیں ہوتا.

165. میں ایک شادی شدہ عورت ہوں , ماہ رمضان میں حاملہ تھی اور روزہ رکھنا میرے لئے سخت تھا, اور کسی تجویز کے مطابق ماہ مبارک رمضان کے اکثر دنوں میں شیاف استعمال کرتی رہی, کیا ان دنوں کی قضا بجا لاوں یا نہیں؟

ج۔ شیاف اگر جامد ہو تو کوئی مضایقہ نہیں اور روزوں کی قضا واجب نہیں ہے۔

---

* سیال اور مایع دوایی غائط کے مخرج سے کسی خاص آلہ کے ذریعے سے بدن میں داخل کرنا

قے کرنا

166. جب بھی روزہ دار جان بوجھ کر قے کرے اگرچہ کسی بیماری وغیرہ کی وجہ سے قے کرنے پر مجبور ہو تو روزہ باطل ہوتا ہےلیکن اگر بھول کر یا بغیر اختیار کے قے کرے تو اشکال نہیں ہے.

167. اگر ڈکارلینے کی وجہ سے کوئی چیز منہ میں آئی تو اس کو باہر پھینکنا چاہئے, اور اگر بے اختیار حلق سے نیچے چلی جائے تو روزہ صحیح ہے.

168. اگر روزہ دار تہوع کی حالت میں قے کرے تو اسکے روزے کا کیا حکم ہے؟
ج۔ اگر بغیر اختیار کے ہو تو کوئی مضایقہ نہیں لیکن اگر جان بوجھ کر قے کرے تو روزے کو باطل کرتا ہے.

روزہ باطل کرنے والی چیزوں کے بعض احکام

169. اگر انسان جان بوجھ کر اور اختیار کے ساتھ کوئی ایسا کام کرے جو روزے کو باطل کرتا ہے (کھانا, پینا۔۔۔) تو اس کا روزہ باطل ہو جاتا ہے اور اگر کوئی ایسا کام جان بوجھ کر نہ کرے مثلا پاوں پھسل جائے اور پانی میں گر پڑے یا بھول کر کھاناکھائے یا زبردستی کوئی چیز اس کے حلق میں ڈالی جائے تو روزہ باطل نہیں ہوتا ہے.

170. اگر روزہ دار کو کھانا کھانے پر مجبور کیا جائے مثلاً اسے کہا جائے کہ اگر تم غذا نہیں کھاو گے تو ہم تمہیں مالی یا جانی نقصان پہنچائیں گے اور وہ نقصان سے بچنے کے لئے اپنے آپ کھانا کھالے تو اس کا روزہ باطل ہو جائے گا.

171. اگر روزہ دار سہواً کوئی ایسا کام کرے جو روزے کو باطل کرتا ہو اورپھر اس گمان سے کہ اس کا روزہ باطل ہوگیا ہے دوبارہ جان بوجھ کرکوئی اور ایسا ہی کام کرے تو اس کا روزہ باطل ہوجاتا ہے.

روزہ کی حالت میں عطر کا استعمال
172. ماہ رمضان میں روزہ دار کو عطر استعمال کرنے کا کیا حکم ہے ؟
جـ روزہ دار کے لئے عطر کا استعمال مستحب ہے لیکن خوشبودار گھاس (اور جڑی بوٹیاں) سونگھنا مکروہ ہے.

طبیب کی طرف سے ممانعت

طبیب کی طرف سے روزہ کی ممانعت کا معیار

173. اگرطبیب کسی کو روزہ رکھنے سے منع کرے جبکہ بعض اطباء مسائل شرعیہ سے ناواقف ہیں , تو کیا ان کی تجویز پر عمل کرنا واجب ہے؟

ج۔ اگر مریض کو ڈاکٹر کے کہنے پر اطمینان حاصل ہو جائے کہ روزہ اس کے لئے مضر ہے یا اس کے کہنے پر یا کسی معقول وجہ کی بنا پر اسے مضر ہونے کا خوف حاصل ہوجائے تو اسے روزہ رکھنا واجب نہیں , بلکہ جائز نہیں ہے.

غیر امین طبیب کا روزہ رکھنے سے منع کرنا

174. بعض ایسے ڈاکٹر جو شرعی مسائل کے پابند نہیں ہیں, مریض کو مضر ہونے کی دلیل کی وجہ سے روزہ سے روکتے ہیں کیا ایسے ڈاکٹروں کا قول حجت ہے یا نہیں ؟

ج۔ اگر ڈاکٹر امین نہیں ہے اور اس کا قول اطمینان آور بھی نہیں ہے اور نہ ہی روزوں سے ضرر کا خوف ہے تو ایسی صورت میں اس کے قول کا کوئی اعتبار نہیں ہو گا, لیکن بصورت دیگر روزہ نہیں رکھنا چاہئے.

طبیب کی ممانعت کے باوجود روزہ رکھنا

175. آنکھوں کے ڈاکٹر نے مجھے روزہ رکھنے سے منع کیا اور کہا ہے کہ تمہاری آنکھ میں جو مرض ہے , اس کی وجہ سے کسی صورت میں تمہیں روزہ نہیں رکھنا چاہئے۔ لیکن میں نے انکی بات پر توجہ دئے بغیر روزہ رکھنا شروع کر دیا جس کی وجہ سے ماہ رمضان میں مجھے مشکلات پیش آئیں اور بعض دنوں میں عصر کے وقت تکلیف شروع ہو جاتی ہے, لہذا اب اس شک و تردید کی حالت میں ہوں کہ روزہ توڑ دوں یا تکلیف کو مغرب تک برداشت کروں اور روزہ رکھوں , اب سوال یہ ہے کہ کیا مجھ پر روزہ رکھنا واجب ہے؟ اور جن ایام میں روزہ رکھتا ہوں لیکن نہیں جانتا ہوں کہ مغرب تک روزہ رکھ پاؤں گایا نہیں, تو کیا روزے کی حالت میں باقی رہوں؟ اور یہ کہ میری نیت کیا ہونی چاہئے؟

ج۔ اگر متدین اور امین ڈاکٹر کے کہنے پر آپ کو اطمینان حاصل ہو جائے کہ روزہ آپ کی آنکھوں کے لئے باعث ضرر ہے یا ضرر کا خوف ہے تو ایسی صورت میں روزہ واجب نہیں ہے۔ بلکہ روزہ رکھنا جائز ہی نہیں ہے اور ضرر کے خوف کے ساتھ روزہ کی نیت کرنا بھی صحیح نہیں ہے۔ اور اگر ضرر کا خوف نہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں ہے لیکن آپ کا روزہ اسی وقت صحیح ہو گا جب واقعی ضرر نہ پایا جاتا ہو.

176. گزشتہ سال میں نے اپنے گردوں کا آپریشن اسپیشلسٹ ڈاکٹر سے کرایا اور اس نے مجھے تا حیات روزہ رکھنے سےمنع کیا,لیکن فی الحال میں معمول کے مطابق کھاتا پیتا ہوں اور کسی قسم کا احساس مرض اور درد اپنے میں نہیں پاتااور بیماری کے کوئی اثرات بھی نہیں پاتا اس وقت میرا شرعی فریضہ کیا ہے؟

ج۔ اگر آپ اپنے تئیں روزہ رکھنے میں ضررکا خوف نہیں محسوس کرتے اور اس پرحجت شرعی بھی نہیں پاتے تو آپ پر واجب ہے کہ رمضان کا روزہ رکھے.

طبیب کے کہنے پر روزہ نہ رکھنا اور کشف خلاف ہونا

177. اگر ڈاکٹر مریض سے کہے کہ روزہ اس کے لئے مضر ہے اور وہ بھی روزہ نہ رکھے, لیکن چند سال کے بعد معلوم ہوجائے کہ روزہ اس کے لئے مضر نہیں تھااور ڈاکٹر نے اپنی تشخیص میں اشتباہ کیا ہے, کیا اس پر قضا اور کفارہ واجب ہے؟

ج۔ اگر حاذق اور امین ڈاکٹر کے کہنے سے یا کسی اور معقول وجہ سے ضرر کا ڈر حاصل ہوجائے جسکی وجہ سے روزہ نہ

رکھے، تو فقط قضا اس پر واجب ہے.

ضرر سے خوف

روزہ مضر ہونے کی تشخیص روزہ دار پر

178. میری والدہ کسی شدید بیماری میں مبتلا ہے اور والد بھی جسمانی کمزوری کی وجہ سے تکلیف میں ہے اس کے باوجود دونوں روزہ رکھتے ہیں اور بعض دفعہ تو واضح ہے کہ روزہ انکی بیماری کو شدت بخشنے کا باعث بنتا ہے, ابھی تک انکو قانع نہیں کراسکا ہوں کہ کم از کم جب بیماری شدید ہو تو اسوقت روزہ نہ رکھیں, مہربانی فرما کر ہمیں انکے روزے کے حکم میں راہنمائی فرمائیں.

ج۔ بیماری ایجاد کرنے یا بیماری کو شدید کرنے میں روزہ کے اثر , اور روزہ نہ رکھ سکنے کی تشخیص خود روزہ دار پر ہے, اگر وہ جان لے کہ روزہ اس کے لئے مضر ہے یا مضر ہونے کا خوف ہے جبکہ روزہ رکھنا چاہتا ہے , ایسے شخص کے لئے روزہ رکھنا حرام ہے.

ضرر کے خوف سے روزہ توڑنا

179. اگر کوئی شخص کسی محکم عذر کی وجہ سےپچاس فیصد احتمال دے کہ روزہ اس پر واجب نہیں ہے اور اسی وجہ سے روزہ نہ رکھے لیکن بعد میں معلوم ہوجائے کہ روزہ اس پر واجب تھاتو قضا اور کفارے کے حوالے سے کیا حکم ہے؟

ج۔ اگر صرف روزہ واجب نہ ہونے کی احتمال سے روزہ توڑ دیا ہو تو مذکورہ سوال کی روشنی میں اس پر قضا کے علاوہ کفارہ بھی واجب ہےـلیکن اگر ضرر کے خوف سے افطار کیا ہو اور اس ڈر کی معقول وجہ بھی ہو تو کفارہ واجب نہیں لیکن قضا واجب ہے.

خاص مریضوں کے روزے

گردے کے مریض کا روزہ

180. میرے گردے پتھری ساز ہیں اور طبیب حاذق کی تجویز یہ ہے کہ میں روزہ نہ رکھوں لیکن میرا دل نہیں چاہتا ہے کہ روزہ نہ رکھوں اور صرف تین گلاس پانی ایک ہی دفعہ یا تین مختلف اوقات میں پینے سے میرا عذر برطرف ہوجا تاہے , کیا میں اس صورت حال کے باوجود روزے رکھ سکتا ہوں؟

ج۔ پتھری سے چھٹکارا صرف دن میں پانی یا دیگر مایعات استعمال کرنے سے ہی حاصل ہوتا ہو تو آپ پر روزہ واجب نہیں بلکہ روزہ رکھنا جائز بھی نہیں ہے اور پانی پینے سے روزہ باطل ہوجاتا ہے.

دیابطس کے مریضوں کا روزہ

181. چونکہ شوگر کے مریض مجبور ہوتے ہیں کہ روزانہ ایک یا دو مرتبہ انسولین کا انجیکشن کریں۔ (اس حالت میں) دیر سے کھانا کھانے یا کھانے میں زیادہ فاصلہ خون میں شکر کی مقدار کم ہونے کے باعث ہوتی ہے اور اس طرح بے ہوشی اور تشنج کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے بسا اوقات ڈاکٹر ایسے مریض کو دن میں چار بار کھانا کھانے کی تاکید کرتے ہیں۔ مہربانی فرما کر ان افراد کے روزوں کے بارے میں اپنی نظر بیان فرمائیں.

ج۔ اگر طلوع فجر سے غروب تک کھانے پینے سے پرہیز انکو ضرر پہنچاتی ہو یا ضرر کا ڈر ہو تو ان پر روزہ ر واجب نہیں بلکہ جائز نہیں ہے.

روزہ کی حالت میں گولیاں کھانا

182. روزہ کی حالت میں بلڈ پریشر کی گولیاں کھانا جائز ہے یا نہیں؟

ج۔ اگر ماہ رمضان میں ان گولیوں کا کھانا بلڈ پریشر کی علاج کے لئے ضروری ہے تو اشکال نہیں ہے لیکن گولیاں کھانے سے روزہ باطل ہوتا ہے.

183. اگر میرا اور بعض دوسرے لوگوں کا یہ عقیدہ ہو کہ علاج کے لئے گولیوں کے استعمال پر کھانا یا پینا صدق نہیں آتا ہے, کیا اس پر عمل کرنا جائز ہے اور کیا روزے کو ضرر نہیں پہنچایےگا؟

ج۔ گولیاں کھانے سے روزہ باطل ہوتا ہے.

روزانہ ماہ رمضان میں گولیاں استعمال کرنے پر مجبور ہونا

184. جو شخص مریض ہے اور ڈاکٹر کی تجویز کے مطابق دن میں تین مرتبہ گولیاں کھانا ضروری ہے تو کیا ایسا شخص روزہ رکھ سکتا ہے؟

ج۔ ایسا شخص روزہ نہیں رکھ سکتا ہے.

مصنوعی سانس لینا

185. کیا مشین کے ذریعے مصنوعی سانس لینے سے روزہ باطل ہوتا ہے؟

ج۔ مشین کے ذریعے سے مصنوعی سانس لینے سے روزہ باطل نہیں ہوتا ہے.

سانس کی تنگی میں اسپرے سے استفادہ:

186. تنگی نفس میں مبتلا افراد کے لئے ایسی طبی دوا موجود ہے جو ایک ڈبے میں کمپریسڈ مائع کی شکل میں موجود ہے اس مائع دوا کو دبانے سے گیس پوڈر مادہ کی شکل میں بیمار انسان کے منہ کے ذریعہ اس کے پھیپھڑوں میں پہنچتا

ہے جو بیمار کی تسکین اور آرام کا موجب بنتا ہے کبھی بیمار دن میں اس سے کئی بار استفادہ کرنے پر مجبور ہوتا ہے کیا اس دوا کے استعمال کے باوجود روزہ رکھنا صحیح ہے؟ اس بات کے پیش نظر کہ اس کے استعمال کے بغیر روزہ رکھنا ناممکن یا بہت سخت ہوگا۔

ج۔ اگر مذکورہ وسیلہ سے صرف سانس کی راہ کھولنے کے لئے استفادہ کیا جاتا ہے تو وہ مبطل روزہ نہیں ہے۔

187 . میں پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا ہوں اور دوا کے بغیر نہیں رہ سکتا ہوں خصوصا جب بیماری شدید ہوجائے، میری دوا بھی اسپرے کی شکل میں ہے جب تنگي نفس میں مبتلا ہوتا ہوں تو آلہ کے ذریعہ دوا کا استعمال کرتا ہوں کیا میں روزہ کی حالت میں دوا سے استفادہ کرسکتا ہوں۔

ج- اگر مذکورہ وسیلہ سے صرف سانس کی راہ کھولنے کے لئے استفادہ کیا جاتا ہے تو وہ مبطل روزہ نہیں ہے۔

روزہ کی حالت میں انجکشن لگانا

ویکسین کا ٹیکہ
188. روزے کی حالت میں ہیپاٹایٹس کا ٹیکہ لگانے کا کیا حکم ہے؟کیا اس سے روزہ باطل ہوتا ہے؟
ج۔ اگر انجکشن پٹھوں میں لگائے تو کوئی مانع نہیں ہے.

ٹیکہ یا ڈریپ لگانا
189. ماہ مبارک رمضان میں روزہ دار شخص کے لئے ٹیکہ یا دیگر انجکشن لگانے کے بارے میں آپ کی کیا رای ہے؟
ج۔ احتیاط واجب کی بنا پر روزہ دار مقوی اور مغذی اینجکشن , اور ہر اس انجکشن سے پرہیز کرے جو رگ میں لگائی جاتی ہیں۔ اور ہر قسم کے ڈرپ لگانے سے پرہیز کرے لیکن وہ ٹیکے جو دوائی کے طور پر پٹھوں میں لگائی جاتی ہیں یا وہ انجکشن جو بدن کو بے حس کرنے کے لئے لگائی جاتی ہیں , کوئی مضائقہ نہیں ہے.

190. ماہ رمضان میں ڈرپ چڑھانے کا کیا حکم ہے ؟
ج۔احتیاط واجب یہ ہے کہ روزہ کی حالت میں ڈرپ چڑھانے سے پرہیز کیا جائے خواہ غذائی اور تقویت والی ہو یا فقط دوائی وغیرہ کی ہو.

خون کا ڈرپ چڑھانا
191. میں تھیلیسیمیا کا مریض ہوں اور خون چڑھانے پر مجبور ہوں لیکن روزہ رکھا ہوں کیا میرا روزہ صحیح ہے یا قضا بجا لاوں؟
ج۔ احتیاط واجب کی بناپر خون چڑھانے سے روزہ باطل ہوجاتا ہے.

روزہ کی حالت میں خون نکلنا
192. کیا ماہ رمضان میں بدن سے خون نکالنا مبطلات روزہ میں سے ہے؟
ج۔ مبطلات روزہ میں سے نہیں ہےلیکن اگر خون نکالنے سے بدن میں ضعف اور کمزوری آجاتی ہو تو روزہ دار کے لئے مکروہ ہے جیسے حجامت وغیرہ سے خون نکالنا.

ڈینٹسٹ کے احکام

روزہ دار کا دانتوں کی ترمیم کرانا یا دانتوں کو نکالنا
193. ڈینٹسٹ کا کام جیسے دانت نکالنا, دانت کی جڑوں کی صفائی , یا بے حسی یا دانتوں کو پر کرنے سے کیا روزہ باطل ہوتا ہے؟
ج۔ اگر کوئی چیز حلق تک نہ پہنچے تو روزہ صحیح ہے.

روزہ دار کے منہ سے خون نکلنا
194. کیا روزہ دار کے منہ سے خون نکلنے سے روزہ باطل ہوتا ہے؟
ج۔ منہ سے خون نکلنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا ہے لیکن خون کو حلق تک پہنچنے سے روکنا واجب ہے.

مسوڑوں اور دانتوں کا خون
195. ماہ رمضان میں اگر مسوڑے یا منہ سے خون نکلے تو کیا منہ کے اندر والے حصے کو بھی دھونا واجب ہے؟
ج۔ نگلنا جائز نہیں ہے لیکن اگر روزے کی حالت میں جان بوجھ کر نگل لے تو حرام چیز سے روزہ توڑنے کے حکم میں ہے , منہ کے اندر کے حصے کو دھونا لازم نہیں ہے.

روزہ کی حالت میں مسوڑھوں کے خون کو نگلنے کا شک ہونا
196. بسا اوقات میرے لعاب دہن میں مسوڑھوں سے نکلا ہوا خون مل جاتا ہے لہذا بعض اوقات جو لعاب میں نگلتا ہوں اس کے بارے میں مجھے نہیں معلوم کہ اس میں خون بھی ملا ہے یا نہیں۔ اس حالت میں میرے روزوں کا کیا حکم ہے ؟
ج۔ مسوڑھوں کا خون اگر لعاب دہن سے مل کر مستھلک و نابود ہو جائے تو پاک ہے اس کے نگلنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اور روزے کو باطل نہیں کرتا اوراسیطرح اگر شک ہو کہ لعاب خون آلود ہوا ہے یا نہیں تو اسے نگلا جا سکتا ہے اور اس سے روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا.

دانتوں کی نگہداری کرنے والے کا استعمال
197. ایسے وسیلے کا استعمال کرنا جو دانتوں کی نگہداری کرتا ہے او رمتحرک ہے کو روزے کی حالت میں استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟
ج۔ کوئی مضائقہ نہیں ہے.

حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے احکام

حاملہ عورت کا روزہ

198- اگر حاملہ عورت یہ نہ جانتی ہو کہ اس کا روزہ بچہ کے لئے نقصان دہ ہے یا نہیں تو کیا اس پر روزہ واجب ہے؟

ج۔ اگر اس کے روزہ سے بچے کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہو اور اس ڈر کی معقول وجہ بھی ہو تو روزہ ترک کرنا واجب ہے ورنہ اس پر روزہ رکھنا واجب ہے

ضرر کے خوف کی بنا پر حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کا روزہ ؛

199۔ ایک عورت رمضان المبارک میں متواتر دو سال حاملہ رہی ، ان دنوں میں روزہ رکھنے پر قادر نہیں تھی ، لیکن اب روزہ رکھنے پر قادر ہے، اس کے بارے میں کیا حکم ہے، کیا اس پر کفارہ جمع واجب ہے یا صرف روزوں کی قضا بجالانی چاہیے؟ روزوں کی قضا بجالانے میں تاخیر کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج- اگر شرعی عذر کی بنا پر رمضان المبارک میں روزہ نہیں رکھا ، تو اس کی صرف قضا بجالانا واجب ہے۔ اگر روزہ توڑنے میں اس کا عذر ، جنین یا بچے کے لئے روزہ کا ضرر اور نقصان ہو ، تو اس صورت میں روزہ کی قضا بجالانے کے علاوہ ہر دن کے لئے فدیہ کے طور پر ایک مد طعام ادا کرنا چاہیے، اگر رمضان کے بعد قضا کو دوسرے ماہ رمضان تک بغیر کسی شرعی عذر کے تاخیر کرے تو ایک اور فدیہ بھی اس پر واجب ہے یعنی ہر دن کے لئے ایک مد طعام کسی فقیر کو دینا چاہیےلیکن اگر اس کا عذر اپنے لئے خوف ضرر کی صورت میں ہو تو اس کا حکم، خوف ضرر کے تمام موارد کی طرح ہےکہ دوسرے سال رمضان تک اس خوف کے استمرار کی صورت میں اس کی قضا ساقط ہے اور صرف ہر دن کے بدلے ایک مد طعام کی ادائیگی واجب ہے۔

200. اگر ماہ رمضان میں روزہ رکھنا خود حاملہ عورت یا دودھ پلانے والی عورت کے لیے مضر ہو اور اگلے سال کے ماہ رمضان تک یہ ضرر باقی رہے, کیا یہ بھی بیمار کے حکم میں ہے, اور قضا ساقط ہے اور فدیہ دینا کافی ہے؟

ج۔ بیمار کے حکم میں ہے.

عورتوں کی ماہانہ عادت

روزہ کی حالت میں حیض ہونا

201. اگر ماہ رمضان میں غروب آفتاب سے دو گھنٹہ یا اس سے قبل روزہ دار عورت خون حیض دیکھے تو کیا اس کا روزہ باطل ہو گا؟

ج۔ اس کا روزہ باطل ہو جائے گا.

202. اگر عورت کو نذر معین کے روزہ کے درمیان خون حیض آ جائے تو اس کے روزہ کا کیا حکم ہے؟

ج۔ حیض آنے سے روزہ باطل ہو جائے گا اگرچہ دن کے ایک جز میں ہی واقع ہوجائے,اور عادت سے پاک ہونے کے بعد اس پر قضا واجب ہے.

203. جو عورت کفارے کے ساٹھ دن روزے رکھ رہی ہے اور ان دنوں کے درمیان عادت ہوجائے تو وہ کیا کرے گی؟

ج۔ عادت کے ایام ختم ہونے کے بعد باقی روزوں کو رکھے اور دوبارہ ابتدا سے روزہ رکھنا لازم نہیں ہے.

صبح کی اذان سے پہلے حیض سے پاک ہونا

204. حائضہ عورت ماہ رمضان میں اگر صبح کی اذان سے پہلے پاک ہوجائے تو اسکا حکم کیا ہے ؟

ج۔اگر غسل کرنے کے لئے وقت کافی ہوتو غسل ورنہ تیمم انجام دے اور روزہ صحیح ہوگالیکن اگر جان بوجھ کر غسل یا تیمم نہ کرے تو روزہ باطل ہوگا اور کفارہ دینا پڑے گا.

ماہ رمضان کے دن میں حیض سے پاک ہونے کا علم حاصل ہونا

205. ماہ رمضان میں اگر کوئی عورت حیض سے پاک ہونے پر اطمینان نہ ہونے کی وجہ سے سحری کو غسل نہ کرے لیکن دن میں وہ متوجہ ہوجائے کہ رات میں ہی پاک ہوئی تھی, اس عورت کے لئے حکم شرعی کیا ہے اور کیا دن میں اس پر امساک واجب ہے؟

ج۔ اگر روزہ باطل کرنے والے کسی کام کا مرتکب نہ ہوئی ہو تو روزے کی نیت کرے اور احتیاط واجب کی بنا پر اس دن کی قضا بھی رکھے لیکن اگر مبطلات روزہ کی مرتکب ہوچکی ہو تو اس دن کا کفارہ اس پر واجب نہیں ہے.

فطره واجب ہونے کے شرائط

مہمان کا فطرہ

225. جو مہمان صرف عید کی رات کسی کے گھر آجاتاہے , اس کے فطرے کا کیا حکم ہے؟

ج۔ اس مہمان کا فطرہ میزبان پر واجب نہیں ہے.

226. اگر عید کی رات کسی کے پاس مہمان ہو اور صبح کو متوجہ ہوجائے کہ عید ہے تو کیا مہمان کا فطرہ اس پر واجب ہے؟

ج۔ رویت ہلال سے آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے فطرہ ادا کرنے کے حکم میں کوئی فرق نہیں آتا لیکن گزشتہ مسئلے میں بیان ہوا کہ ایک رات کے مہمان کا فطرہ خود مہمان کے ذمے ہے.

227. اگر مہمان اپنا فطرہ خود ادا کرے تو کیا میزبان سے ساقط ہوگا؟

ج۔ اگر مہمان میزبان کے ہاں کھانا کھانے والوں میں حساب ہوتا ہو اور میزبان کی طرف سے اس کی اجازت کے ساتھ اپنا فطرہ دیدے تو میزبان سے ساقط ہوگا.

فقیر کا زکات فطرہ

228. جس کے پاس مالی استطاعت نہیں کیا اس پر بھی فطرہ واجب ہے؟

ج۔ اگر فقیر ہو تو اس پر زکات فطرہ واجب نہیں ہے لیکن اگر تین کلو گندم یا اس جیسی کوئی جنس ہو یا اسکی قیمت ہو تو فطرہ کے عنوان سے دینا مستحب ہے, اور اگر اسکے اہل عیال بھی ہوں تو فطرے کی نیت سے اپنے اہل و عیال میں سے کسی ایک کو دیدے اور وہ بھی اسی نیت سے دوسرے کو دیدے اور اسی طرح دیتے رہیں حتی کہ وہ جنس خاندان کے آخری فرد تک پہنچ جائے اور بہتر ہے کہ آخری فرد فطرہ کسی ایسے شخص کو دے جو خود ان لوگوں میں سے نہ ہو.

ایسی بیوی کا فطرہ جو روزہ مرہ اخراجات خود فراہم کرسکتی ہے

229. اگر بیوی روزمرہ اخراجات فراہم کرنے میں شوہر کی مدد کرتی ہو تو ان لوگوں کا فطرہ کون دے گا؟

ج۔ اگر بیوی شوہر کے کھانا کھانے والوں میں شمار ہوتی ہو اور شوہر کے پاس فطرہ دینے کی استطاعت بھی ہو تو میاں بیوی دونوں کا فطرہ شوہر پر واجب ہےلیکن بیوی اگر شوہر یا کسی اور کے ھاں کھانا کھانے والوں میں شامل نہ ہو تو اسے اپنا فطرہ خود ادا کرنا پڑے گا.

نافرمان بیوی کا زکات فطرہ

230. ایسی بیوی جو اپنے شوہر کوتمکین (فرمانبرداری) نہیں دیتی ہے کیا اسکا فطرہ شوہر کے ذمے سے اٹھایا گیا ہے ؟

ج۔ نہیں , بلکہ شوہر پر لازم ہے کہ اسکا فطرہ ادا کرے مگر اینکہ کسی اور کے ہاں کھانا کھانے والوں میں سے شمار ہوجائے.

فطرہ ادا نہ کرنا اور بیوی بچوں کی ذمہ داری

231. اگر باپ فطرہ ادا نہ کرتا ہو تو بیوی اور بچوں کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ بیوی بچوں پر فطرہ واجب نہیں ہے اور ان پر کوئی حکم نہیں ہے.

زکات فطرہ کی مقدار اور جنس

زکات فطرہ کا جنس
232. جو چیز عام طور پر استعمال ہوتی ہے فطرہ اسی سے دینا چاہئے یا ان اجناس سے دینا چاہئے جو شریعت میں بیان ہوئی ہیں؟
ج۔ اگر فطرہ گندم, جو, خرما , چاول اور ان جیسی دیگر اجناس سے دی جائے تو کفایت کرتا ہے اور عام طور پر استعمال ہونے والی جنس پر منحصر نہیں ہے.

زکات فطرہ کی مقدار
233. فطرہ کی مقدار کیا ہے؟
ج۔ اپنے لئے اور ان لوگوں کے لئے جو اس کے ہاں کھانا کھاتے ہوں فی کس تین کیلو گرام ان غذاوں میں سے جو لوگ استعمال کرتے ہیں (مثلاً گندم, جَو,خرما , کشمش , چاول, جوار یا ان جیسی دیگر اجناس) یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت ,مستحق شخص کو دیدے.

زکات فطرہ دینے کا زمان اور مکان

فطرہ الگ کرنے کا وقت
234. فطرہ کو الگ کرنے اور ادا کرنے کا وقت کونسا ہے؟
ج۔ ماہ شوال کا چاند ثابت ہونے کے بعد فطرہ کو الگ کرسکتے ہیں, اور اگر عید فطر کی نماز پڑھتا ہو تو احتیاط واجب کی بناپر نماز سے پہلے ادا کرے یا الگ کرے لیکن اگر عید کی نماز نہیں پڑھتا ہو تو عید فطر کے دن ظہر تک فرصت ہے.

فطرہ کو الگ کرنے کے بعد خرچ کرنا
235. کیا فطرہ کو الگ کرنے کے بعد اس کو خرچ کرکے اس کے بدلے میں دوسرا مال دیا جاسکتا ہے؟
ج۔ نہیں, جس کو فطرہ کے عنوان سے الگ رکھا ہے وہی فطرہ کیلئے دیا جائے.

ماہ رمضان سے پہلے فطرہ دینا
236. کیا ماہ رمضان سے پہلے فطرہ فقیر کو دے سکتے ہیں؟
ج۔ نہیں, نہیں دے سکتے ہیں, لیکن ہاں قرض کے عنوان سے فقیر کو دے او رعید کے دن اس قرض کو فطرہ حساب کرے.

زکات فطرہ کو دوسری جگہ منتقل کرنا
237. کیا زکات فطرہ کو دوسرے شہر میں دے سکتے ہیں؟
ج۔ اگر اپنے محل یا شہر میں مستحق نہ ہو تو دوسرے شہر لے جاسکتے ہیں.

عید سے پہلے فطرہ ادا کرنا
238. اگر کسی دوسرے شہر میں افراد زیادہ مستحق او رزیادہ نیازمند ہوں تو ان افراد تک پہنچانے کے لئے کیا عید سے چند روز پہلے فطرہ دے سکتے ہیں؟ او راگر یہ کام ٹلیفون سے ہوجائے تو کیا ہوگا؟یعنی کوئی اس ملک میں میرا فطرہ ادا کرے اور جب وہ میرے ملک لوٹے تو جو اس نے مستحق کو دیا ہے اس کے برابر انہیں دوں؟
ج۔ کسی کو فطرہ ادا کرنے کے لئے وکیل بنانے میں کوئی مانع نہیں ہے اور وکالت کے حوالے سے جو کچھ ذکر ہوا اس میں کوئی فرق نہیں ہے لیکن زکات فطرہ کو اپنے وقت میں ادا کرنا واجب ہے.

زکات فطرہ دینا بھول جائے
239. ہم زکات فطرہ ادا کرنا بھول گئے ہیں , ہمارے لئے کیا حکم ہے؟
ج۔ اگر زکات فطرہ نہیں دیا ہے تو آپ سے ساقط نہیں ہوگا اور ادا یا قضا کی نیت کئے بغیر فطرہ الگ کرکے دینا واجب ہے.

زکات فطرہ کا مصرف

زکات فطرہ ادا کرنے کی کیفیت
240. کیا غیر متدین فقیر گھرانے کو زکات فطرہ دیا جاسکتا ہے؟
ج. فطرے میں لینے والے کیلئے عدالت شرط نہیں ہے لیکن جو شخص علنی طور پر گناہ کبیرہ انجام دیتا ہو بنابر احتیاط ایسے شخص کو فطرہ نہیں دیا جائے.

اپنے واجب النفقہ کو فطرہ دینا
241. کیا باپ اپنے محتاج طالب علم بیٹے کو فطرہ دے سکتا ہے؟
ج. اگر اولاد فقیر ہو تو والدین پر انکے اخراجات واجب ہیں اور انکے روزمرہ اخراجات کے لئے فطرہ نہیں دے سکتے ہیں لیکن قرض ادا کرنے یا ان اخراجات کے لئے جو باپ پر واجب نہیں , فطرہ دینا جائز ہے.

فطرے کا جمع کرنا اور فقیروں میں مساوی تقسیم کرنا
242. ہم – فقرا ور ایتام کی تعاون کا ادارہ کے عنوان سے-اپنے دیہات کی جامع مسجد میں نماز عید کے بعد فطرہ جمع کرتے ہیں, جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ہر صاع (سہم) کی قیمت مختلف ہے , تو کیا جو رقم ہمارے پاس جمع ہوئی ہے اس کو فقرا کے درمیان مساوی تقسیم کرسکتے ہیں؟ مثلا ایک فقیر کو بیس صاع اور نصف یا اس سے کم یا زیادہ دیں؟
ج. احتیاط واجب یہ ہے کہ ہر فقیر کو ایک صاع یا اسکی قیمت سے کمتر نہ دیا جائے, اگر چہ فقرا کی تعداد بہت ہو او ر فطرہ کی مقدار اتنی نہ ہو۔لیکن ہر فقیر کو کئی صاع بلکہ سال پورے کا خرچہ دینا جائز ہے اور احتیاط واجب یہ ہے سال کے اخراجات سے زیادہ نہ دیا جائے اور فقیر بھی سال کے اخراجات سے زیادہ نہ لے.

رشتہ داروں کو فطرہ دینا
243. کیا فطرہ کو تحفے کے طور مستحق اور آبرومند رشتہ داروں کو دینا جائز ہے؟
ج. ھدیہ کے طور پر دے سکتے ہیں اور ضروری نہیں کہ فطرہ ہونے کا اسے کہےلیکن فطرہ دینے کی نیت کرنا ضروری ہے.

244. کیا بھائی کو فطرہ دینا جاِئز ہے؟
ج. اگر فقیر ہو تو جائز ہے , بلکہ رشتہ دار, ہمسایہ, وہ لوگ جو دین کی خاطر وطن ترک کرچکے ہیں, فقہا اور دانشمند لوگ اور دیگر وہ لوگ جن میں امتیازات پائی جاتی ہیں انکو دینا مستحب ہے۔242
245. کیا فطرے کو ایسے امور میں خرچ کیا جاسکتا ہے جن سے دینی معارف کی ترویج ہوتی ہے؟
فطرے کو دینی معارف کی ترویج میں خرچ کرنے میں اشکال نہیں ہے لیکن احتیاط یہ کہ فقیر کو دیا جائے.

سادات کا فطرہ
246. میں غیر سید ہوں اور میری بیوی سیدہ ہے , چونکہ اس کافطرہ مجھ پر واجب ہےاور سادات اور غیر سادات کا فطرہ الگ الگ جمع کیا جاتا ہے تو کیا میری بیوی کا فطرہ سادات کے فطرے میں جمع کرنا واجب ہے؟
ج. فطرے میں معیار فطرہ دینے والا ہے نہ افراد, اس لئے آپ اپنے فطرے کو سید کے لئے نہیں دے سکتے گرچہ آپ کی بیوی سیدہ ہے.

فقیر سادات کو فطرہ دینا
247. کیا فقیر سادات کو فطرہ دیا جاسکتا ہے؟

LEADER.ir
دفتر مقام معظم رهبری
contact@leader.ir

ج۔ غیر سادات , سادات کو فطرہ نہیں د ے سکتے ہیں.

محتاج بیمار کے علاج کے لئے فطرہ دینا

248. ایک شخص کی مالی حالت ٹھیک نہیں ہے اور بیٹی کی علاج کے لئے پیسوں کا محتاج ہے کیا اسے فطرہ دیا جاسکتا ہے؟ اور اگر بعد میں معلوم ہوجائے کہ وہ شخص فطرے کا مستحق نہیں تھا تو اسکا کیا حکم ہے؟

ج۔ اگر خود فقیر ہو تو اس پر فطرہ واجب نہیں ہے, اور ایسے شخص کو زکات دے سکتے ہیں, اور اگر معلوم ہوجائے کہ وہ فقیر نہیں تھا تو اگر جو مال اسے دیا ہے باقی ہو تو واپس لیکر کسی مستحق کو دیدے اور اگر واپس نہ لے سکے تو اپنے مال سے فطرہ دینا واجب ہے.

نماز عید فطر

عصر غیبت میں نماز عید فطر
249. جناب عالی کی نظر میں نماز عید فطر, عید قربان اور نماز جمعہ , واجبات کی کونسی اقسام میں سے ہیں؟
ج- عصر غیبت میں نماز عید فطر اور عید قربان واجب نہیں بلکہ مستحب ہیں لیکن نماز جمعہ واجب تخییری ہے.

غیر منصوب شخص کی امامت میں عید کی نماز
250. آج کل جہاں ولی فقیہ کی حکومت ہے نماز عید فطر اور عید قربان کیا صرف ولی فقیہ یا انکے وہ نمایندے جو نماز اقامہ کرنے کے مجاز ہیں , کی اقتدا میں ہونی چاہئے یا مساجد اور دیگر جگہوں کے ائمہ جماعت بھی پڑھا سکتے ہیں ؟
ج- عید کی نماز ولی فقیہ کی طرف سے غیر منصوب افراد کے توسط قصد رجا ءسے تو پڑھ سکتے ہیں لیکن اس قصد سے نہیں کہ ایسا حکم ہوا ہو, گرچہ بہتر ہے کہ ولی فقیہ کی طرف سے منصوب نشدہ افراد نماز اقامہ کرنے کے متصدی نہ بنیں.

عید کی نماز مساجد کے ائمہ جماعت کی اقتدا میں
251. ماضی میں یہ مرسوم تھا کہ ہر مسجد کا امام جماعت اپنی مسجد میں عید کی نماز قائم کرتا تھا, کیا اب بھی عید فطر اور عید قربان کی نماز مساجد کے ائمہ جماعت کے توسط قائم کرنا جائز ہے؟
ج- ولی فقیہ کے وہ نمایندے جو عید کی نماز قائم کرنے میں مجاز ہیں اور اسی طرح ان کی طرف سے منصوب ائمہ جمعہ اس عصر میں عید کی نماز جماعت کے ساتھ قائم کرسکتے ہیں لیکن احوط یہ ہے ان کے علاوہ دیگر افراد فرادی کی نیت سے پڑھیں اور جماعت کے ساتھ قصد رجاء سے پڑھنے تو اشکال نہیں ہے نہ قصد ورود سے, ہاں اگر مصلحت کا تقاضا یہ ہو کہ شہر میں ایک ہی نماز عید قائم ہوجائے تو بہتر ہے کہ ولی فقیہ کی طرف سے نماز جمعہ کے لئے منصوب شدہ امام کے علاوہ کوئی اورشخص قائم نہ کرے.

عید فطر کے نماز سے پہلے اقامت پڑھنا
252. کیا عید کی نماز میں اقامت ہے؟
ج- اقامت نہیں ہے.

253. اگر امام جماعت عید فطر کی نماز کے لئے اقامت پڑھے تو انکی اور مامومین کی نماز کا کیا حکم ہے؟
ج- امام جماعت اور مامومین کی نماز عید میں خلل وارد نہیں ہوتی.

عید یا جمعہ کی نماز کی دوسری رکعت میں پہنچنا
254. اگر کوئی شخص عید فطر یا عید قربان یا جمعہ کی نماز کی دوسری رکعت میں پہنچے تو اسکا وظیفہ کیا ہے؟
ج- باقی نماز کو خود سے پڑھے.

عید کی نماز میں قنوت کم یا زیادہ کرنا
255. عید کی نماز میں قنوت کو کم یا زیادہ کرنے سے کیا نماز باطل ہوتی ہے؟
ج- کم اور زیادہ سے مراد لمبی قنوت یا مختصر قنوت پڑھنا ہے تو یہ کام نماز باطل ہونے کا باعث نہیں بن سکتا لیکن اگر کم اور زیادہ سے مراد قنوت کی تعداد ہو تو ضروری ہے کہ نماز عید کو اسی طرح سے پڑھی جائے جس طرح سے فقہی کتابوں میں بیان ہوا ہے.

نماز عید کی قنوت میں شک کرنا

256. اگر کوئی شخص نماز عید سعید فطر یا عید قربان کی قنوت کی تعداد میں شک کرے کہ پانچ قنوت پڑھا یا چار تو اسکی نماز کا کیا حکم ہے؟

ج۔ اگر محل سے نہیں گزرا ہے تو اقل پر بنا رکھے اور باقی قنوت بجالائے۔

وحدت کے تحفظ کی خاطر عید میں تاخیر کرنا

257. کیا وحدت (اسلامی) کے تحفظ کی خاطر عید کی نماز کو ایک دن تاخیر کرسکتے ہیں؟ خاص کر بعض روایات عید کی نماز کو دوسرے اور تیسرے دن بھی بجالانے کے جواز پر دلالت کرتی ہیں؟

ج۔ بہرحال دوسرے دن رجاء کی قصد سے پڑھنے میں کوئی مانع نہیں ہے۔

نماز عید فطر کی قضا

258. کیا نماز عید فطر کی قضا ہے ؟

ج۔ قضا نہیں ہے۔

وہ صورتیں جن میں فقط روزے کی قضا واجب ہے

259. جس نے ماہ رمضان میں روزے کو باطل کرنے والا کام تو نہ کیا ہو لیکن روزے کی نیت نہ کرے یا ریا کاری کی غرض سے روزہ رکھے (یعنی لوگوں پر ظاہر کرے کہ روزے سے ہوں) تو اس دن کی قضا واجب ہے لیکن کفارہ واجب نہیں.

260. ماہ رمضان المبارک میں غسل جنابت کرنا بھول جائے اور جنابت کی حالت میں ایک دن یا چند دن روزہ رکھے تو ان دنوں کی قضا واجب ہے.

261. ماہ رمضان المبارک میں سحری کے وقت یہ تحقیق کئے بغیر کہ صبح ہوئی ہے یا نہیں کوئی ایسا کام کرے جو روزے کو باطل کرتا ہو اور بعد میں پتہ چلے کہ صبح ہوچکی تھی تو اس صورت میں اس دن کے روزے کی قضا کرے لیکن اگر تحقیق کرکے معلوم ہوجائے کہ صبح نہیں ہوئی ہے پھر کچھ کھانے کے بعد معلوم ہوجائے کہ صبح ہوچکی تھی تو اس صورت میں اس دن کے روزے کی قضا واجب نہیں ہے.

262. ماہ رمضان میں اگر تاریکی کی وجہ سے انسان کو یقین ہوجائے کہ مغرب ہوگئی ہے یا کسی ایسے شخص کے کہنے پر جس کا قول اس کے لئے شرعاً حجت ہو, وہ روزہ افطار کرلے اور بعد میں پتہ چلے کہ مغرب نہیں ہوئی تھی اس صورت میں اس دن کی قضا بجا لائے.

263. بادل کی وجہ سے اگر کسی کو گمان ہوجائے کہ مغرب ہوگئی ہے اور وہ روزہ افطار کرے اور بعد میں معلوم ہوجائے کہ مغرب نہیں ہوئی تھی تو اس دن کی قضا واجب نہیں ہے.

264. ماہ رمضان المبارک میں سحر کے وقت جب تک صبح ہونے کا یقین نہ ہو ایسے کام انجام دے سکتا ہے جن سے روزہ باطل ہوجا تا ہے, لیکن اگر بعد میں معلوم ہوجائے کہ صبح ہوچکی تھی تو اسکا حکم پہلے بیان ہوچکا ہے ❊

265. ماہ رمضان المبارک میں جب تک مغرب ہونے کا یقین نہ ہو افطار نہیں کرسکتے ہیں لیکن اگر مغرب ہونے کے یقین سے افطار کرنے کے بعد معلوم ہوجائے کہ مغرب نہیں ہوئی تھی تو اس کا حکم سابقہ مسائل میں بیان ہوگیا ہے ❊❊

❊ مسأله 261

❊❊مسأله 262 و 263

266. اگر روزہ دار وضو کے دوران کلی کرتے ہوئے -جو کہ مستحب ہے کہ انسان تھوڑا پانی منہ میں گھمائے -بے اختیار پانی پیٹ میں چلاجائے تو اسکا روزہ صحیح ہے اور قضا واجب نہیں-لیکن اگر یہ کام وضو کے لئے نہیں بلکہ پیاس بجھانے کے لئے یا اس جیسے کسی اورغرض سے کرے اور پانی بے اختیار پیٹ میں چلاجائے تو اس کی قضا بجالانا ضروری ہے.

قضا روزے کے احکام

267.   جو شخص ایک یا کئی دن تک بیہوش رہے تو جو واجب روزے اس سے چھٹ گئے ہیں ان دنوں کی قضا اس پر واجب نہیں ہے۔

268. جس شخص سے مست ہونے کی وجہ سے روزے چھٹ جائے , جیسا کہ مست ہونے کی وجہ سے روزے کی نیت نہ کرے گرچہ سارا دن کچھ کھایا پیا نہ ہو, فوت شدہ روزے کی قضا واجب ہے۔

269. جو شخص روزے کی نیت کرنے کے بعد پھر مست ہوجائے اور سارا دن یا دن کے کچھ حصے کو مستی کی حالت میں گزاردے تو احتیاط واجب کی بنا پر اس دن کی قضا بجالائے بالخصوص اگر مستی شدید ہو اور عقل زائل کرے,پہلے والا مسئلہ اور اس مسئلے میں فرق نہیں کہ مست کرنے والی چیز, استعمال کرنے والے کے لئے حرام ہو یا کسی بیماری یا موضوع سے اگاہی نہ ہونے کی وجہ سے حلال ہو.

270. خواتین حیض یا نفاس کی وجہ سے جتنے دن روزے نہیں رکھ پائی ہیں ماہ رمضان کے بعد انکی قضا واجب ہے۔

271. جس نے کسی عذر کی وجہ سے ماہ رمضان کے چند دن روزے نہ رکھے ہوں اور اب ان کی تعداد بھول جائے مثلا سفر پر پچیس رمضان کو گیا تھا یا چھبیس کو , اگر پچیس کو گیا ہے تو چھ دن قضا ہوئے ہیں اور اگر چھبیس کو گیا ہے تو پانچ دن, تو کم مقدار کی قضا بجالا سکتے ہیں۔ لیکن اگر عذر شروع ہونے کی تاریخ معلوم ہو مثلا پانچ تاریخ کو سفر پہ گیا ہے لیکن واپسی کی تاریخ کے بارے میں شک ہو کہ اگر دسویں رات کو واپس آیا ہے تو پانچ دن اسے قضا ہوئے ہیں اور اگر گیارھویں رات کو واپس آیا ہے تو چھ دن قضا ہوئے ہیں, تو اس صورت میں زیادہ والی مقدار کی قضا بجالائے۔

272. اگر کسی پر کئی ماہ رمضان کے قضا روزے ہوں تو جس مہینے کے بھی روزے پہلے رکھے کوئی مانع نہیں ہے, لیکن اگر آخری ماہ رمضان کے قضا روزوں کے لئے وقت تنگ ہو مثلا پانچ دن کی قضا اس پر ہے اور اب ماہ رمضان کے لئے بھی پانچ دن باقی ہیں تو اس صورت میں احتیاط یہ ہے کہ آخری ماہ رمضان کے روزوں کی قضا بجا لائے۔

273. جس نے ماہ رمضان کا قضا روزہ رکھا ہو اور وقت تنگ بھی نہ ہو تو ظہر سے پہلے روزے کو باطل کرسکتا ہے لیکن اگر وقت تنگ ہو یعنی جتنے دن آیندہ ماہ رمضان کے لئے باقی ہیں اتنےد ن اس پر قضا واجب ہو تو احتیاط یہ ہے کہ روزے کو ظہر سے پہلے بھی باطل نہ کرے۔

274. جو شخص کسی بیماری کی وجہ سے ماہ رمضان کے روزے نہ رکھ سکا ہو اور یہ بیماری اگلے ماہ رمضان تک طول پکڑے تو گزشتہ ماہ رمضان کے روزوں کی قضا اس پر واجب نہیں ہے او راسے چاہئے کہ ہر دن کا ایک مدّ طعام دیدے۔

275. جس شخص نے سفر کی وجہ سے ماہ رمضان المبارک کا روزہ نہ رکھا ہو اور اگلے سال تک سفر میں ہی رہےتو گزشتہ ماہ رمضان کے روزوں کی قضا اس سے ساقط نہیں ہوگی اور احتیاط مستحب یہ ہے کہ ہر روز کے بدلے ایک مد طعام کفارہ بھی ادا کرے ۔

276. اگر ماہ رمضان میں کسی عذر کی وجہ سے روزہ نہ رکھے اور ماہ رمضان کے بعد عذر برطرف ہونے کے باوجود اگلے ماہ رمضان تک قضا بجا نہ لائےتو روزے کی قضا کے ساتھ ساتھ ہر دن کے لئے ایک مدّ طعام بھی دیدے۔

277. اگر ماہ رمضان کے قضا روزوں کو چند سال تک نہ رکھے تو قضا رکھے اور ابتدائی سال سے تاخیر کرنے کی وجہ سے کفارہ (ہر دن کا ایک مدّ) بھی دے لیکن بعد والے سالوں میں تاخیر کرنے سے مدّ اس پر واجب نہیں ہوتا.

278. جس شخص پر چند دنوں کا مدّدینا واجب ہے وہ ایک ہی فقیر کو چند دنوں کا کفارہ (مدّ) دے سکتا ہے.

279. والد یا بنابر احتیاط واجب والدہ سےسفر کے علاوہ کسی اور عذر کی وجہ سے جو روزے قضا ہوئے تھے اور وہ قضا بھی رکھ سکتے تھے لیکن نہیں رکھے ہیں تو ان کے مرنے کے بعد بڑے بیٹے پر واجب ہے کہ انکے روزے کی قضا خود رکھے یا کسی کو اجیر بنائے, لیکن جو روزے سفر کی وجہ سے نہیں رکھے تھے اور قضا کرنے کی فرصت بھی نہ ملی ہو تب بھی انکی قضا واجب ہے.

280. جو روزے ماں باپ نے جان بوجھ کر نہیں رکھے ہیں , بنا بر احتیاط بڑا بیٹا خود قضا بجا لائے یا کسی کو اجیر بنائے.

قضا روزے ہوتے ہوئےمستحب یا نذر کا روزہ رکھنا

281. جس کے ذمے قضا روزے ہوں کیا وہ مستحب روزہ رکھ سکتا ہے؟
ج. جس پر ماہ رمضان کے قضا روزے واجب ہوں وہ مستحب روزہ نہیں رکھ سکتا ہے.

282. جس کے ذمے ماہ رمضان کے قضا روزے ہوں کیا وہ روزہ نذر کرسکتا ہے؟
ج. اگر نذر کے روزے کو قضا کے روزوں کے بعد رکھنے کا قصد رکھتا ہو تو نذر صحیح ہے.

سفر میں چھٹے ہوئے روزوں کی قضا

283. میں کسی دینی ذمہ داری کو نبھانے کیلئے ماہ رمضان میں سفر کرنے کی وجہ سے اٹھارہ روزے میرے ذمے ہیں اب میرا وظیفہ کیا ہے ؟کیا ان روزوں کی قضا واجب ہے؟
ج. سفر کی وجہ سے ماہ رمضان کے جو روزے چھٹے ہیں انکی قضا واجب ہے.

حکم شرعی نہ جاننے کی وجہ سے روزہ باطل کرنا

284. اگر کوئی شخص مسئلہ نہ جاننے کی وجہ سےجان بوجھ کر روزہ افطار کرچکا ہو تو اس کے بارے میں آپ کی رأی کیا ہے کیا اس پر فقط قضا واجب ہے یا اس کے ساتھ کفارہ بھی واجب ہے؟
ج. اگر مسئلہ سے لاعلمی کی وجہ سے ایسا کام انجام دے جو روزہ کو باطل کرتا ہے- مثلا دیگر کھانے کی چیزوں کی طرح دوائی کھانے سے بھی روزہ باطل ہونے کو نہ جانتا ہو اور ماہ رمضان میں دوائی کھا لے- تو روزے کی قضا واجب ہے لیکن کفارہ واجب نہیں.

قضا روزوں کی تعداد معلوم نہ ہونا

285. اگر کسی کو قضا روزے اور قضا نمازوں کی تعداد کا علم نہ ہو تو اسکے لئے کیا حکم ہے؟ اور اگر کسی کو یہ علم نہیں کہ روزہ کو جان بوجھ کر توڑا ہے یا کسی شرعی عذر کی وجہ سے, تو اسکا کیا حکم ہے ؟
ج. نماز اور روزوں کی اتنی مقدار قضا بجالانا کافی ہے کہ جتنی مقدار چھٹ جانے کا یقین ہے, اور اگر جان بوجھ کر روزہ توڑنے کا یقین نہ ہو تو کفارہ واجب نہیں ہے.

قضا روزہ رکھنے میں شک کرنا

286. اگر شک کروں کہ جو قضا روزے میرے ذمے تھے انہیں انجام دے چکا ہوں یا نہیں, اس صورت میں میری ذمہ داری کیا ہے؟
ج. اگر روزہ قضا ہونے کا یقین ہو تو اتنی مقدار میں روزے کی قضا واجب ہے جس سے قضا پورا ہونے کا یقین ہوجائے.

قضا روزوں کو انجام دینے میں قدرت نہ ہونا

287. کچھ لوگ کمیونسٹوں کے پروپیگنڈوں کی وجہ کئی سال تک نماز اور روزے ترک کرچکے تھے لیکن سویت یونین کے سربراہوں کے نام امام خمینی کے اس تاریخی پیغام کے بعد اپنی غلطی کو سمجھ چکے ہیں اور اللہ تعالی کے حضور توبہ کرچکے ہیں اور اب یہ لوگ ان تمام نماز اور روزوں کی قضا بجانہیں لاسکتے ہیں, انکا وظیفہ کیا ہے؟

ج جتنے روزے اور نمازوں کی قضا بجا لاسکتے ہیں ان کو انجام دیں اور باقی کی نسبت وصیت کریں.

بلوغ کی علامتیں نہ جان کر روزہ نہ رکھنا

288. میرے بالغ ہوئے چھ مہینے گزر گئے ہیں اور بلوغ کو پہنچنے سے چند ہفتے پہلے یہ سوچتا تھا کہ بلوغ کی علامت فقط قمری پندرہ سال پورے ہونا ہےـلیکن اب لڑکوں کے بلوغ کے بارے میں ایک کتاب پڑھا تو وہاں پر کچھ اور علامتوں کا بھی ذکر تھا جو مجھ میں ہیں لیکن کب وجود میں آئی ہیں اسکا مجھے علم نہیں ہے, کیا اب میرے ذمے نماز اور روزہ کی قضا ہیں یا نہیں جبکہ بعض اوقات میں نماز بھی پڑھا کرتا تھا اور گزشتہ سال ماہ رمضان کے پورے روزے بھی رکھ چکا ہوں, اس حوالے سے میری کیا ذمہ داری بنتی ہے؟

ج بالغ ہونے کے بعد جتنی نمازیں اور روزے قضا ہونے کا یقین ہے انکی قضا واجب ہے.

289. چودہ سال کی عمر سے پہلے میں احتلام ہوتا تھا لیکن یہ بالغ ہونے کی علامت ہونے کو نہیں جانتا تھااس لئے پندرہ سال کی عمر تک روزہ نہیں رکھا ہے تو کیا مجھ پر صرف قضا واجب ہے یا کفارہ بھی؟

ج روزوں کی قضا واجب ہے.

مریض کے قضا روزے

ماہ رمضان سے دوسرے ماہ رمضان تک بیماری طول پکڑنا
290. میں طبی عینک استعمال کرتا ہوں اور اب بھی میری نظر بہت کمزور ہے, اور ڈاکٹر کہتا ہے کہ اگر نظر کی تقویت کیلئے کوشش نہ کرے تو اور زیادہ کمزور ہوسکتی ہے, اس لئے اگر ماہ رمضان کے روزے رکھنے سے معذور ہوں تو میری کیا ذمہ داری بنتی ہے؟
ج۔ اگر روزہ رکھنا آنکھوں کے لئے مضر ہو تو روزہ رکھنا واجب نہیں , بلکہ نہ رکھنا واجب ہےاور اگر آپکی بیماری اگلے ماہ رمضان تک طول پکڑے تو روزوں کی قضا واجب نہیں ہے لیکن ہر دن کے بدلے ایک مدّ طعام فقیر کو دینا واجب ہے.

چند سال کا دائمی مریض اور اسکے قضا روزے
291. میری والدہ تیرہ سال سے مریض تھی اورمجھے یاد ہے کہ دوائی کھانے کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتی تھی , کیا ان کے روزوں کی قضا واجب ہے ؟امید ہے کہ آپ ہماری راہنمائی فرماینگے.
ج۔ اگر بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکی ہیں تو روزوں کی قضا نہیں ہے.

آلزایمر کے مریضوں کی عبادتوں کی قضا
292. جو شخص آلزایمر کا مریض تھا اور اب فوت ہوچکا ہے کیا اس پر نماز اور روزہ واجب تھا؟اس حوالے سے ہمارا وظیفہ کیا ہے؟
ج۔ اگر اس حد تک نہ پہنچا ہو کہ جنون کہا جاسکے تو اس پر نماز ارو روزوں کی قضا واجب ہے اور اگر ان سے کوئی نماز یا روزہ چھٹ گیا ہو تو ان کی قضا بڑے بیٹے پر واجب ہے مگر یہ کہ اس نے وصیت کی ہو اور وہ وصیت اصل ترکہ کے ایک تہایی سے زیادہ نہ ہو تو اس صورت میں کسی کو اس کام پر اجیر لے سکتے ہیں.

والدین کے قضا روزے

والدین کے روزوں کی قضا
293. اگر میت کی سب سے بڑی اولاد بیٹی ہو اور دوسری اولاد بیٹا ہو تو کیا والدین کی قضا نمازیں اور روزے اس بیٹے پر واجب ہیں؟
ج۔ والدین کی قضا عبادتوں کو انجام دینے کے لئے بیٹوں میں سب سے بڑا بیٹا ہونا معیار ہے, اور اس سوال کی روشنی میں باپ کا روزہ اس بیٹے پر واجب ہے جو دوسری اولاد ہے او راحتیاط کی بنا پر والدہ کے قضا نماز اور روزے بھی واجب ہیں.

باپ کے عمدی فوت شدہ روزوں کی قضا ؛
294 ۔ اگر باپ نے عمدی طور پر اپنے عبادی اعمال کو انجام نہ دیا ہو تو کیا بڑے بیٹے پر باپ کے تمام پچاس سالوں کے قضا روزوں اور قضا نمازوں کی قضا بجالانا واجب ہے؟
ج- اس صورت میں بھی احتیاط ان کی قضا بجالانے میں ہے۔

دماغی اسٹروک کی وجہ سے والد کی قضا نمازیں
295. میرے والد سکتہ مغزی (ذھنی اسٹروک) کی وجہ سے دو سال تک مریض رہے اور اس عرصے میں اچھےاور برے کی تمیز نہیں دے سکتے تھے ؛ یعنی تفکر او رتعقل کی طاقت سلب ہوچکی تھی اور ان دو سالوں میں نماز اور روزے بجا نہیں لائے ہیں, تو میں جو کہ بڑا بیٹا ہوں ان تمام نماز اور روزوں کی قضا مجھ پر واجب ہے ؟ البتہ میں جانتا ہوں کہ اگر مذکورہ بیماری میں مبتلا نہ ہوتے تو انکی نماز اور روزوں کی قضا مجھ پر واجب تھی, امید ہے کہ میری راہنمائی فرماینگے۔
ج۔ اگر انکی عقلی کمزوری اس حد تک نہ تھی کہ جس پر جنون صدق آئے اور تمام اوقات نماز میں بی ہوش نہیں تھے تو ترک شدہ نماز اور روزوں کی قضا ان پر واجب ہے وگرنہ ان کی وجہ سے آپ پر کچھ واجب نہیں.

اپنے اور باپ کے قضا روزوں میں سے تقدم
296. اگر بڑے بیٹے پر اپنی قضا نمازیں اور روزے ہوں اور باپ کے قضا بھی ہوں تو کس کو مقدم کیا جائے؟
ج۔ اس صورت میں اختیار ہے جسے مقدم کرے صحیح ہے.

بڑے بیٹے کا مرنا
297. اگر بڑا بیٹا بالغ ہو یا نابلغ باپ سے پہلے مرجائے تو کیا باپ کی قضا نمازیں دوسروں سے سا قط ہیں؟
ج۔ باپ کی قضا نمازیں اس بیٹے پر واجب ہیں جو باپ کے مرتے وقت زندہ بیٹوں میں سب سے بڑا ہو اگر چہ باپ کا سب سے بڑا بیٹا نہ ہو.

298. جس بیٹے پر باپ کی نماز اور روزوں کی قضا واجب ہے اگر وہ مرجائےتو ان عبادتوں کا انجام دینا اس بیٹے کے ورثا پرواجب ہے یا باپ کے دوسرے بیٹے (بڑے بیٹے کے بھائی) کی طرف منتقل ہوتی ہیں؟
ج۔ باپ کی قضا نمازیں اور روزے جو بڑے بیٹے پر واجب ہیں انکے مرنے کے بعد اس کے بیٹے یا بھائی پرواجب نہیں ہیں.

باپ کے قضا روزوں میں شک
299. میرے باپ پر چند سال کے روزے قضا تھے لیکن نہیں معلوم کہ انہوں نے قضا بجا لایا ہے یا نہیں اور اس سلسلے میں

کوئی وصیت بھی نہیں کی ہے, اس صورت میں بڑے بیٹے کی کیا ذمہ داری بنتی ہے؟
ج۔ اگر بڑے بیٹے کو یقین ہو کہ باپ پر قضا روزے واجب تھے تو انکو انجام دینا ضروری ہے.

300. میں بڑا بیٹا ہوں, کیا مجھ پر واجب ہے کہ جب تک باپ زندہ ہے انکی قضا نمازوں اور روزوں کے بارے میں تحقیق کروں یا باپ پر واجب ہے کہ اپنی قضا نماز یا روزوں کے بارے میں مجھے آگاہ کرے؟ اور اگر مجھے آگاہ نہیں کیا تو میرا وظیفہ کیا ہے؟
ج۔ آپ پر تحقیق کرنا واجب نہیں ہےلیکن باپ پر واجب ہے کہ جہاں تک ممکن ہوسکے خود قضا بجالائے اور اگر بجا نہ لاسکے تو وصیت کرے۔ بہر حال باپ کے مرنے کے بعد بڑے بیٹے کو باپ سے جتنی مقدار نماز یا روزوں کے قضا ہونے کا یقین ہے انکی قضا بجا لائے.

302. اگر باپ کی صرف بیٹیاں ہوں تو باپ کے مرنے کے بعد کیا بڑی بیٹی پر انکے قضا روزے واجب ہیں ؟
ج۔ نہیں , واجب نہیں ہے.

چھوٹے بیٹے یا ارث سے محروم شدہ بیٹے پر باپ کی قضا نمازیں اور روزے
304. کیا چھوٹے بیٹے یا ارث سے محروم شدہ بیٹے پر باپ کی قضا نمازیں اور روزے واجب ہیں؟
ج۔ ولی پر (باپ کے مرتے وقت سب سے بڑا بیٹا) باپ کی قضا نمازیں اور روزے واجب ہیں او راس وقت انکو بالغ ہونا بھی شرط نہیں جس طرح سے ارث لینے کے لئے شرط نہیں ہےپس نابالغ بچے پر بالغ ہونے کے بعد واجب ہونگے, اسی لئے اگر کوئی بیٹا ارث سے ممنوع ہوا ہو --مثلا قتل یا کفر یا ایسے جیسے دیگر کسی سبب کی وجہ سے –تو اس پر بھی واجب ہے.

قضا روزوں کو رکھنے میں سستی اور تاخیر

روزوں کی قضا بجالانے میں نہ جاننے کی وجہ سے تاخیر
305. اگر کوئی شخص قضا روزوں کے واجب ہونے کو نہ جان کرقضا روزوں کو آگلے سال کے ماہ رمضان تک تاخیر کرے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟
ج۔ اگلے ماہ رمضان تک قضا روزوں کو تاخیر کرنے سے جوکفارہ (مدّ) واجب ہوتا ہے وہ قضا کے واجب ہونے کے بارے میں علم نہ ہونے سے مدّساقط نہیں ہوتا ہے.

قضا روزوں کو انجام دینے میں کوتاہی
306. جس نے ماہ رمضان کے روزوں کی قضا بجا لانے میں کوتاہی کی ہو اور اب کسی بیماری کی وجہ سے روزے نہیں رکھ سکتا ہے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟
ج۔ اگر قضا روزے رکھنے میں کوتاہی اور سستی کی ہے اور اب آیندہ ماہ رمضان تک روزے نہیں رکھ سکتا ہے تو ہر روزے کے بدلے ایک مدّ طعام کسی فقیر کو دے اور جب بھی روزہ رکھنے کی طاقت ہوجائے ان روزوں کی قضا بجالائے.

307. کیا قضا روزے کو توڑ سکتے ہیں؟
ج۔ ظہر سے پہلے قضا روزے کو توڑنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن ظہر کے بعد اگر ایسا کرے تو کفارہ دینا پڑے گا جسکی مقدار دس مدّ طعام ہے اور ہر فقیر کو ایک مدّدینا ہوگا اور اگر طعام نہ دے سکتا ہو تو تین دن روزہ رکھے اور بنابر احتیاط روزوں کو تسلسل سے رکھنا چاہئے.

استیجاری روزہ

زندہ شخص کے قضا روزوں کی نیابت کرنا
308. میرے والد پر کچھ قضا روزے ہیں لیکن وہ نہیں رکھ سکتا ہے اب میں جو کہ بڑا بیٹا ہوں کیا میرے لئے جائز ہے کہ والد کی حیات میں باپ کے ترک شدہ نمازوں کی قضا بجا لاوں یا کسی کو انجام دینے پر اجیر بناوں؟
ج۔ زندہ شخص کی نماز اور روزوں کی نیابت کرنا صحیح نہیں ہے.

باپ کے   ترکہ سے انکے روزوں کی قضا کے لئے اجیر لینا
309. کوئی شخص مرجائے اور اس کی جائیداد اور مکان ہو جس میں اس کے بچے رہ رہےہیں اور اسکے ذمے نماز اور روزوں کی قضا بھی ہو اور بڑا بیٹا اپنے روزہ مرہ کاموں کی وجہ سے قضا انجام دینے پر قادر نہ ہو تو کیا اس گھر کو بیچ کر نماز اور روزوں کی قضا بجالانا واجب ہے؟
ج۔اس فرض میں گھر وارثوں کی ملکیت ہے جسکا بیچنا واجب نہیں لیکن اگر باپ کے ذمے کوئی نماز یا روزے کی قضا باقی ہو تو ہر حال میں بڑے بیٹے پر واجب ہے مگر یہ کہ میت نے ایک تہائی مال سے اجیر لینے کی وصیت کی ہو اور وہی ایک تہائی تمام نماز اور روزوں کی قضا کے لئے کافی ہو تو اس صورت میں ایک تہائی ترکہ اس کام میں خرچ کرے.

روزے کی قضا کے لئےبڑے بیٹے کے نام باپ کی وصیت
310. چونکہ میں اپنے باپ کا بڑا بیٹا ہوں اور شرعا انکی قضا نمازیں اور روزے مجھ پر واجب ہیں, اگر کئی سال کی قضا ان پر ہو لیکن وصیت صرف ایک سال کے روزے اور نماز کے بارے میں کرے تو میرا وظیفہ کیا ہے؟
ج۔ اگر میت نے ایک تہائی ترکہ سے قضا نماز او رروزوں کو بجالانے کی وصیت کی ہو تو اسی ایک تہائی مال سے کسی کو اجیر بنائےاور اگر انکی قضا نمازیں اور روزے وصیت کی ہوئی تعداد سے زیادہ ہوں تو وہ آپ پر واجب ہیں کہ انکی قضا بجالائے گرچہ آپ کے اپنے مال سے کسی کو اجیر بنائے..

میت کے قضا روزوں کے لئے ترکہ کافی نہ ہونا
311. کوئی شخص مرجائے جبکہ اس پر نماز اور روزوں کی قضا ہو اور کوئی بیٹا بھی نہ ہو اور کچھ مال اس نے اپنے بعد کے لئے چھوڑا ہے اور وہ یا نماز یا روزہ میں سے کسی ایک کے لئے کافی ہے تو کس کو مقدم کیا جائے؟
ج۔ نماز اور روزے میں سے کسی ایک کو برتری نہیں ہے اور وارثوں پر واجب نہیں ہے کہ ترکہ کو قضا نماز اور روزے کی بجا آوری میں خرچ کرے مگر یہ کہ اس بارے میں وصیت کی ہو تو اس صورت میں ایک تہائی مال میں ان کی وصیت پر عمل کرتے ہوئے جتنی مقدار کے لئے کافی بنے کسی کو اجیر لینا چاہئے.

باپ کے قضا روزوں کے لئے بڑے بیٹے کے توسط کس کو اجیر بنانا
312. بڑا بیٹا کسی کو باپ کے روزوں کے لئے اجیر بنانا چاہتا ہے تو کیا اس پر میت کا ترکہ استعمال کرسکتا ہے؟
ج۔ نہیں, بلکہ بڑا بیٹا خود سے باپ کے قضا روزے رکھے یا اپنے مال سے کسی کو اجیر بنائے انہیں یہ حق نہیں پہنچتا ہے کہ میت کےترکہ سے خرچ کرے مگر یہ کہ باپ نے وصیت کی ہو.

نذر اور قسم کے کفارے کے روزے ہوتے ہوئے استیجاری روزے لینا
313. کسی کے ذمے نذ ریا قسم کے کفارے کے روزے ہوں تو کیا وہ کسی کے قضا روزوں کے لئے اجیر بن سکتا ہے؟
ج۔ کوئی مانع نہیں ہے.

قضا یا کفارہ کے روزے ہوتے ہوئے اجیر بننا

314. جس پر قضا یا کفارہ کا روزہ واجب ہو کیا وہ کسی اور کے روزوں کے لئے اجیر یا نائب بن سکتا ہے یا تبرعا اور ثواب کے لئے کسی کا روزہ رکھ سکتا ہے؟

ج۔ استیجاری روزے رکھنے میں کوئی حرج نہیں لیکن تبرعی طور پر کسی کا روزہ رکھنا محل اشکال ہے.

وکیل یا اجیر کا عبادت انجام نہ دینا

315. زید چند افراد کی طرف سےقضا روزوں کی انجام دہی کے لئے اجیر لینے پر وکیل بنا ؛ یعنی جو افراد اجیر ہوتے ہیں ان کو دینے کے لئے کچھ رقم لی لیکن اس میں خیانت کی اور کسی کو اس کام پر اجیر نہیں کیا او راب اپنے کئے پر پشیمان ہے اور برئ الذمہ ہونا چاہتا ہےتو کیا کسی کو اجیر بنائے یا جو رقم لیا تھا اسکو آج کی قیمت پر مالک کو واپس کرےیا جتنی رقم لی تھی اس کی مقدار میں مقروض ہے؟ اور اگر خود اجیر بنا ہو اور قضا بجا لانے سے پہلے مرجائے تو کیا حکم ہے؟

ج۔ اگر جو شخص اجیر لینے پر وکیل ہے کسی کو قضا نماز یا روزے انجام دینے کے لئے اجیر لینے سے پہلے وکالت کی مدت ختم ہوگئی تو صرف جو مال دریافت کیا ہے اس کا ضامن ہے۔ بصورت دیگر اختیار ہے یا لی ہوئی رقم سے کسی کو نماز اور روزوں کے لئے اجیر بنائے یا وکالت کو فسخ کرکے رقم مالک کو واپس کرے, اور اگر پیسوں کی ارزش میں اختلاف ہوجائے تو احتیاط کی بنا پر صلح کریں۔ لیکن جو شخص قضا نماز یا روزہ انجام دینے کے لئے خود اجیر بنا ہو تاکہ وہ خود اس کام کو انجام دے تو اس کے مرنے سے اجارہ فسخ ہوتا ہےاور اجرت کے لئے لی ہوئی رقم کو اس کے ترکہ سے دینا پڑے گا۔ اور اگر قضا انجام دینے میں خود اس کو ہی انجام دینے کی شرط نہ ہو تو وہ اس کام کا مقروض ہے اوراسکے وارث اس کے ترکہ سے کسی کو اجیر بنائے البتہ اگر کوئی ترکہ ہو تو اور اگر نہ ہو تو وارثوں کے ذمے کوئی چیز نہیں ہے.

استیجاری روزہ توڑتے کا کفارہ

316. اگر کوئی شخص ماہ رمضان کے قضا روزے رکھنے پر اجیر بنے اور زوال کے بعد افطار کرے تو اس پر کفارہ واجب ہے یا نہیں؟

ج۔ اس پر کفارہ واجب نہیں ہے.

قضا روزوں کے لئے غیر ورثہ کو وصیت کرنا

317. کسی شہید نے اپنے ایک دوست کو وصیت کی کہ احتیاط کے طور پر ان کی طرف سے چند دن قضا روزہ رکھے, لیکن شہید کے وارث ان مسائل کے پابند نہیں ہیں اور وصیت ان کو بیان کرنا بھی ممکن ہے دوسری طرف سے شہید کے دوست کے لئے روزہ رکھنا بھی باعث مشقت ہے, کیا کوئی دوسرا راستہ ہے؟

ج۔ اگر شہید نے دوست کو وصیت کی ہو کہ وہ خود روزہ رکھے تو اس میں شہید کے وارثوں پر کوئی ذمہ داری نہیں ہے اور اگر اس شخص کے لئے شہید کی نیابت میں روزہ رکھنا باعث مشقت ہے تو اس سے تکلیف ساقط ہے.

کفارہ کا وجوب اور اس کے موارد

318. جو کام روزے کو باطل کرتے ہیں اگر ان کو جان بوجھ کراپنے اختیار سے انجام دیا جائے تو اس دن کے روزے کی قضا بجا لانے کے علاوہ کفارہ بھی واجب ہوجاتا ہے.

319. کوئی شخص ماہ رمضان کی رات میں جنب ہوجائے اور اس گمان سے دوبارہ سوجائےکہ صبح کی اذان سے پہلے بیدار ہو کر غسل کرے گا لیکن اذان تک بیدار نہ ہوسکے تو اس دن کی قضا اس پر واجب نہیں ہے.

320. اگر مسئلہ سے لاعلمی کی وجہ سے ایسا کام انجام دے جو روزہ کو باطل کرتا ہے- مثلا دیگر کھانے کی چیزوں کی طرح دوائی کھانے سے بھی روزہ باطل ہونے کو نہ جانتا ہو اور ماہ رمضان میں دوائی کھا لے- تو روزے کی قضا واجب ہے لیکن کفارہ واجب نہیں.

321. اگر کسی وجہ سے روزہ باطل کرنا جائز یا واجب ہوجائے مثلا روزہ توڑنے پر کسی کو مجبور کیا جائےیا کسی کو ڈوبتے ہوئے کی جان بچانے کی خاطر پانی میں کود پڑے تو اس صورت میں ایسے شخص پر کفارہ واجب نہیں لیکن قضا بجالانا واجب ہے.

322. اسلامی شریعت میں ماہ رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ درج ذیل تین چیزوں میں سے ایک ہے: ایک غلام آزاد کرنا یا دو مہینے روزے رکھنا یا ساٹھ فقیروں کو کھانا کھلانا۔ چون کہ آج کل غلام نہیں پائے جاتے اس لئے مکلف کو چاہئے کہ دوسرے دو کاموں میں سے ایک کو انجام دے.

323. ساٹھ فقیروں کو دو طریقے سے کھانا دیا جاسکتا ہے: یا پکائے ہوئے کھانے سے انکو پیٹ پھر کر کھلائے, یا ہر ایک کو 750 گرم گندم, یا روٹی یا چاول یا ان جیسے دیگر چیزوں سے دیدے.

324. اگر تینوں کفاروں میں سے کسی ایک کو بھی انجام نہ دے سکے تو جتنے فقیروں کو کھانا کھلاسکتا ہے کھلائے او راحتیاط یہ ہے کہ استغفار بھی بجالائے۔ اور اگر کسی بھی صورت میں فقیروں کو کھانا نہیں کھلاسکتا ہے تو استغفار کرے یعنی دل اور زبان سے کہے: استغفر اللہ (یعنی خدا وند کریم سے طلب بخشش کرتا ہوں) .

325. کوئی شخص روزہ رکھنے یا فقیر کو کھانا کھلانے کی استطاعت نہیں رکھتا تھا اور اس لئے استغفار بجا لایا اور بعد میں اسے استطاعت حاصل ہوجائے تو کیا روزہ رکھے گا یا فقیر کو کھانا کھلائے۔ احتیاط یہ ہے کہ اس کام کو انجام دے اگرچہ استغفار کافی ہونا بعید بھی نہیں ہے.

326. جو شخص ماہ رمضان کے کفارے کے دو مہینے روزے رکھنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ ایک مہینہ اور ایک روز کو مسلسل رکھے اور باقی دن اگر مسلسل نہ رکھے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے.

327. جو عورت کفارے کے ساٹھ دن روزہ رکھ رہی ہے اور ان دنوں کے درمیان عادت ہوجائے یا اور کوئی ایسی حالت رخ دے تو عادت کے ایام ختم ہونے کے بعد باقی روزوں کو رکھے اور دوبارہ ابتدا سے روزہ رکھنا لازم نہیں ہے.

328. اگر حرام طریقے سے جماع , یا کوئی حرام چیز کھانے یا پینے سے ماہ رمضان کا روزہ باطل کرے تو بنابراحتیاط تینوں

کفارے (غلام آزاد کرنا, ساٹھ روزے رکھنا, ساٹھ فقیروں کو کھانا کھلانا) اس پر واجب ہیں اگر تینوں ممکن نہ ہوں تو جو ممکن ہواسے ادا کرے, اگرچہ اس احتیاط کا واجب نہ ہونا بعید نہیں ہے.

329. اگر روزہ دار روزہ باطل کرنے والی کسی چیز کو ایک دن میں کئی بار انجام دےتو اس پر صرف ایک کفارہ واجب ہےلیکن اگر یہ کام ہمبستری یا استمناء ہو تو احتیاط واجب یہ ہے جتنی بار ہمبستری یا استمناء کیا ہے اتنے کفارے ادا کرے.

330. اگر روزہ دارے کے منہ میں اسکے اندر سے کوئی چیز نکلے تو دوبارہ اس کو نہیں نگلنا چاہئے اور اگر جان بوجھ کر نگل لے تو قضا اور کفارہ دونوں اس پر واجب ہیں.

331. اگر کسی خاص دن میں روزہ رکھنے کی نذر کر لے اور اس دن جان بوجھ کر روزہ نہ رکھے یا رکھنے کے بعد توڑ دے تو اس پر نذر کا کفارہ واجب ہے اور نذر کا کفارہ وہی قسم کا کفارہ *ہے.

---

* قسم کا کفارہ دس فقیروں کو لباس دینا یا پیٹ بھر کر کھانا کھلانا ہے.

332. اگر روزہ دار ایک ایسے شخص کے کہنے پر جو کہے کہ مغرب کا وقت ہوگیا ہے اور جس کےکہنے پر اسے اعتماد نہ ہو روزہ افطار کرلے اور بعد میں اسے پتہ چلے کہ مغرب کا وقت نہیں ہوا ہے تو اس پر قضا اور کفارہ دونوں واجب ہیں.

333. جان بوجھ کر روزہ باطل کرنے کے بعد سفر پر جانے سے کفارہ ساقط نہیں ہوگا.

334. جس شخص پر کفارہ واجب ہے اس کو فورا انجام دینا لازمی نہیں لیکن اتنا بھی دیر نہ کرے کہ واجب کے ادا کرنے میں کوتاہی محسوب ہوجائے.

335. واجب کفارے کو کئی سال تک ادا نہ کرنے سے اس پر کوئی اور چیز اضافہ نہیں ہوتی.

336. جو شخص کفارے میں ساٹھ فقیروں کو کھانا کھلانا چاہتا ہے (جس کی تفصیل گزشتہ مسائل میں بیان ہوئی) اگر اسے ساٹھ فقیر نہ ملے تو دو نفر یا اس سے زیادہ کا حصہ ایک فقیر کو نہیں دے سکتا البتہ فقیر کے گھر والوں کی تعداد کے مطابق اسے دے سکتا ہے اور وہ ان پر خرچ کرے, اور فقیر ہونے میں مرد اور عورت یا چھوٹے اور بڑے میں کوئی فرق نہیں ہے.

337. جس نے ماہ رمضان کا قضا روزہ رکھا ہے اگر ظہر کے بعد جان بوجھ کر روزہ باطل کرے تو دس فقیروں کو کھانا دینا واجب ہے اور کھانا نہیں دے سکتا ہو تو تین دن روزہ رکھے.

مریض اور عمداً افطار کرنے کے کفارے میں فرق

338. کیا جان بوجھ کر افطار کرنے کا کفارہ اور مریض کے کفارے میں کوئی فرق ہے؟

ج۔ جی ہاں, ان دونوں میں فرق ہے 1۔ مقدار میں۔ 2۔ مصرف میں۔ جان بوجھ کر افطار کرے تو یا ساٹھ فقیروں کو پیٹ بھر کے کھانا کھلائے (یا ہر ایک کو ایک مدّ طعام دے) یا دو مہینے روزہ رکھےلیکن مریض کے کفارے میں اگر اگلے ماہ رمضان تک بیماری باقی رہے تو ہر دن کے عوض ایک مدّ طعا م فقیر کو دینا پڑے گا ۔افطار عمدی کے کفارے میں اگر ساٹھ فقیر نہ ملے تو ہر ایک کو ایک مدّ طعام سے زیادہ نہیں دے سکتا ؛ لیکن مریض کے کفارے میں یہ لازم نہیں ہے.

قضا روزوں کے عمدی افطار کا کفارہ

339. اگر کسی کے ذمے دس دن کے قضا روزے ہوں اور ماہ شعبان کی بیس تاریخ سے روزہ رکھنا شروع کرے, کیا زوال سے پہلے یا زوال کے بعد ان روزوں میں افطار کرسکتا ہے؟ اور اگر زوال سے پہلے یا بعد میں افطار کرے تو کتنا کفارہ دینا پڑے گا؟

ج۔ اس فرض میں احتیاط کی بنا پر جان بوجھ کر افطار کرنا جائز نہیں ہے اور اگر زوال سے پہلے افطار کرے تو تاخیر کے کفارے کے علاوہ اور کچھ اس پر واجب نہیں لیکن زوال کے بعد کرے تو اس پر کفارہ واجب ہے یعنی دس مسکینوں کو کھانا دینا, اور یہ ممکن نہ ہوتو تین دن روزہ رکھنا واجب ہے.

ماہ رمضان میں روزہ نہ رکھنا

340. اگر کسی نے ایک سو بیس دن روزے نہیں رکھا ہو تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟ کیا ہر دن کے لئے ساٹھ روزے رکھے گا؟ اور کیا اس پر کفارہ واجب ہے؟

ج۔ ماہ رمضان کے جو روزے چھٹے ہیں انکی قضا واجب ہے, اور اگر جان بوجھ کر کسی شرعی عذر کے بغیر افطار کیا ہو تو ہر دن کا کفارہ بھی واجب ہے ۔یعنی ساٹھ دن روزے یا ساٹھ فقیروں کو کھانا , یا ساٹھ مسکینوں میں سے ہر ایک کو ایک مدّ طعام.

محل سکونت میں افطار کرنا

341. کوئی مسافر کہیں دس دن ٹھہرنے کا قصد رکھتا تھا لیکن اقامت سے منصرف ہوگیا اور ماہ رمضان سے پہلے ہی وطن واپس لوٹنے کا ارادہ کیا لیکن گاڑی دیر ہونے کی وجہ سے نہیں لوٹ سکا اور ماہ رمضان اسی شہر میں آن پہنچااگر یہ شخص اسی شہر میں ر روزہ باطل کرنے والی کسی چیز کا مرتکب ہوجائے تو اسکا کیا حکم ہے ؟

ج۔ دس دن کی قصد اقامت تحقق پانے کے بعد (قصد اقامت کے بعد ایک چار رکعتی نماز پڑھ چکا ہو) اس پر روزہ واجب اور ایسا کام جو روزے کو باطل کرتا ہو ,انجام دینا جائز نہیں ہے اور اگر ایسے کام کا مرتکب ہوجائے تو اس پر کفارہ (ساٹھ روزے یا ساٹھ فقیروں کو کھانا دینا) واجب ہے لیکن اگر اس شہر میں قصد اقامت مستقر ہونے سے پہلے اور ایک چار رکعتی نماز کامل پڑھنے سے پہلے منصرف ہوجائے تو اس کے ذمے کوئی چیز نہیں ہے.

حرام چیزوں سے روزہ توڑنا

342. اگر حرام طریقے سے جماع کرے یا استمناء کرے یا کوئی حرام چیز کھانے یا پینے سے ماہ رمضان کا روزہ باطل کرے تو اسکا کیا حکم ہے؟

ج۔ مذکورہ فرض میں یا ساٹھ روزے رکھے یا ساٹھ فقیروں کو کھانا کھلائے اور احتیاط مستحب یہ ہے دونوں کفارے اس پر واجب ہیں.

343. اگر مکلف یہ جانتے ہوئے کہ استمناء سے روزہ باطل ہوتا ہے , پھر بھی جان بوجھ کر انجام دے تو کیا اس پر تینوں کفارے واجب ہیں؟

ج۔ اگر منی خارج بھی ہوجائے تو اس پر تینوں کفارے واجب نہیں ہوتے ہیں لیکن احتیاط مستحب یہ ہے کہ سارے کفارے ادا کرے.

مبطلات روزہ میں تکرار

344. اگر روزہ دار شخص دن میں کئی بار روزہ باطل کرنے والے کام کا مرتکب ہوجائے تو اسکا وظیفہ کیا ہے؟

ج۔ اس پر ایک کفارہ واجب ہے لیکن اگر یہ کام ہمبستری یا استمناء ہو تو احتیاط واجب یہ ہے جتنی بار ہمبستری یا استمناء کیا ہے اتنے کفارے ادا کرے.

جان بوجھ کر قے کرنا

345. کیا جان بوجھ کر قے کرنا کفارے کا باعث بنتا ہے؟

ج۔ قے کرنا کفارہ کا موجب ہے.

کفارہ ادا کرنے کی کیفیت

کفارہ ادا کرنے میں جلدی کرنا

346. روزے کا کفار فوری طور پر دینا چاہئے یا لمبے عرصے میں ادا کرسکتے ہیں؟
جکفارہ ۔خواہ مالی اعتبار سے ہو یا روزہ ۔فوری طور پر انجام دینا واجب نہیں ہے بلکہ آیندہ کسی بھی وقت انجام دے سکتا ہے لیکن ضروری ہے کہ انسان کفارہ دینے میں کوتا ہی نہ کرے .

کفارہ کے روزوں کا تسلسل ختم ہونا

347. مجھ پر کفارہ کے ساٹھ روزے واجب تھے اور پہلے اکتیس روزوں میں انتیسویں دن میں عید قربان آگیا جس دن روزہ رکھنا حرام ہے اس لئے روزہ نہیں رکھ سکا تو کیا ان دنوں کو تسلسل کے بغیر والے دن حساب کر کے باقی اکتیس دن کو مسلسل رکھ سکتا ہوں؟
ج۔ اگر تیسواں اور اکتیسواں روزہ کو مسلسل نہیں رکھ سکا ہے تو پہلے والے دنوں کے روزے صحیح نہیں ہیں اور ترتیب شرط ہے یعنی پہلے اکتیس روزے مسلسل رکھے اور پھر ان روزوں کو رکھے جن میں تسلسل شرط نہیں ہے۔

کفارہ کے تسلسل کی تکمیل میں شک

348. ماہ مبارک رمضان میں میرا ایک روزہ باطل ہوا جس کی وجہ سے مجھ پر اکسٹھ روزے واجب ہوئے جن میں سے تیس دن مسلسل ہونا شرط ہے۔ میں کفارہ کے سارے روزے رکھ چکا ہوں لیکن مطمئن نہیں کہ تسلسل کے ساتھ تیس دن روزے رکھا یا اکتیس, اب میری کیا ذمہ داری بنتی ہے ؟
ج۔ اگر کفارے کے روزے رکھ چکے ہوں اور روزے رکھتے ہوئے اس بات کی طرف متوجہ بھی تھے کہ 31 دن مسلسل روزہ رکھنا ہے تو اب شک و تردید کرنے کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

روزوں کی قضا اور کفارے میں ترتیب

349. کیا واجب روزوں کی قضا اور کفارے میں ترتیب شرط ہے یا نہیں؟
ج۔ واجب نہیں ہے۔

350. کیا ماہ رمضان کا قضا روزہ اور اسکے کفارے کے روزے یکے بعد دیگر ہونا چاہئے؟
ج۔ قضا روزوں کے لیے تسلسل شرط نہیں ہے لیکن کفارے میں – اگر دو مہینے روزہ رکھنے کو انتخاب کرے – تو ایک پورا مہینہ اور اگلے مہینے کا ایک دن مسلسل روزہ رکھنا واجب ہے۔

کفارہ میں مہینہ حساب کرنے کا طریقہ

351. روزہ کے کفارے میں مہینہ حساب کرنے کا طریقہ کار کیا ہے؟
ج۔ اگر کسی قمری مہینے کے یکم سے شروع کرے تو قمری دو مہینے ۔اگرچہ تیس دن سے کم ہوں۔ کافی ہیں اسی طرح اگر قمری مہینے کی ساتویں تاریخ سے شروع کرے تو دوسرے مہینے کے چھٹے دن کے اختتام تک کافی ہے اس کے علاوہ ہو تو ساٹھ دن روزہ رکھے۔

قسطوں میں کفارہ ادا کرنا

352. گزشتہ چند سالوں سے مجھ پر کفارہ واجب ہے, کیا سال میں چند دفعہ کر کے کفارہ ادا کرسکتا ہوں؟
ج۔ کوئی مانع نہیں ہے۔

کفارہ ادا کرنے میں تاخیر
353. اگر کوئی شخص کئی سال تک کفارہ نہ دے تو کیا کفارے کی مقدار میں کوئی چیز اضافہ ہوتی ہے؟
ج۔ نہیں, کوئی چیز اضافہ نہیں ہوتی.

کفارہ دینے سے عاجز ہونا
354. ایک شخص نے جہالت کی وجہ سے دس سال نہ نماز پڑھی اور نہ ہی روزے رکھے اب اس نے توبہ کی ہے اللہ کی طرف رجوع کیا ہے اور ان روزوں اور نمازوں کی قضا کا ارادہ کر لیا ہے لیکن فی الوقت وہ تمام روزوں کی قضا پر قدرت نہیں رکھتا اور نہ کفارہ کے لئے مال رکھتا ہے تو کیا ایسی صورت میں صرف استغفار پر اکتفاء کرسکتا ہے؟
ج۔ چھٹے ہوئے روزوں کی قضا کسی بھی صورت میں ساقط نہیں ہے لیکن کفارے میں اگر دو ماہ کے روزےیا ساٹھ مسکین کے کھانا کھلانے پر قادر نہیں ہے تو بقدر امکان فقیروں کو کھانا دے اور احتیاط یہ ہے کہ استغفار بھی کرے اور اگر کسی بھی صورت میں فقراء کو کھانا دینے پر قدرت نہیں رکھتا ہے تو صرف استغفار کافی ہے یعنی یہ کہ دل اور زبان سے کہے استغفر اللہ (خداوند اتجھ سے مغفرت مانگتا ہوں) .

355. اگر کوئی شخص جسمانی کمزوری اور ناتوانی کی وجہ سے ہر روزے کے بدلے ساٹھ دن روزہ نہیں رکھ سکتا ہےاور مالی اعتبار سے بھی کوئی ایسی درآمد نہیں ہے جس سے کفارہ دے سکے تو اس شخص کی کیا ذمہ داری ہے ؟
ج۔ روزوں کی قضا بجالانا واجب ہے لیکن عمداً افطار کرنے کے کفارے کا حکم سابقہ جواب نمبر 354 میں گزرچکا ہے۔

استغفار کرنے کے بعد کفارہ ادا کرنے کی قدرت حاصل ہونا
356. میں مالی اور بدنی قدرت و توانایی نہیں ہونے کی وجہ سے مجھ پر واجب شدہ کفاروں کو ادا نہ کرسکا نہ روزہ رکھ سکا اور نہ ہی فقیروں کو کھانا دے سکا جس کی وجہ سے استغفار کیا ۔ لیکن اللہ تعالی کے لطف سے اب روزہ رکھنے یا فقیروں کو کھانا کھلانے کی قدرت ہے, اس وقت میرا وظیفہ کیا ہے؟
ج۔ مذکورہ سوال کی روشنی میں کفارہ دینا واجب نہیں ہے اگر چہ احتیاط مستحب یہ ہے کہ کفارہ دیا جائے.

فدیہ اور تأخیر کا کفارہ

مدّ میں فقیروں کو کھانا کھلانے کا معیار
357. علما چار قسم کے لوگوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ وہ لوگ مدّ دیں۔ سن رسیدہ مرد اور اور عورت، جس شخص کو زیادہ پیاس لگتی ہے اور حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت، اور بعض علما فرماتے ہیں «لا یجزی الاشباع عن المدَ في الفدية» یعنی فقیر کو پیٹ بھر کے کھانا کھلانا کافی نہیں بلکہ ایک مدّ طعام فقیر کو دینا چاہئے۔اور اسیطرح سے سورہ بقرہ کی آیہ نمبر 184 میں «فدية طعام مسكين» ذکر ہوا ہے نہ اطعا م مسکین، اس حوالے سے آپ کی کیا رأی ہے؟
ج۔ جو لوگ ماہ رمضان میں روزہ افطار کرنے کے مجاز ہیں انکو ہر دن کے بدلے فدیہ دینا چاہئے۔اور ان موارد میں صرف فقیر کا پیٹ بھر کر کھلانا کافی نہیں ہے بلکہ ہر فقیر کو ایک مدّ طعام دیدے۔

حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت کا کفارہ اور فدیہ میں تاخیر کرنا
358. اللہ کے لطف سے میرا ایک شیرخوار بچہ ہے اور ان شا اللہ ماہ رمضان پہنچ رہا ہے اسوقت میں روزہ رکھ سکتی ہوں لیکن روزہ رکھنے سے میرا دودھ خشک ہوجائے گا چونکہ میں خود کمزور ہوں اور بچہ ہر دس منٹ بعد دودھ مانگتاہے، میرے لئے کیا حکم ہے؟
ج۔ اگر روزہ رکھنے کی وجہ سے دودھ کم ہونے سے بچے کو ضرر پہنچنے کا ڈر ہو تو روزہ افطار کرے لیکن ہر دن کے بدلے ایک مدّ طعام فقیر کو دے اور بعد میں قضا بھی بجا لائے۔

359. جو عورت بچے کو دودھ پلاتی ہے اگر اسے روزہ مضر ہو تو کیا روزہ نہ رکھے تو اس پر کفارہ بھی واجب ہوگا؟ یا نہیں۔
ج۔ اگر بچے کو ضرر پہنچنے کا ڈر ہو تو جتنے دن روزہ نہیں رکھی ہے ہر دن کے بدلے میں ایک مدّ طعام فقیر کو (تقریبا 750 گرام گندم، یا روٹی یا چاول یا ان جیسی دیگر چیزیں) دیدے اور روزے کی قضا بھی بجا لائے۔لیکن اگر خود اس کو ضرر پہنچنے کا خوف ہو تو مریض کے حکم میں ہے۔

360. اگر کوئی حاملہ عورت خود یا بچے کو ضرر پہنچنے کے ڈر سے روزہ نہ رکھے اور یہ عذر اگلے ماہ رمضان تک باقی رہے تو کیا ہر دن کے لئے دو فدیہ دینا اس پر واجب ہے یا ایک کافی ہے؟
ج۔ اگر عذر اگلے سال تک باقی رہے تو ایک فدیہ سے زیادہ واجب نہیں ہے۔

361. ایک عورت دو سال مسلسل ماہ رمضان میں حاملہ ہوئی جس کی وجہ سے ان دنوں روزہ نہیں رکھ سکی تھی اب وہ روزہ رکھنے پر قادر ہے۔ اس کے روزوں کا کیا حکم ہے؟ کیا اس پر کفارہ جمع واجب ہے یا صرف قضا واجب ہے اور اس نے جو تاخیر کی ہے اس کا حکم کیا ہے؟
ج۔ اگر عذر شرعی کی وجہ سے ماہ رمضان کے روزے ترک ہوئے ہیں تو اس پر صرف قضا واجب ہے۔ اور اگر افطار کی وجہ یہ تھی کہ روزے سے حمل یا بچے کو ضرر پہنچنے کا ڈر تھا تو ایسی صورت میں قضا کے ساتھ ہر روزے کے بدلے ایک مدّ طعام بھی فقیر کو دینا ہو گا۔ اگر قضا روزوں کو کسی شرعی عذر کے بغیر ماہ رمضان کے بعد سے اگلے ماہ رمضان تک تاخیر کرے تو ایک اور فدیہ بھی اس پر واجب ہوگا یعنی ہر دن کے بدلے ایک مدّ طعام کسی فقیر کو دینا ہوگ.

362. جس عورت کا وضع حمل کا وقت قریب ہو اور وہ روزہ نہیں رکھ سکتی ہے اور جانتی ہے کہ وضع حمل کے بعد اگلے ماہ رمضان سے پہلے انکی قضا کرنا ہے ، اگر جان بوجھ کر یا بغیر عمد کے کئی سال تک تاخیر کرے تو کیا اسی سال میں تاخیر کرنے کا کفارہ اس پر واجب ہے یا بعد والے باقی سالوں میں تاخیر کرنے کا بھی کفارہ واجب ہے؟
ج۔قضا روزوں کی تاخیر کرنے کافدیہ اگرچہ کئی سال بھی تاخیر کرے صرف ایک بار واجب ہوتا ہے یعنی ہر روزے کے بدلے

میں ایک مدّ طعام, اور فدیہ بھی اس صورت میں واجب ہوتا ہے کہ ماہ رمضان کے قضا روزوں کی تاخیر اگلے ماہ رمضان تک کوتاہی اور بغیر عذر شرعی کے ہو لیکن اگر کسی عذر کی وجہ سے ہو جو شرعی طور پر روزہ صحیح ہونے کے لئے مانع ہو تو اس صورت میں فدیہ نہیں ہے۔

ماہ رمضان سے اگلے ماہ رمضان تک سفر جاری رہنا

363. جو لوگ ماہ رمضان میں دینی وظیفہ انجام دینے کے لئے سفر پر ہیں اور اسی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتے ہیں اب اگر کئی سال کی تاخیر کے بعد روزہ رکھنا چاہیں, تو کیا کفارہ ان پر واجب ہے؟

ج۔ اگر روزہ کے لئے مانع بننے والی عذر کی وجہ سےقضا روزے اگلے ماہ رمضان تک تاخیر ہوجائے تو روزوں کی قضا کافی ہے اور ہر دن کے لئے ایک مدّ طعام لازم نہیں ہے۔ اگرچہ احتیاط یہ ہے کہ فدیہ اور قضا دونوں کو انجام دےلیکن اگر قضا روزوں کی تاخیر کوتاہی کی وجہ سے ہو اور کوئی عذر نہ ہو تو قضا اور فدیہ دونوں واجب ہیں.

مریض کے روزوں کا کفارہ

364. میں تقریبا تین سال سے بیماری اور گولیاں کھانے کی وجہ سے روزہ نہیں رکھتا تھا اور اسی وجہ سے قضا بھی نہیں رکھ سکتا تھا اور فدیہ بھی نہیں دیا ہے۔ لیکن اس سال الحمد للہ ٹھیک ہوگیا ہوں اور فدیہ بھی دے سکتا ہوں۔ اس لئے یہ جاننا چاہتا ہوں کہ ان تین سالوں کی نسبت میری کیا ذمہ داری بنتی ہے؟ (اور قابل غور بات یه هے کہ پہلے باپ کے کفالت میں تھالیکن 1384 کے آغاز سے کسی کمپنی میں روزگار ملی ہے)

ج۔ماہ رمضان کے جو روزے بیماری کی وجہ سے نہیں رکھے ہیں اور اگلے سال تک بیماری باقی رہی ہو تو ہر دن کے لئے ایک مدّ (تقریبا 750 گرام) طعام کسی فقیر کو فدیہ دے اور ان روزوں کی قضا واجب نہیں ہے سوای آخری ماہ رمضان کے جب بیماری ٹھیک ہوجائے اور قضا روزے رکھنے کی قدرت حاصل ہوجائے لیکن اگلے رمضان تک قضا روزے نہ رکھے تو اس صورت میں مدّ دینے کے علاوہ قضا بھی واجب ہے۔

365. میری والدہ تقریبا تیرہ سال سے مریض تھی اورمجھے یاد ہے کہ دوائی کھانے کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتی تھی , کیا ان کے روزوں کی قضا واجب ہے ؟امید ہے کہ آپ ہماری راہنمائی فرماینگے۔

ج۔ اگر بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکی ہیں تو ان روزوں کی قضا نہیں ہے۔

366. جو شخص بیماری کی وجہ سے ماہ رمضان کے روزے اور انکی قضا کو انجام نہیں دے سکا ہے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ جس سال ٹھیک ہوا ہے اگر اگلے ماہ رمضان تک اتنی مقدار میں وقت ہو جسمیں وہ آخری سال کے قضا روزے رکھ سکے تو قضا بجا لائے۔ لیکن گزشتہ سالوں کی قضا واجب نہیں ہےاور ہر دن کے بدلے ایک مدّ طعام فقیر کو دے۔

روزہ رکھنے سے آنکھوں کے ڈاکٹر کا منع کرنا

367. میں طبی عینک استعمال کرتا ہوں اور اب بھی میری نظر بہت کمزور ہے, اور ڈاکٹر کہتا ہے کہ اگر نظر کی تقویت کیلئے کوشش نہ کرے تو اور زیادہ کمزور ہوسکتی ہے, اس لئے اگر ماہ رمضان کے روزے رکھنے سے معذور ہوں تو میری کیا ذمہ داری بنتی ہے؟

ج۔ اگر روزہ رکھنا آنکھوں کے لئے مضر ہو تو روزہ رکھنا واجب نہیں , بلکہ نہ رکھنا واجب ہےاور اگر آپکی بیماری اگلے ماہ رمضان تک طول پکڑے تو روزوں کی قضا واجب نہیں ہے لیکن ہر دن کے بدلے ایک مدّطعام فقیر کو دینا واجب ہے۔

فدیہ دینے میں تاخیر

368. اگر کوئی شخص کئی سال تک فدیہ نہ دے تو فدیے میں کوئی اضافہ ہوتا ہے؟

ج۔ نہیں, کوئی چیز اضافہ نہیں ہوتی۔

بیوی کا مدّ دینے کا ذمہ دار

369. ایک عورت بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتی ہے اوراگلے سال کے ماہ رمضان تک قضا کو بھی انجام نہیں دے

سکتی ہے تو اس صورت میں اسکا کفارہ خود پر واجب ہے یا اس کے شوہر پر؟

ج۔ اگر بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکی ہے اور قضا کی تاخیر بھی بیماری کے باقی رہنے کی وجہ سے ہو تو ہر دن کے بدلے ایک مدّ طعام فدیہ کے طور پر دینا عورت پر واجب ہے اور شوہر پر کوئی چیز واجب نہیں.

روزے کے کفارہ کا مصرف

واجب النفقہ کو کفارہ دینا
370. جس شخص کا خرچہ واجب ہے کیا اس کو روزے کا کفارہ دے سکتے ہیں؟
ج۔ اپنے واجب النفقہ کو روزے کا کفارہ نہیں دے سکتے ہیں لیکن فقیر رشتہ داروں کو دینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے.

سید کو کفارہ دینا
371. کیا غیر سید اپنے روزے کا کفارہ سید کو دے سکتا ہے؟
ج۔ جی ہاں, سید کو کفارہ دینے میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن سید کو نہ دینا بہتر ہے.

کفارہ کو اجتماعی امور میں خرچ کرنا
372. کیا کفارہ کو ثقافتی اور اجتماعی امور جیسے شادی اور دیگر امور میں خرچ کرسکتے ہیں؟
ج۔ نہیں, ان امور میں کفارہ مصرف کرنا جائز نہیں ہے بلکہ اس سے فقیروں کو کھانا کھلایا جائے.

کفارہ سے فقیر کو کھانا کھلانے کا طریقہ
373. جس کفارے سے ساٹھ فقیروں کو کھانا کھلایا جاسکتا ہے کیا ایک فقیر کو ساٹھ مرتبہ کھلا سکتے ہیں؟ یا اسکی قیمت ایک ہی فقیر کو دے تا کہ وہ اپنے لئے کھانا فراہم کرے؟
ج۔ ایک فقیر کو ایک سے زیادہ مرتبہ نہیں کھلاسکتے ہیں اور ایک مدّ سے زیادہ کسی ایک فقیر کو نہیں دے سکتے ہیں.

374. کیا ایک مدّ کھانے کی قیمت فقیر کو دے سکتے ہیں جس سے وہ خود اپنے لئے کھانا فراہم کرے؟
ج۔ اگر یہ اطمینان ہو کہ فقیر اس کی وکالت میں کھانا خرید کر کفارہ کے عنوان سے قبول کرے گا تو اس میں کوئی حرج نہیں.

روٹی کے بدلے مکارونی دینا
375. کیا روٹی کے بدلے مکارونی جوکہ روٹی کی جنس سے ہے کو کفارہ کے عنوان سے فقیر کو دے سکتے ہیں؟
ج۔ کوئی مانع نہیں.

کفارہ سے فقیروں کو کھانا پکانے کی اجرت دینا
376. اگر کوئی شخص فقیروں کو کھانا کھلانے کے لئے وکیل بن جائے تو کیا کھانا پکانے کی اجرت اس مال سے اٹھا سکتا ہے جو اس کو کفارہ کے عنوان سے دیا گیا ہے؟
ج۔ کھانا پکانے کی اجرت لینا اسے جائز ہے لیکن اس کو کفارہ میں حساب نہیں کرسکتا ہے اور اس مال سے نہیں لے سکتا ہے جو کفارہ کے عنوان سے فقیروں کو دی جائے.

ترک شدہ نماز اور روزوں کی قضا اور انکا کفارہ
377. میں متاسفانہ سستی اور کوتاہی اور..... کی وجہ سے گزشتہ سالوں کی کچھ نمازوں اور روزوں کی قضا بجا نہیں لاسکا ہوں, اور اب کیسے انکی قضا بجا لاوں؟
ج۔ جو روزے عذر کی وجہ سے نہیں رکھے ہیں انکی قضا واجب ہے اور مذکورہ سوال کی روشنی میں جن روزوں کی قضا اگلے

ماہ رمضان تک انجام نہیں دیا ہے انکی قضا کے علاوہ ہر دن کے بدلے ایک مدّ طعام (750 گرام گندم, جو, آٹا یا ان جیسی دیگر چیزیں) بھی فقیر کو دینا واجب ہے۔ اور جو روزے جان بوجھ کر نہیں رکھے ہیں انکی قضا کے علاوہ ہر دن کے بدلے ساٹھ روزے رکھے یا ساٹھ فقیروں کو کھانا دےاگر اپنے شہر میں ساٹھ فقیر نہ ملے توکفارہ کو کسی دوسرے شہر میں لے جانا واجب ہے اور اگر وہ بھی ممکن نہ ہو تو صبر کرے تاکہ آیندہ اپنے شہر میں ساٹھ فقیر مل سکے۔ اور اگر ساٹھ سے کم فقیر ہوں تو انہیں کو کئی مرتبہ کھلائے اور عدد کو کامل کرے اور احتیاط یہ ہے کہ تکرار کو کسی دوسرے دن میں انجام دے۔ لیکن جو نمازیں قضا ہوئی ہیں کسی بھی صورت میں انکی قضا واجب ہے اور کفارہ نہیں.

بچپنے میں کفارہ

378. بچپنے میں باپ کے گھر کسی ایک فرد پر کفارہ واجب ہوجائے تو اس کفارے کو ادا کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟
ج۔ نابالغ شخص پر کفارہ واجب نہیں ہے اور اگر بالغ ہوا ہے تو کفارہ خود اس کے ذمے آیا ہے اور خود کو ادا کرنا واجب ہے لیکن فوری طور پر دینا واجب نہیں ہے.

باپ کے مرنے کے بعد اسکے روزوں کا کفارہ

379. اگر کوئی شخص مرجائے تو اس کے روزوں کا کفارہ کس پر واجب ہے؟ کیا میت کے بیٹے اور بیٹیوں پر کفارہ دینا واجب ہے یا کوئی اور شخص بھی دے سکتا ہے؟
ج۔ روزے کا کفارہ جو باپ پر واجب تھا اگر اس میں تخییر تھی یعنی وہ روزہ بھی رکھ سکتا تھا اور ا طعام بھی, تو اس صورت میں اگر ہوسکے تو اسکے ترکہ سے خارج کرکے کفارہ دیا جائے بصورت دیگر احتیاط یہ ہے کہ بڑے بیٹے پر واجب ہے کہ روزہ رکھے.